دلائل الخیرات شریف

مؤلف:

حضرت محمد بن سلیمان

الجزولی السملائی قدس سرہٗ

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

۶۷-۶۸ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸ - کراچی

نام کتاب ________ دلائل الخیرات شریف

ترتیب و پیشکش ________ حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

ناشر ________ حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

تاریخ اشاعت	تعداد
صفر المظفر ۱۴۲۶ھ مارچ ۲۰۰۵ء	۲۰۰۰
محرم الحرام ۱۴۲۹ھ جنوری ۲۰۰۸ء	۴۰۰۰
ربیع ثانی ۱۴۳۶ھ فروری ۲۰۱۴ء	۱۰۰۰

حلقہ چشتیہ، صابریہ، عارفیہ

e.mail:arfeen@cyber.net.pk



روضۂ مُبارک حضرت امام جُزیلی رحمۃ اللہ علیہ



بسم الله الرحمن الرحيم
الٰهي بجاه نبيك سيدنا محمد
صلى الله عليه وسلم عندك
ومكانته لديك ومحبتك
له ومحبته لك وبالسر الذي

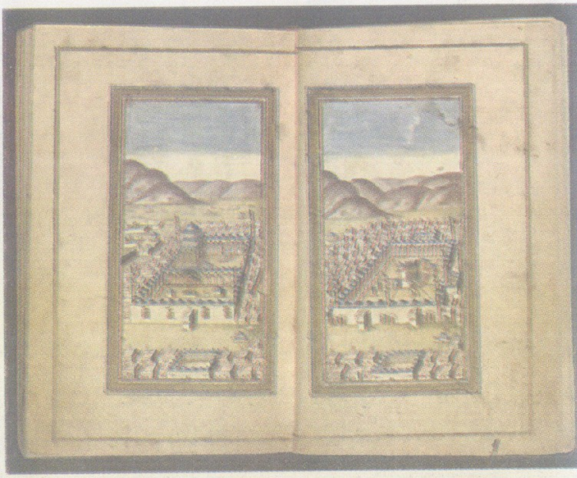
بينك وبينه أسألك أن تصلي
وتسلم عليه وعلى آله وصحبه
وضاعف اللهم محبتي فيه
وعرفني بحقه ورتبته ووفقني
لاتباعه والقيام بادبه و



بسم الله الرحمن الرحيم
الٰهي بجاه نبيك سيدنا محمد
صلى الله عليه وسلم عندك
ومكانته لديك ومحبتك له
ومحبته لك وبالسر الذي بينك
وبينه أسألك أن تصلي وتسلم
عليه وعلى آله وصحبه وضاعف

اللهم محبتي فيه وعرفني بحقه
ورتبته ووفقني لاتباعه و
القيام بادبه وسنته واجمعني
عليه ومتعني برؤيته واسعدني
بمكالمته وارفع عني العوائق
والعلائق والوسائط والحجاب
وشنف سمعي معه بلذيذ الخطاب

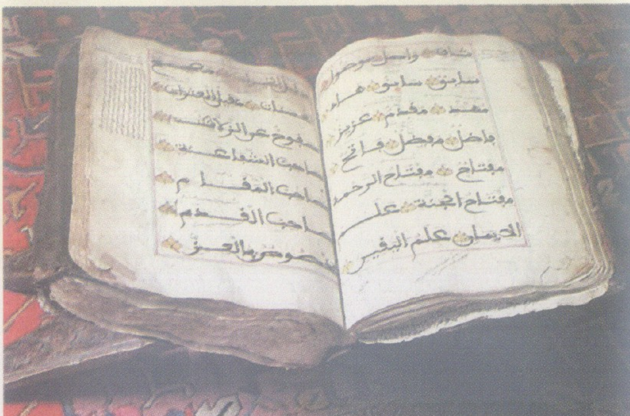
دلائل الخیرات کے قدیم طرزِ خطاطی پر مبنی صفحات





دلائل الخیرات کے قدیم طرزِ خطاطی پر مبنی صفحات





دلائل الخیرات کے قدیم طرزِ خطاطی پر مبنی صفحات



بسم الله الرحمن الرحيم
وصلى الله على سيدنا محمد وعلى
آله وصحبه وسلم قيل ان سبب
تاليف الشيخ الامام ابي عبد الله محمد
بن سليمان الجزولي رحمة الله لكتاب
دلائل الخيرات انه تات يوما حضر
وقت صلوة فقام ليتوضأ فلم

يجد ما يطلع به الماء من البئر واهتم
لذلك فبينما هو في اهتمام اذا بنت
تنظر اليه من عال فقالت له من
انت فاخبرها بنفسه لتاتيه
بالدلو فقالت له انت الرجل
الذي يثني الناس عليه خيرا و
يتحير فيما تخرج به الماء من البئر
فتركت هي اعلادها وبصقت في
البئر فاذا به قد فاض ماء الى



دلائل الخیرات کے قدیم طرزِ خطاطی پر مبنی صفحات

مختصر حالات

مولانا شاہ عبدالحق الہ آبادی مہاجر مکی قدس سرہٗ

شیخ الدلائل حضرت مولانا شاہ عبدالحق بن یار محمد صدیقی الحنفی الہ آباد (انڈیا) کے مضافاتی گاؤں نیوان میں پیدا ہوئے۔ سلسلۂ نسب خلیفۂ اوّل افضل البشر بعد از انبیاء حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے۔ آپ نے بچپن ہی سے علم حاصل کیا۔ مولانا تراب علی لکھنویؒ (ف ۱۲۸۱ھ) سے درسیات پڑھیں اور حضرت مولانا عبداللہ گورکھپوریؒ سے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ پھر دہلی جاکر نواب قطب الدین دہلویؒ اور دوسرے علماء کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔

سنہ ۱۲۸۲ھ میں مکہ مکرمہ کا سفر کیا اور شاہ عبدالغنی (ف ۱۲۹۶ھ) بن شاہ ابوسعید فاروقی دہلویؒ (ف ۱۲۵۰ھ) سے فیض حاصل کیا۔ اور روایتِ حدیث اور طریقت میں اجازت حاصل کی۔ پچاس برس تک مکہ مکرمہ میں مسندِ تدریس پر فائز رہ کر علم و فضل کے دریا بہائے

اور اکنافِ عالم کے تشنگانِ علم آپ سے سیراب ہوئے۔ اپنی گوناگوں علمی خدمات کی بناء پر شیخ الدلائل کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کے شاگردوں میں حضرت شاہ ابوالخیر عبداللہ دہلویؒ (ف ۱۳۴۱ھ ۱۹۲۳ء)، مولانا عبدالاول جونپوریؒ (ف ۱۳۳۹ھ) اور امیرِ ملت پیر سید حافظ جماعت علی شاہ محدث علی پوری (ف ۱۹۵۱ء) بہت مشہور ہوئے۔[1]

آپ بہت بڑے ولی اللہ، عالم باعمل، متقی، شب زندہ دار اور عبادت گزار تھے۔ اہلِ مکہ آپ کو قطبِ مکہ مکرمہ کہا کرتے تھے۔ فاضلِ بریلوی اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاںؒ (ف ۱۹۲۱ء) دوسرے حج کے موقع پر کئی بار آپ کی قیام گاہ پر حاضر اور مستفیض ہوئے۔[2]

حضرت امیرِ ملت محدث علی پوری قدس سرہٗ نے مکہ شریف میں آپ کو احادیث سنائیں اور روایتِ حدیث کی سند حاصل کی۔ اور آپ نے پانی دم کر کے پلایا، کھجور دم کر کے کھلائی اور حدیثِ اَسْوَدَین کی اجازت عطا کی۔[3]

"اجازتِ حدیثِ اَسْوَدَین" کے بارے میں حضرت امیرِ

---

[1] تذکرۂ علمائے اہلسنت ص ۱۷۸، نزہۃ الخواطر جلد ہشتم ص ۲۲۰، سیرتِ امیرِ ملت ص ۶۱
"پرانے چراغ" از ابوالحسن علی ندوی کراچی ۱۳۹۵ھ ص ۲۴۵۔ انوارِ قطبِ مدینہ ص ۵ جلد ۲، ایضاً
[3] "سیرت امیرِ ملت" ص ۶۱

ملّتؒ فرماتے ہیں کہ :-

مکّہ شریف میں میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی الحاج عبدالحق صاحب محدّثؒ نے مجھے ایک حدیث شریف کی اجازت دی۔ اس کو حدیثِ اَسْوَدَیْن کہتے ہیں یعنی حدیثِ مصافحہ۔

"عَنْ صَافَحَنِیْ اَوْصَافَحَۃَ مَنْ صَافَحَنِیْ اِلٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ"۔

جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا یا اُس شخص کے ساتھ کیا، جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا تھا۔ قیامت میں وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ [1]

ایک اور مقام پر حضرت امیرِ ملّتؒ نے اس اجازتِ حدیث کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا اور یہ واقعہ ۱۳۹۰ھ کا ہے جب کہ حضرتؒ حج بیت اللہ کی سعادت اور روضۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ حضرت صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

"اسی زمانے میں حضرت مولانا اُستاذ مولوی عبدالحق محدّث الہ آبادی مہاجر مکّیؒ کی بھی زیارت فقیر کو نصیب ہوئی۔ اُن کا زُہد و تقویٰ اور خدمتِ اسلام دیکھ کر تمام

---

[1] ملفوظاتِ امیرِ ملت مطبوعہ قصور ۱۹۶۵ء صفحہ ۱۹۸ سیرتِ نور مطبوعہ لاہور ۱۹۷۳ء صفحہ ۵۵

اہلِ عرب اُن کو قُطب تصوّر کرتے ہیں۔ یہ بھی فقیر کے حال پر بڑی عنایت فرماتے رہے یہاں تک کہ دلائل الخیرات شریف حرف بہ حرف سُن کر اُس کے پڑھنے کی اور قرآن وحدیث شریف کی اجازت عطا فرمائی۔ چنانچہ آپ کے قلم کا اجازت نامہ اب تک فقیر کے پاس موجود ہے۔ نیز پہلی مجلس میں حدیثِ مصافحہ کی اجازت عطا فرمائی اور پانی منگوا کر تبرک کر کے پلایا اور کھجوریں دم کر کے کھلائیں"۔ [1]

دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے آپ کی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امیرِ ملّت رحؒ فرماتے ہیں کہ:

"میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی عبد الحق صاحب (جو محدّث، مفسّر، کے علاوہ قطبِ زمانہ ہیں) نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر تھا۔ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد میرے دل میں خیال آیا کہ میں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا مہمان ہوں۔ حضرت (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے میری دعوت نہیں کی۔ یہ خیال اُس وقت آیا جب کہ میں مواجہہ شریف کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ اِدھر

---

[1] ملفوظاتِ امیرِ ملّت ص ۲۵

دل میں خیال آیا اُدھر پانچ منٹ نہ گزرے کہ ایک بدّو آیا اور کہا کہ مولوی صاحب! رات کو آپ کی دعوت ہے۔ میں نے کہا کہ میں کسی کی دعوت نہیں کھایا کرتا۔ اُس بدّو نے کہا میں اپنی طرف سے نہیں کرتا، حضرت رصلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کرتے ہیں۔

رمضان شریف کا مہینہ تھا، وہ بدّو مغرب کی نماز مسجد نبوی میں پڑھ کر مجھے ہمراہ لے کر مدینہ منورہ سے بارہ میل دُور بطرفِ شمال، پہاڑ پر لے گیا۔ اُس وقت میری اسّی ۸۰ برس کی عمر تھی۔ بدّو نے اپنی عورت سے پُوچھا کہ کیا کھانا تیار ہے؟ اُس نے کہا، نہیں۔ میں نے دل میں یہ خیال کیا کہ روزہ رکھا ہے، اتنی دُور سے آئے ہیں صرف افطار کیا تھا، یہاں پہنچے تو کھانا ندارد۔ معلوم نہیں کہ کیا حال ہو گا؛ اتنے میں بدّو باہر آ گیا اور ایک پیالہ شہد کا اس میں دودھ، گھی، شکر اور کوئی نعمت بھی تھی، مجھے دیا۔ جو لذّت اُس سے مجھے ملی، ساری عمر اُس سے پہلے یا بعد میں نصیب نہ ہوئی۔"[1]

علماء کہتے ہیں کہ مولوی وہ ہوتا ہے جو بتا کر سمجھائے اور صُوفی

---

[1] ملفوظاتِ امیرِ ملت ص ۵۷، ۵۸

وہ ہوتا ہے جو دکھا کر مسئلہ حل کر دے۔ آپ کا تعلق مثنٰی نانی الذکر گروہ سے تھا، جیساکہ ذیل کے واقعہ سے ظاہر ہے۔

ایک دفعہ صوفی محمد حسین نامی ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حدیث شریف میں تو آتا ہے کہ ہمارا مدینہ بھٹی ہے۔ جیسے کہ بھٹی لوہے کے میل کو نکال دیتی ہے ایسے ہی زمین مدینہ نا اہل کو اپنے سے نکال دیتی ہے۔ حالانکہ مُرتد اور منافق بھی مدینہ پاک میں مر کر یہیں دفن ہو جاتے ہیں. پھر اس حدیث کا مطلب کیا؟ آپ نے اُسے کان پکڑ کر نکلوا دیا. وہ شخص حیران تھا کہ اُسے کس قصور کی وجہ سے نکالا گیا۔ رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ قبرستانِ مدینہ منورہ یعنی جنت البقیع میں کھدائی ہو رہی ہے، اور اونٹوں پر باہر سے لاشیں آ رہی ہیں اور یہاں سے باہر جا رہی ہیں۔ جب اُن لوگوں سے پوچھا گیا کہ کیا کر رہے ہو تو وہ بولے کہ جو نا اہل یہاں دفن ہو گئے ہیں اُن کو باہر پہنچا رہے ہیں اور عُشاقِ مدینہ کی اُن لاشوں کو جو اور جگہ دفن ہو گئی ہیں یہاں لا رہے ہیں۔ وہ شخص دوسرے دن پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اُسے دیکھتے ہی فرمایا کہ:۔

"اب سمجھے، حدیث کا مطلب یہ ہے، کل تم نے مجھ سے اغیار کی محفل میں اسرار پوچھے تھے جس کی

تمہیں سزا دی گئی تھی۔"[۱]

گزشتہ صفحات میں ذکر کیا گیا ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ف ۱۹۲۱ء) اپنے سفرِ حج میں آپ کی قیام گاہ پر بار بار ملاقات کے لئے جاتے رہے' ان کے ملفوظات میں آپ کا ذکرِ خیر اس طرح ہے۔

"حضرت مولانا عبد الحق الٰہ آبادی کو چالیس برس سے زائد مکہ معظمہ میں گزرے تھے۔ کبھی شریفِ مکہ کے یہاں بھی تشریف نہ لے گئے۔ قیام گاہِ فقیر پر دو (۲) بار تشریف لائے۔ مولانا سید اسماعیل (محافظ کتب خانہ حرم شریف) وغیرہ اُن کے تلامذہ فرماتے ہیں کہ یہ محض خرقِ عادت ہے۔ مولانا کا دم بسا غنیمت تھا ہندی تھے مگر اُن کے انوار مکہ میں چمک رہے تھے۔ التزاماً ہر سال حج فرماتے تھے۔ مولانا اسماعیل فرماتے تھے کہ ایک سال حج میں حضرت مولانا عبد الحق صاحب بہت علیل اور صاحبِ فراش تھے۔ نویں تاریخ اپنے تلامذہ سے کہا، مجھے حرم شریف لے چلو! کئی آدمی اُٹھا کر لائے۔ کعبہ معظمہ کے سامنے بٹھایا، زم زم شریف منگا کر پیا،

---

[۱] "تفسیرِ نعیمی" پارہ اوّل از مفتی احمد یار خاں نعیمی، مطبوعہ گجرات ص ۵۷،

اور دُعا کی کہ الٰہی حج سے محروم نہ رکھ، اسی وقت مولا تعالیٰ نے ایسی قوت عطا فرمائی کہ اُٹھ کر اپنے پاؤں سے عرفات شریف گئے اور حج ادا کیا۔"[1]

آپ نے سند و اجازت دلائل الخیرات شریف حضرت سیّد علی حریری مدنی قدس سرہٗ اور شیخ محمد المغربی قدس سرہٗ (دونوں بزرگوں) سے حاصل فرمائی۔ لیکن اپنے تلامذہ کو موافق روایت سید علی حریری مدنی قدس سرّہٗ ہی اجازت عطا فرماتے تھے۔ آپ کی اجازت اس طرح ہے۔

"حضرت شاہ عبدالحق الٰہ آبادی قدس سرہٗ کو عارف باللہ حضرت علامہ شیخ سیّد علی الحریر المدنی بن یوسف ملک باشلی المدنی قدس سرہٗ سے، اُن کو حضرت شیخ السیّد محمد بن السید احمد المدغوی الشریف الحسنی قدس سرہ سے اُن کو ابی البرکات سیدی محمد بن احمد المثنی قدس سرہ سے، اُن کو حضرت شیخ احمد بن الحاج قدس سرہٗ سے اُن کو حضرت شیخ سیدی احمد المقری قدس سرّہٗ سے، اُن کو حضرت سیدی عبدالقادر العامی قدس سرّہٗ سے اُن کو حضرت شیخ سیدی احمد بن ابی العباس الصعمی قدس سرہٗ

---

[1] "الملفوظ"، حصہ دوم از مفتی اعظم مصطفےٰ رضا خاں مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی ص ۱۷۱

سے ان کو شیخ سیدی السملالی قدس سرہٗ سے، اُن کو حضرت شیخ سیدی عبدالعزیز النبّا قدس سرہٗ سے، اُن کو مؤلف دلائل الخیرات شریف قطب ربانی حضرت شیخ السید محمد ابن سلیمان الجزولی قدس سرہٗ سے"۔[1]

آپ کی تصانیف میں "الاکلیل علیٰ مدارک التنزیل" (قرآن پاک کی تفسیر) "التعلیقات علیٰ الدُرّ المختار"، الکنز الاکبر شرح فقہ الاصغر (فقہ) الدر المنتظم فی حکم مولد النبی الأعظم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور "مسائل نہایت الامل فی مسائل الحج البدل" مشہور و معروف ہیں۔

۱۶ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ / ۲۷ اگست ۱۹۱۵ء کو مکہ مکرمہ میں آپ کا وصال ہوا، اور جنت المعلیٰ میں حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی (ف ۱۳۰۸ھ/ ۱۸۹۰ء) کے پہلو میں سپردِ خاک ہوئے۔[2]

---

[1] انوارِ قطب مدینہ از خلیل احمد رانا مطبوعہ لاہور ۱۹۸۷ء ص ۱۶۷

[2] "تذکرہ علمائے اہلسنت" ص ۱۷۸ "پرانے چراغ" ص ۱۳۵ "فقہ اسلامی" ص ۲۸۰، نزہتہ الخواطر

مصنّف دلائل الخیرات شریف کے مختصر سوانح حیات!

دلائل الخیرات شریف کے عظیم مصنف کا اسم گرامی الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلۂ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین سے جاملتا ہے۔ آپ کے والد قبیلہ جزولہ اور سلالہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ ملک بربر افریقہ تھی۔ آپ نے مدینہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قردتین کے کتب خانہ میں سالہا سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا۔ پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارف کامل شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔

پھر ریاضت. وعبادت کے لئے آپ چودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشر واشاعت کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا اکنافِ عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور عظیم خوارق رونما ہوئے۔ آپ کے اوصاف وکمالات میں غور وفکر کرنے سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ کتاب وسُنّت کے سختی سے پابند تھے اور ہمہ وقت اوراد و وظائف میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے ان کے دل انوارِ الٰہی سے جگمگانے لگے۔ اور اسرار ومعارف تصوف ان پر آشکارا ہونے لگے۔

آپ ہی کی برکت سے تمام بلاد مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضورِ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود وسلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت ملک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے معتقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے۔ آپ کی برکت سے ملک اور اہل ملک کو حیات نو

ارزانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں مٹ چکا تھا پھر زندہ ہو گیا۔ آپ کے خلفاء میں ایسے ایسے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بُزرگ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی، دوسرے الشیخ محمد عبدالکریم المنزاری بہت مشہور ہیں۔

آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفتِ الٰہی کا نُور عام ہوا اور دلوں کی دنیا اس کے انوار سے جگمگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ (۱۲۶۶۵) آپ کے وہ کامل مرید تھے جو مقام ولایت پر فائز ہوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یا دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔

ربیع الاوّل کی سولہ تاریخ تھی اور ۸۷۰ھ تھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نمازِ ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ اور آپ کی کوئی اولادِ نرینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستتّر (۷۷) سال بعد آپ کے جسم مُبارک کو سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا۔ اور آپ کے مرقد پر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتّر (۷۷) سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا

تو آپ کا جسم بالکل تروتازہ تھا جیسے آج ہی ان کو دفن کیا گیا ہو۔ زمین نے آپ پر کوئی اثر نہ چھوڑا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیّر ظہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مُبارک اور سرِ مُبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر اُنگلی رکھ کر دبائی، خُون وہاں سے ہٹ گیا اور جب اُنگلی اُٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

آپ کا مزار پُرانوار مراکش میں ہے جس پر بڑا رعب وجلال کا سماں طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے۔ حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر آپ کے بکثرت دُرود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلۂ شاذلیہ سے ہے۔ دلائل الخیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

۲۴ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

آدابِ تلاوت دلائل الخیرات

حضرت مولانا عبد الحق الہ آبادی ثم المکی شیخ الدلائل قدس سرہٗ نے فرمایا۔

۱۔ دلائل الخیرات ایسے ہی ہر درود خواں کا کپڑا اور بدن اور مکان پاک ہو، مسواک و وضو بشرط مانع تیمم کرے تاکہ ظاہر و باطن کی صفائی ہو بلا طہارت تلاوت و قرأۃ ادب کے خلاف ہے۔

۲۔ قبلہ رُخ مصلّی پر بیٹھ کر بآوازِ بلند یا آہستہ بشوق و ذوق تمام اور کمال حضور اور خلوصِ قلب ہو۔

۳۔ مراقبہ یعنی دل حاضر اور غفلت زائل ہو۔ اور ہر طرف سے دل کو جمیع افکار و حواسِ ظاہریہ و باطنیہ سے ہٹا کر پڑھے۔

۴۔ ریا و سمعہ (شہرت) کی نیت نہ ہو کیوں کہ حدیث شریف میں آیا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ نیتّوں پر اعمال کا دار و مدار ہے۔ یعنی اس نیّت سے پڑھے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو اور آخرت میں ثواب نصیب ہو اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شفاعت نصیب ہو۔

۵۔ ظاہر و باطن دونوں برابر ہوں یعنی جس طرح زبان سے درود

پڑھے دل بھی اسی میں رگائے، اس لئے کہ ذکرِ زبانی بلا حضوری قلب مفید نہیں ہے۔

۶۔ درود پڑھتے وقت ایسا سمجھے کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے سامنے اور آپ کے حضور میں درود پڑھ رہا ہے اور آپ اس کے پاس تشریف لائے ہیں اور بگوشِ حق نیوش خود بلا واسطہ اس کے درود کو سُن رہے ہیں۔

۷۔ رقت قلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ ہو۔

۸۔ تعلق قلب اللہ پاک کی طرف ہو، اس کے ماسویٰ سے قطعِ نظر کرکے۔

۹۔ درود پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

۱۰۔ جس جگہ پر نجاست پلیدی یا اور کسی طرح کی بدبو ہو وہاں درود نہ پڑھے۔

۱۱۔ ہنسی، ٹھٹھہ اور پلیدیوں کے دیکھنے کے وقت دُرُود پڑھنے میں کفر کا خطرہ ہے۔

۱۲۔ وطی کے وقت مکروہ بلکہ نہایت بے ادبی اور گستاخی ہے۔

۱۳۔ بول و براز کے وقت بھی مکروہ ہے۔

۱۴۔ کسی گناہ کے وقت بھی درود نہ پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ جہاں ناچ رنگ ہوتا ہے وہاں بھی درود نہ پڑھے۔

قراءہ دلائل الخیرات کا طریقہ

حضرت مولانا عبد الحق شیخ الدلائل قدس سرہٗ نے فرمایا کہ جو شخص ایک حزب روزانہ پڑھنے کے ارادے سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو کہ اوّل میں مرقوم ہے خطبہ دلائل پڑھے۔ جب قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبّیک پھر کہے اسماء سیّدنا ونبیّنا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ مئتان وواحد وہی ہذا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيِّدِنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اسی طرح آخر اسمائے شریف تک یعنی ہر اسم پاک کے اول لفظ سیّدنا اور آخر میں ہر اسم پاک کے صلی اللہ علیہ والہ وسلّم پڑھتا جاوے اور اسی طرح اوّل کتاب سے آخر تک جس مقام پر آپ کا اسم پاک یا کسی پیغمبر یا کسی فرشتے کا ہو اس کے اوّل میں لفظ سیدنا کہا کرے ضروری ہے۔ وہ حدیثیں جو بعد خطبہ قبل اسمائے شریف حضور کے فضائل درود میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری

پڑھے دل بھی اسی میں رگائے، اس لئے کہ ذکرِ زبانی بلا حضوری قلب مفید نہیں ہے۔

۶۔ درود پڑھتے وقت ایسا سمجھے کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے سامنے اور آپ کے حضور میں درود پڑھ رہا ہے اور آپ اس کے پاس تشریف لائے ہیں اور بگوشِ حق نیوش خود بلا واسطہ اس کے درود کو سُن رہے ہیں۔

۷۔ رقّت قلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ ہو۔

۸۔ تعلق قلب اللہ پاک کی طرف ہو، اس کے ماسویٰ سے قطعِ نظر کرکے۔

۹۔ درود پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

۱۰۔ جس جگہ پر نجاست پلیدی یا اور کسی طرح کی بدبو ہو وہاں درود نہ پڑھے۔

۱۱۔ ہنسی، ٹھٹھہ اور پلیدیوں کے دیکھنے کے وقت دُرُود پڑھنے میں کفر کا خطرہ ہے۔

۱۲۔ وطی کے وقت مکروہ بلکہ نہایت بے ادبی اور گستاخی ہے۔

۱۳۔ بول و براز کے وقت بھی مکروہ ہے۔

۱۴۔ کسی گناہ کے وقت بھی درود نہ پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ جہاں ناچ رنگ ہوتا ہے وہاں بھی درود نہ پڑھے۔

قرأه دلائل الخیرات کا طریقہ

حضرت مولانا عبد الحق شیخ الدلائل قدس سرہٗ نے فرمایا کہ جو شخص ایک حزب روزانہ پڑھنے کے ارادے سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو کہ اوّل میں مرقوم ہے خطبہ دلائل پڑھے۔ جب قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبیّک پھر کہے اسماء سیّدنا و نبیّنا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ مئتان وواحد وہی ہذا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيِّدِنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اسی طرح آخر اسمائے شریف تک یعنی ہر اسم پاک کے اوّل لفظ سیّدنا اور آخر میں ہر اسم پاک کے صلی اللہ علیہ والہ وسلّم پڑھتا جاوے اور اسی طرح اوّل کتاب سے آخر تک جس مقام پر آپ کا اسم پاک یا کسی پیغمبر یا کسی فرشتے کا ہو اس کے اوّل میں لفظ سیدنا کہا کرے ضروری ہے۔ وہ حدیثیں جو بعد خطبہ قبل اسمائے شریف حضور کے فضائل درود میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری

نہیں۔ فضائل درود اور ازدیاد رغبت درود خوانی جاننے کے لئے پڑھ لیا جائے۔

روزانہ ایک حزب پڑھنے والے کو چاہیئے کہ بروز دوشنبہ (پیر) پہلے دُعا افتتاح صفحہ ۱۶ تا صفحہ ۱۸ پڑھے۔ پھر خطبہ دلائل الخیرات صفحہ ۱۹ تا صفحہ ۴۶ اور جب صلوا علیہ وسلمو تسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے "لبیک" پھر اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم صفحہ ۴۷ تا صفحہ ۷۲ پڑھے اور اُس حزب کے بعد حزب اوّل صفحہ ۸۳ تا صفحہ ۱۱۲ پڑھ کر پیر کی حزب ختم کرے۔

ہفتہ وار حزب مکمل ہونے پر جب یکشنبہ (اتوار) کی حزب ختم کرے تو پھر پیر (دوشنبہ) کو پہلے حزب الثامن (آٹھویں) ختم کرے، آخر تک پھر اُسی دن یعنی پیر (دوشنبہ) کو حزب اوّل صفحہ سے صفحہ ۱۱۲ تک پڑھے۔ ہفتہ میں ہر روز کی حزب پڑھنے سے پہلے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

دلائل الخیرات کے ورد کا دوسرا طریقہ جو بزرگانِ قادریہ سے منقول ہے، وہ یہ ہے کہ دلائل الخیرات کو منگل سے شروع کریں، منگل کے دن ابتدائیہ دعا دلائل الخیرات اور اسماء حسنیٰ اور اسماء نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پڑھ کر پہلا حزب صلی اللہ علی سیدنا سے حزب دوم کے حتیٰ تبلغني اجلي معافي صفحہ ۱۱۳ تا ۱۱۴ پڑھے۔

بدھ کو اللھم صل علی محمد سے شروع کرے۔ اور حزب سوئم کے الحمد للہ رب العالمین صفحہ ۱۴۳ تا ۱۵۶ پڑھے۔ جمعرات کو حزب سوئم کے اللّٰھم صل وسلّم سے حزب چہارم کے ربنا انك رؤف رحیم صفحہ ۱۵۷ تا ۱۹۸ پڑھے۔ جمعہ کو حزب چہارم کے اللّٰھم صل علی النبی الھاشمی سے حزب ششم کے والحمد للہ رب العالمین صفحہ ۱۹۹ تا ۲۴۶ پڑھے۔ سنیچر کو حزب ششم اللھم رب الارواح والاجساد البالیة سے حزب ششم کے واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین صفحہ ۲۴۷ تا ۲۶۴ پڑھے۔ اتوار کو حزب ششم کے فاسئلك یا اللہ یا اللہ یا اللہ سے حزب ہفتم کے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم صفحہ ۲۶۵ تا ۲۸۶ پڑھے۔ پیر کو حزب ہفتم کے اللّٰھم صل علی محمد سے آخر دلائل الخیرات تک یعنی حزب ہشتم کے بفضلك یا رحمٰن تک پڑھے۔ ہر روز کے ختم پر دعائے ختم دلائل الخیرات پڑھے۔ پڑھ کے آنکھیں بند کرلیں اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا تصور کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ خانوادوں کے نزدیک دلائل الخیرات پڑھنے کی ترتیب!

مشائخ چشت اہلِ بہشت کے نزدیک حزب جو روزانہ پڑھی جاتی ہے۔

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	رابع	
منگل	خامس	
بدھ	سادس	
جمعرات	سابع	
جمعہ	حزب الثامن	
"	حزب الثانی	
"	حزب اوّل	
سنیچر	حزب الثانی	
اتوار	حزب الثالث	

دوسرے خانوادوں کے نزدیک جو حزب روزانہ پڑھی جاتی ہے۔

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	اوّل	
منگل	دوئم	
بدھ	سوئم	
جمعرات	چہارم	
جمعہ	چہارم	
"	پانچویں	
"	چھٹی	
سنیچر	چھٹی	
اتوار	ساتویں	
سوموار	آٹھویں	

سوموار کے دن آٹھویں حزب ختم کر کے پھر پہلی حزب
سوموار والی صفحہ تا صفحہ مکمل پڑھنی ہے۔

اسماء الحسنیٰ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
خدا جل جلالہ

اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا مہربان جل جلالہ

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نہایت رحم والا جل جلالہ

اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب کا بادشاہ جل جلالہ

اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت پاک جل جلالہ

اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سلامتی والا جل جلالہ

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
امن میں رکھنے والا جل جلالہ

اَلْمُهَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب کا نگہبان جل جلالہ

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب پر غالب جل جلالہ

اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا زبردست جل جلالہ

اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگی والا جل جلالہ

اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پیدا کرنے والا جل جلالہ

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ
عالم کا بنانے والا جل جلالہ

اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
صورت بنانے والا جل جلالہ

اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا جل جلالہ	بڑا غلبے والا جل جلالہ
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دینے والا جل جلالہ	بڑا روزی رساں جل جلالہ
اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
رزق کا کھولنے والا جل جلالہ	بڑا جاننے والا جل جلالہ
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بند کرنے والا جل جلالہ	کھولنے والا جل جلالہ
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پست کرنے والا جل جلالہ	بلند کرنے والا جل جلالہ
اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
عزت دینے والا جل جلالہ	ذلت دینے والا جل جلالہ
اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا سننے والا جل جلالہ	بڑا دیکھنے والا جل جلالہ
اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا فیصلہ کرنے والا جل جلالہ	بڑی داد دینے والا جل جلالہ

اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا لطف کرنے والا جل جلالہ

اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا خبردار جل جلالہ

اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا حوصلہ والا جل جلالہ

اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑی عظمت والا جل جلالہ

اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا پردہ پوش جل جلالہ

اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
شکرگزاروں کا قدردان جل جلالہ

اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
بلند قدر جل جلالہ

اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت بڑا جل جلالہ

اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا نگہبان جل جلالہ

اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کو قوت دینے والا جل جلالہ

اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
ہر ایک کو کافی جل جلالہ

اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
جاہ و جلال والا جل جلالہ

اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑے کرم والا جل جلالہ

اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا نگہبان جل جلالہ

اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
دعائیں قبول کرنے والا جل جلالہ

اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
وسعت بخشنے والا جل جلالہ

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا ہی حکمت والا جل جلالہ

اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
محبت کرنے والا جل جلالہ

اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگی والا جل جلالہ

اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیغمبروں کو بھیجنے والا جل جلالہ

اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
ہر شے پر موجود (حاضر) جل جلالہ

اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
حق جل جلالہ

اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا کارساز جل جلالہ

اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
زبردست طاقت والا جل جلالہ

اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نہایت مضبوط جل جلالہ

اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا مددگار جل جلالہ

اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سراہا ہوا جل جلالہ

اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
گھیرنے والا جل جلالہ

اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تخلیق کا آغاز کرنے والا جل جلالہ

اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
لوٹانے والا جل جلالہ

اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندگی بخشنے والا جل جلالہ

اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
موت دینے والا جل جلالہ

اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
حقیقی حیات والا جل جلالہ	سب کو قائم رکھنے والا جل جلالہ
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
تلاش والوں کو پانے والا جل جلالہ	بزرگ جل جلالہ
اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
تنہا جل جلالہ	یکتا جل جلالہ
اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
بے نیاز جل جلالہ	قدرت والا جل جلالہ
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
تقدیر ساز جل جلالہٗ	آگے کرنے والا جل جلالہ
اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
پیچھے ہٹانے والا جل جلالہ	سب سے پہلے جل جلالہٗ
اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
سب سے آخر (بلا انتہا) جل جلالہ	ظاھر جل جلالہٗ
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
مخفی جل جلالہ	سب کا مالک جل جلالہ

اَلْمُتَعَالِی جَلَّ جَلَالُہٗ

برتر جل جلالہ

اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

محسن و مہربان جل جلالہ

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ

توبہ قبول کرنے والا جل جلالہ

اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بدلہ لینے والا جل جلالہ

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

معاف کرنے والا جل جلالہ

اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ

نہایت مہربان جل جلالہ

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ

تمام ممالک کا مالک جل جلالہ

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ

بزرگی اور انعام واکرام والا جل جلالہ

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ

انصاف کرنے والا جل جلالہ

اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

قیامت میں سب کا جمع کرنیوالا جل جلالہ

اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

غنی جل جلالہ

اَلْمُغْنِی جَلَّ جَلَالُہٗ

غنی کرنے والا جل جلالہ

اَلْمُعْطِی جَلَّ جَلَالُہٗ

عطا کرنے والا جل جلالہ

اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

روکنے والا جل جلالہ

اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

ضرر پہنچانے والا جل جلالہ

اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

نفع رساں جل جلالہ

اَلْمُتَعَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر جل جلالہ

اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
محسن و مہربان جل جلالہ

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ
توبہ قبول کرنے والا جل جلالہ

اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بدلہ لینے والا جل جلالہ

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
معاف کرنے والا جل جلالہ

اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نہایت مہربان جل جلالہ

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ
تمام ممالک کا مالک جل جلالہ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگی اور انعام واکرام والا جل جلالہ

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
انصاف کرنے والا جل جلالہ

اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قیامت میں سب کا جمع کرنیوالا جل جلالہ

اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
غنی جل جلالہ

اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
غنی کرنے والا جل جلالہ

اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
عطا کرنے والا جل جلالہ

اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
روکنے والا جل جلالہ

اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
ضرر پہنچانے والا جل جلالہ

اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نفع رساں جل جلالہ

اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ　　　اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

نور بخشنے والا جل جلالہ　　　راہ دکھلانے والا جل جلالہ

اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ　　　اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

از سر نو بنانے والا جل جلالہ　　　ہمیشہ بقا والا جل جلالہ

اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ　　　اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

سب کا مالک جل جلالہ　　　سب کا رہنما جل جلالہ

اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بہت بڑا بردبار جل جلالہ

تَمَّتْ

بِالْخَیْرِ وَالْعَافِیَةِ

وَاِذَا رَاَیْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ

اور جس وقت تم دیکھو کہ نفس تم پر جبر کرتا ہے اور ایسے ہو گیا ہے کہ وہ

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ

تمہیں لذات کے شعلوں کی طرف کھینچتا رہتا ہے تو دور کرو

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا

تو صلوٰۃ وسلام کے ذریعے اسے ہمیشہ دور رکھ۔

لَا سِیَّمَا بِدَلَائِلِ الْخَیْرٰتِ

بالخصوص دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ کے ذریعے سے

بِدَلَائِلِ الْخَیْرٰتِ کُنْ مُتَمَسِّکًا

دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ پر تمسک کرنیوالا ہو

وَالْزِمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِیْ

اسپر التزام رکھ وہی پائے گا جو تو چاہتا ہے

فَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَائِحَةٌ بِهَا

نور کے چمکار اس سے چمکتے ہیں۔

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا اَخِیْ لَا یَنْبَغِیْ

اسی لئے اے میرے بھائی اس کا ترک اچھی بات نہیں۔

۷۸۶/ اجازت نامہ /۹۲

مصنف دلائل الخیرات نے احمد کو انہوں نے سید عبد الرحمٰن کو انہوں نے شیخ احمد نخلی کو انہوں نے شیخ ابو طاہر کو انہوں نے شاہ ولی اللّٰہ محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ آلِ رسول مدہروی کو انہوں نے شاہ ابو الحسین نوری کو انہوں نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کو انہوں نے مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا بریلوی کو اجازت بخشی آپ نے فقیر اویسی غفرلہٗ کو اور فقیر تمام سُنّی برادری کو اس کے پڑھنے کی اجازت عرض کرتا ہے۔

فقط والسلام محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور ۸ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ پاکستان

دُعآءُ الِافتتاح

دلائل الخیرات شریف کو شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھی جائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے شروع جو رحم کرنے والا اور مہربان ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے اور آپ کی آل اور

صَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ ۝ اِلٰھِیۡ بِجَاہِ نَبِیِّكَ

آپ کی اصحاب پر صلوٰۃ وسلام بھیجے۔ اے اللہ تعالیٰ اپنے نبی علیہ السلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

کے اس مرتبہ کے طفیل جو ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا

عِنۡدَكَ وَمَكَانَتِہٖ لَدَیۡكَ وَمَحَبَّتِكَ لَہٗ

تیرے نزدیک ہے اور تیری اس محبت کے طفیل جو آپکے ساتھ تجھے ہے۔

وَمَحَبَّتِہٖ لَكَ ۝ وَبِالسِّرِّ الَّذِیۡ بَیۡنَكَ وَ

اور آپ کی محبت کے طفیل جو انہیں تیرے ساتھ اور اس راز و نیاز کے طفیل

بَیۡنَہٗ ۝ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیۡہِ

جو تیرے اور ان کے درمیان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اُن پر صلوٰۃ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِیْ

وسلام بھیج اور آپ کی آل اور اصحاب پر بھی اور اے اللہ آپکے ساتھ میری محبت

فِیْهِ وَعَرِّفْنِیْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِیْ

میں اضافہ فرما اور مجھے آپ کے مراتب کا عرفان نصیب فرما اور مجھے

لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِیَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ

آپ کی اتباع اور آپ کے آداب اور آپ کی سُنّت پر عمل کرنے کی توفیق

عَلَیْهِ وَمَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَاَسْعِدْنِیْ بِمُکَالَمَتِهٖ

بخش اور آپ سے مجھے اطمینان قلبی نصیب فرما اور آپ کے دیدار سے مجھے سرشار فرما

وَارْفَعْ عَنِّیْ الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَالْوَسَآئِطَ

اور مجھے آپ سے ہمکلامی کا شرف بخش اور روکنے والی اور تمام علاقے اور

وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَهٗ بِلَذِیْذِ

واسطے مجھ سے اٹھالے اور میرے کانوں کو سُنا آپ کے ساتھ میٹھی

الْخِطَابِ ○ وَهَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ

میٹھی باتوں کا مزہ ۔ اور مجھے آپ سے ملاقات کی استعداد عطا

وَاَهِّلْنِیْ لِخِدْمَتِهٖ ○ وَاجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَیْهِ

فرما اور مجھے آپ کی خدمت کے لائق بنا ۔ اور آپ پر میرا درود بنا دے ۔

نُوْرًا نَیِّرًا كَامِلًا مُكَمَّلًا طَاهِرًا مُطَهَّرًا

چمکتا ہوا نور اور کامل ، مکمل ، طاہر ، مطہر ،

مَاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ

مٹانے والا ہر ظلم و ظلمت اور شک و شرک

وَّكُفْرٍ وَّ زُوْرٍ وَّ وِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِلتَّمْحِيْصِ

اور فریب اور گناہ کا اور اسے سبب بنا خلوص

وَمَرْقًى لِاَنْ نَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ

اور ترقی کا تاکہ میں اس کے ذریعے پہنچ جاؤں

اِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

اخلاص و تخصیص کے اعلیٰ مقام تک یہاں تک کہ باقی

فِيْ رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ

نہ رہے میرے میں صلاحیت تیری عبادت کے بغیراور یہاں تک میں

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

لائق ہوں تیری درگاہ کے اور ہو جاؤں تیرے مخصوص بندوں میں سے

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ادب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنے والا

وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

ہوں اللہ تعالیٰ آپ اور آپ کی آل پر اور آپ کی اصحاب پر اور آپکی اہلبیت تمام پر

وَّحِيْنٍ ۞ يَا اَللهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ۞ ثَلٰثًا ۞

ہر وقت صلوٰۃ وسلام بھیجے اور ہر گھڑی اے اللہ اے حق اے نور اے مُبین (تین بار)

مُقَدَّمَه

مندرجہ ذیل مقدمہ اور اسکے فضائل درود وظیفہ میں داخل نہیں
گاہے گاہے پڑھ لیا کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کیلئے ہیں اور صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۞ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِيُّ

وآلہٖ وسلم) پر اور آپکی آل پر اور آپکے صحابہ پر۔ شیخ امام بڑے ولی اللہ

الْكَبِيْرُ الْقُطْبُ الشَّهِيْرُ سُلْطَانُ الْمُقَرَّبِيْنَ

قطب وقت مشہورِ زمانہ تمام مقرب اولیاء کے سلطان

وَقُطْبُ دَائِرَةِ الْمُحَقِّقِیْنَ ۝ وَسَیِّدُ

اور دائرہ محققین کے قطب

الْعَارِفِیْنَ ۝ صَاحِبُ الْکَرَامَاتِ الظَّاھِرَةِ

عارفین کے سردار صاحب کرامات ظاہرہ

وَالْاَسْرَارِ الْبَاھِرَةِ ۝ سَیِّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

اور روشن اسرار والے میرے سردار ابو عبد اللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمٰنَ الْجَزُوْلِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ

جنکا اسم گرامی محمد جناب سلیمان کے صاحبزادے جزول والے

عَنْهُ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِلْاِیْمَانِ

اللہ ان سے راضی تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کیلئے جس نے ہمیں ایمان

وَالْاِسْلَامِ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا

واسلام کی راہ دکھائی اور صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ نَبِیِّهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے ہمیں بتوں کی پرستش سے

الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ۝ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بچایا اور آپ کی آل اور اصحاب پر صلوٰۃ وسلام ہوں

النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدُ هٰذَا

وہ برگزیدہ اور نیکوکار اور صاحب کرامات ہیں حمد و صلوٰۃ وسلام

فَالْغَرَضُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى

کے بعد اس کتاب سے میری اصلی غرض درود وسلام کا ذکر ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور درود وسلام کے فضائل

نَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ

ہم ان کی مسندات حذف کر کے بیان کریں گے تاکہ پڑھنے والے کو

حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

ان کا یاد کرنا آسان ہو اور تمام مقاصد میں سے یہی اہم مقصد ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○

اس خوش نصیب کے لئے جو پروردگار عالم کے قرب کا ارادہ رکھتا ہے

وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ دَلَائِلِ الْخَيْرٰتِ وَشَوَارِقِ

اور میں نے اس کا نام دلائل الخیرات (خیر کی رہبر) اور شوارق الانوار

الْاَنْوَارِ فِي ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ ۸

مختار کل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کے ذکر میں

ابتغاءً لمرضات الله تعالى ومحبة في

محض رضائے الٰہی کی طلب اور محبت و پیار میں

رسوله الكريم سيدنا محمد صلى الله

اسکے رسول کریم ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے اللہ ان پر رحمت بھیجے

عليه وسلم تسليما ○ والله المسئول أن

اور خوب سلام بھیجے۔ اور اللہ سے سوالی ہوں یہ کہ

يجعلنا لسنته من التابعين ○ ولذاته

ہمیں ان لوگوں سے بنائے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے والے ہیں اور آپ

الكاملة من المحبين ○ فإنه على ذلك

علیہ السلام کی ذات سے محبت و پیار کرنے والے ہیں وہ اللہ اس پر قادر ہے

قدير ○ لا إله غيره ولا خير إلا خيره ○

اسکے سوا کوئی معبود تو اس کی خیر کے سوا اور کوئی بھلائی نہیں

وهو نعم المولى ونعم النصير ○ ولا

اور وہ کیا ہی خوب ہمارا مولیٰ ہے اور کیا ہی بہتر ہمارا مددگار ہے اور گناہ سے بچنے کا کوئی

حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ○

حیلہ نہیں اور ہمیں عبادت کرنیکی کوئی طاقت نہیں سوائے اسکے وہ اللہ بلند اور عظمت والا ہے

فَصۡلٌ فِیۡ فَضۡلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

یہ فصل ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کی فضیلت میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ○ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ

اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے اللہ عزت والے اور بزرگی والے

جَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی

نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اور اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ

غیب بتانے والے نبی پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب

سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○ وَیُرۡوٰی اَنَّ رَسُوۡلَ

سلام بھیجو اور مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلے اللہ تعالےٰ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ

علیہ وآلہٖ وسلم اللہ ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے ایک دن تشریف لائے

یَوۡمٍ وَّالۡبُشۡرٰی تُرٰی فِیۡ وَجۡہِہٖ فَقَالَ

اور آپ کے چہرۂ اقدس پر خوشی دکھائی دے رہی تھی اور فرمایا

اِنَّہٗ جَآءَنِیۡ جِبۡرِیۡلُ عَلَیۡہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ہیں اور مجھے فرمایا کہا

لِیْ اَمَا تَرْضٰی یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ

اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اسپر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ۝

کوئی امتی ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار درود بھیجوں

وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

اور آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اسپر دس بار

سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ۝ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ

سلام بھیجوں اور حضور نے فرمایا اللہ تعالٰے آپ پر صلوٰۃ وسلام

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَكْثَرُهُمْ

بھیجے بے شک قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو مجھپر سب سے

عَلَیَّ صَلٰوةً ۝ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

زیادہ درود بھیجتا ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰۃ

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

وسلام بھیجے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے ملائکہ اسپر درود بھیجتے رہتے ہیں

مَا دَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ فَلْیُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ

جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اب امتی کی مرضی کہ وہ مجھ پر تھوڑا درود بھیجے

اَوْ لِیُکْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ اور حضور علیہ السلام نے فرمایا اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے

بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ

کسی کے بخل کی دلیل اتنا کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو

عِنْدَہٗ وَلَا یُصَلِّیَ عَلَیَّ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ

جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو اور حضور

الْجُمُعَۃِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا امتی

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَرَّۃً

مجھ پر ایک بار درود شریف بھیجے گا

وَّاحِدَۃً کُتِبَتْ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

اسکے اعمالنامے میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

مُحِیَتْ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ وَّقَالَ صَلَّی

اس کے دس گناہ مٹا دیے جائیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ

فرمایا کہ جب کوئی اذان واقامت سن کر یہ کہتا ہے اے

الْاَذَانَ وَالْاِقَامَۃَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ

کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے آقا

الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

عطا فرما اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی

اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ

اور بلند درجہ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما

الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

جسکا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کے لئے قیامت

مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ

میں میری شفاعت حلال ہوگئی

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ

کہ جس نے میرا درود کسی کتاب میں لکھا

لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جبتک

اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

میرا نام اس کتاب پر لکھا رہے گا حضرت

اَبُوْسُلَيْمٰنَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ

ابو سلیمن دارانی (ولی کامل) نے فرمایا کہ جو چاہے کہ وہ اللہ سے اپنی

حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حاجت مانگے تو اسے چاہیئے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بکثرت درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ

پڑھے پھر اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت مانگے

وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور چاہیئے کہ اپنی دُعا کو حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہوئے ختم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ

کرے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ دونوں درود کو تو قبول فرماتا ہی ہے

وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ

اور اسکا کرم اسے گوارا نہیں کرتا کہ وہ دعا کو رد کردے جو ان دونوں کے درمیان ہے

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے فرمایا کہ جو

صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ

شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے تو اس کی اسی سال

لَهٗ خَطِيئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ

کی خطائیں بخشی جاتی ہیں اور مروی ہے

اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

فرمایا کہ مجھ پر درود وسلام پڑھنے والے کیلئے پل صراط پر نور ہوگا

وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ

اور جو پل صراط پر نور والا ہوگا وہ

لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى

دوزخیوں میں سے نہیں ہوگا اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ

نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنے کو بھول گیا

عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّمَآ

اس سے جنت کا راستہ بھول گیا یہاں پر نسیان سے مراد

اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْکَ وَاِذَا کَانَ التَّارِکُ

درود کا چھوڑ دینا ہے جب درود چھوڑ دینے والے کا یہ

یُخْطِیُٔ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ کَانَ الْمُصَلِّیْ عَلَیْہِ

حال ہے کہ وہ جنت کا راستہ بھول گیا ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام

سَالِکًا اِلَی الْجَنَّۃِ ○ وَفِیْ رِوَایَۃِ

پر درود شریف پڑھنے والا جنت کی راہ پر گامزن ہے اور حضرت

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس

سَلَّمَ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا

یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ

اے حبیب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر ایکبار درود پڑھیگا

إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

اسپر ستر ہزار ملائکہ درود پڑھیں گے اور جس پر

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ أَهْلِ

فرشتے درود پڑھیں وہ بہشتی ہے

الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً أَكْثَرُكُمْ أَزْوَاجًا فِي

تم میں سے جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے گا اسے جنت میں حوریں بھی زیادہ

الْجَنَّةِ ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملیں گی اور حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلٰوةً

ہے آپ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے

تَعْظِيمًا لِّحَقِّي خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ

میری تعظیم کا حق ادا کرنے کے ارادہ پر تو اس سے اللہ عزوجل پیدا فرمائیگا

ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ

ایک ایسا فرشتہ جس کا ایک پر مشرق میں

وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ

اور دوسرا مغرب میں اور اس کے دونوں پاؤں گڑے ہوئے ہوتے

فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ

ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے

تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ

عرش کے نیچے اللہ عزوجل اس سے فرماتا ہے کہ پڑھ

عَلٰی عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِيِّیْ فَهُوَ

میرے بندے پر کہ جس طرح اس نے درود شریف پڑھا میرے نبی علیہ السلام

يُصَلِّیْ عَلَيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَرُوِیَ

پر تو وہ فرشتہ درود پڑھتا رہے گا اس بندے پر تا قیامت اور

عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت

لَيَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ

میں میرے پاس ایسے لوگ آئیں گے کہ

مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ۝

میں انہیں ان کے بکثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پہچانوں گا

وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ
اور حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللهُ
کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر

عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ
دس بار درود بھیجے گا اور جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا

مَرَّاتٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ
اللہ تعالےٰ اس پر سو بار درود پڑھتا

صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ہے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ
تعالےٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر ایک ہزار بار

حَرَّمَ اللهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ
درود پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے جسم پر آتشِ دوزخ حرام کردیتا ہے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
اور اسے ثابت قدم رکھتا ہے قولِ ثابت پر اور دنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَادْخَلَهُ الْجَنَّةَ

آخرت میں بھی قبر کے سوال کے وقت اور اسے داخل فرمائے گا جنت

وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر پڑھا ہے اسکے لئے نور بن کر

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَّ

قیامت میں پل صراط پر جس کی مسافت پانچ سو سال ہے

اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَيَّ

اور اللہ تعالےٰ اسے جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا ہر درود شریف کے

قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ ○

بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا اب اس کی مرضی کہ درود تھوڑا پڑھے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

یا کثرت سے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ

کوئی بندہ جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کا درود نکلتا ہے بڑی

مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ

تیزی سے پھر نہ کوئی خشکی باقی رہتی ہے نہ کوئی سمندر

وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِہٖ وَ

اور نہ مشرق اور نہ مغرب مگر وہ وہاں سے گذرتا ہوا کہتا ہے

تَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰی

میں فلاں بن فلاں کا درود شریف ہوں جو اس نے پڑھا ہے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ فَلَا

محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے مختار کل اور اللہ کی تمام مخلوق

یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا وَصَلّٰی عَلَیْہِ وَیُخْلَقُ مِنْ

سے بہتر ہیں پس کوئی شئے ایسی نہیں جو اس شخص پر درود نہ پڑھتی ہو

تِلْکَ الصَّلٰوۃِ طَائِرٌ لَّہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

اور اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے اس درود شریف سے ایک پرندہ جس کے ستر

جَنَاحٍ فِیْ کُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِیْشَۃٍ

ہزار بازو ہوتے ہیں۔ اس کے ہر بازو میں ستر ہزار پر ہیں اس کے

فِیْ کُلِّ رِیْشَۃٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ

ہر پر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں اس کے ہر

فِیْ کُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْہٍ فِیْ

سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اس کے ہر چہرے میں

كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ

ستر ہزار منہ ہوتے ہیں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ

اس کے ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور وہ ہر زبان

يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ

میں اللہ کی تسبیح پڑھنے والی ستر ہزار بولیاں ہوتی ہیں

وَّيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○

اس کا تمام ثواب اللہ تعالےٰ درود پڑھنے والے کیلئے لکھتا ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسولِ کریم

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ

جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پڑھا

مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِّمَ

وہ قیامت میں اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا کہ اگر تقسیم ہو

ذٰلِكَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ○

وہ نور تو مخلوق سب کو کافی ہو گا

ذُكِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰی

بعض احادیث میں مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہوا ہے

سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَیَّ رَحِمْتُهٗ

جو میرا اشتاق ہو گا میں اس پر رحم کروں گا

وَمَنْ سَاَلَنِیْ اَعْطَیْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ

اور جو مجھ سے سوال کرے گا اسے عطا فرماؤں گا اور جو میرا قرب

بِالصَّلٰوةِ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

چاہے گا میرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِیَ

میں اس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر

عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

اور مروی ہے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے

اَجْمَعِیْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس محفل میں

يُصَلَّى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے

وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ
تو اس محفل سے ایک خوشبو مہک اٹھتی ہے

حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ
جو آسمان تک پہنچتی ہے تو ملائکہ کہتے ہیں کہ

الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى
یہ وہ محفل ہے جس میں درود پڑھا گیا ہے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ ذُكِرَ
حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مذکور ہے

فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ
بعض اخبار میں کہ جب کہ مومن مرد یا

اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَا بِالصَّلٰوةِ
مومنہ بی بی حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ
شروع ہوتے ہیں تو کھول دیے جاتے ہیں

لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى

اس کیلئے تمام آسمانوں کے دروازے اور حجابات

الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِي السَّمٰوٰتِ

عرش تک الٹ دیئے جاتے ہیں تو کوئی فرشتہ آسمانوں میں نہیں

اِلَّا صَلّٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہتا مگر وہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ

ہے اور بخشش مانگتا ہے اس مومن مرد اور مومنہ خاتون کے لئے

مَاشَآءَ اللّٰهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جتنا اللہ تعالےٰ چاہتا ہے اور حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ

فرمایا جسپر کوئی حاجت مشکل ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کثرت کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَ

مجھ پر درود پڑھنے کی کیونکہ درود دفع کرتا ہے تمام پریشانیاں

الْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَ

افکار غموں اور جملہ تکالیف کو اور رزق بڑھاتا ہے اور

تَقْضِی الْحَوَآئِجَ ○ وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِیْنَ

اور تمام حاجتیں پوری کرتا ہے اور کسی ایک بزرگ سے مروی

اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِیْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَیْتُهٗ

ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ کاتب تھا وہ مر گیا تو میں نے اسے

فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

دیکھا خواب میں میں نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ

اس نے کہا مجھے اللہ تعالےٰ نے بخش دیا میں نے پوچھا وہ کیسے

فَقَالَ كُنْتُ اِذَا كَتَبْتُ اِسْمَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اس نے کہا کہ میں جب حضور علیہ السلام کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ كِتَابٍ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ

لکھتا تھا کسی کتاب میں تو میں آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھا کرتا تھا

فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

تو اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کے صلے میں وہ انعامات بخشے جو نہ کسی آنکھ نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ

دیکھے اور نہ کسی کان نے سُنے اور نہ کسی کے دل میں انکا تصور ہوا اور

اَنَسٍؓ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰٓی

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک

اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَّفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَ

کہ میں اسے محبوب تر ہو جاؤں اسکے نفس سے اور اس کے مال سے اور

وَلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○ وَ

اس کی اولاد سے اور اس کے والد سے اور تمام لوگوں سے اور

فِیْ حَدِیْثِ عُمَرَؓ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ

حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ

اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ

مجھے ہر شے سے محبوب تر ہیں سوائے میرے نفس کے جو میرے

جَنْبَیَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ

پہلو میں ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

السَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰٓی اَکُوْنَ اَحَبَّ

کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جبتک میں تمہیں تمہارے نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں

اِلَیْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ وَالَّذِیْ

فوراً حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم

اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ

جس نے آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے محبوب تر ہیں

مِنْ نَّفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَهٗ

میرے نفس سے (بھی) جو میری دو جانبوں کے درمیان ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر تیرا

یَا عُمَرُ تَمَّ اِیْمَانُكَ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ایمان کامل ہو گیا اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَكُوْنُ مُؤْمِنًا

گئی ہیں کب مومن بنوں گا اور ایک دوسری روایت میں

وَفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَآ

ہے کب سچا مومن بنوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِیْلَ وَمَتٰۤی اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ

جب تم اللہ تعالےٰ سے محبت کرو گے عرض کی گئی ہیں کب اللہ سے محبت

اِذَآ اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ وَمَتٰٓی اُحِبُّ

کروں گا آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم خدا کے رسول سے محبت

رَسُوْلَہٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ وَ

کروگے عرض کی گئی کب محبت کروں گا اسکے رسول سے نہ رسول کے راستہ کی

اسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِہٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَ

اتباع کروگے جب ان کی سنت پر عمل کروگے اور ان کی محبت کی وجہ

اَبْغَضْتَ بِبُغْضِہٖ وَوَالَیْتَ بِوَلَایَتِہٖ وَ

سے کسی سے محبت کروگے اور ان کے بغض کیوجہ سے کسی سے بغض کروگے

عَادَیْتَ بِعَدَاوَتِہٖ وَیَتَفَاوَتُ النَّاسُ

اور ان کی دوستی کیوجہ سے کسی سے دوستی کروگے اور انکی دشمنی کیوجہ سے کسی سے

فِی الْاِیْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِہِمْ فِیْ

دشمنی کروگے اور لوگ متفاوت ہوتے ہیں ایمان میں جتنا قدر وہ میری محبت میں متفاوت

مَحَبَّتِیْ وَیَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْکُفْرِ عَلٰی قَدْرِ

ہوتے ہیں اور کفر میں متفاوت ہوتے ہیں جتنا قدر میرے ساتھ

تَفَاوُتِہِمْ فِیْ بُغْضِیْ اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا

بغض میں متفاوت ہوتے ہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں

مَحَبَّةَ لَهٗ ○ اَلَا لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ

جسکے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت نہیں خبردار اس کا ایمان

لَهٗ ○ اَلَا لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○

بھی نہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں جسکے دل میں حضور علیہ السلام کی محبت

وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں تین بار تکرار فرمایا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض

نَرٰى مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ

کیا گیا ہم دیکھتے ہیں بعض مومن عاجزی کرتے ہیں اور بعض عاجزی نہیں کرتے

مَا السَّبَبُ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ

اسکا سبب کیا ہے آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پاتا ہے

لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا

اپنے ایمان میں مٹھاس تو وہ عاجزی کرتا ہے اور جو نہیں پاتا اپنے

لَمْ يَخْشَعْ فَقِيلَ بِمَ تُوجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ

ایمان کی مٹھاس تو وہ عاجزی نہیں کرتا عرض کی گئی کہ یہ مٹھاس کیسے حاصل کی جاسکتی

وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ

اور کیسے اس تک پہنچا جاسکتا ہے اور کیسے عمل میں لائی جاسکتی ہے آپنے فرمایا اللہ کے

فَقِيلَ وَبِمَ يُوجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْبِمَ يُكْتَسَبُ

ساتھ بھی محبت سے عرض کی گئی خدا تعالیٰ کی محبت کیسے نصیب ہوگی یا کیسے

فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ اللّٰهِ

حاصل کی جا سکتی ہے آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اسکے رسول کی محبت

وَرِضَآءَ رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا ○ وَقِيلَ

سے تمہیں چاہیئے کہ رضائے الٰہی طلب کرو اور اسکے رسول کی محبت طلب کرو

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اسکی بھی محبت میں عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے کہ کون ہیں

اٰلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کیلئے ہم مامور ہیں کہ ہم ان سے محبت کریں اور انکی تعظیم

وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ

و تکریم کریں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں آپ نے فرمایا کہ جو دل کے صاف اور

مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا

وعدہ کے پکے ہوں جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص رہے عرض کی گئی کیا ہیں

عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰى كُلِّ

ان کی علامات آپ صلے اللہ علیہ آلہٖ وسلم نے فرمایا انکا ترجیح دینا میری محبت کو ہر محبوب

مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ

شے پر اور ان کا دل میرے ذکر میں مشغول ہونا میرے ذکر میں ذکر اللہ کے

ذِكْرِ اللّٰهِ ○ وَفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ

بعد اور ایک روایت میں ہے کہ انکی نشانی یہ ہے کہ میرے ذکر پر کثرت

ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○ وَقِيْلَ

کرنا اور مجھ پر بکثرت درود وسلام پڑھنا اور عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون ہے

الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ

مضبوط آپ کے ساتھ ایمان میں آپ نے فرمایا جو ایمان لایا مجھ پر

بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ

حالانکہ اس نے مجھے دیکھا ہی نہیں کیونکہ وہ مجھ پر ایمان لایا محض شوق سے

مِنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ

اور سچی محبت سے میرے ساتھ اور اس کے عشق وشوق کی نشانی یہ ہے

مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ○

کہ وہ میرے دیدار کی آرزو کرتا ہے خواہ اسے ساری جائیداد دینی پڑ جائے

وَفِی اُخْرٰی مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا ذٰلِکَ

اور ایک دوسری روایت میں یہ ہے کہ اسے میری زیارت کے بدلے روئے زمین

الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِیْ مَحَبَّتِیْ

برابر سونا خرچ کرنا پڑے یہی ہے سچا مومن میرے ساتھ محبت میں سچائی کیساتھ اور

صِدْقًا ۝ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

میری محبت میں سچائی کیساتھ مخلص (امتی) اور عرض کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ صَلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْکَ

وآلہٖ وسلم سے کیا آپ جانتے ہیں انہیں جو آپ پر درود بھیجتے ہیں جو

مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ یَّاْتِیْ بَعْدَكَ

آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپکے بعد ان دو گروہوں کا حال کیسا ہے

مَا حَالُھُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ

آپ کے نزدیک تو آپ نے فرمایا کہ میں سنتا ہوں محبت

اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ

والوں کا درود اور انہیں پہچانتا ہوں اور پیش کیا جاتا ہے

عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا ۝

درود ان کے غیروں کا

اَسْمَاءُ النَّبِیِّ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ذٰلِكَ اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

یہ اسمائے مبارکہ ہیں ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے مولی حضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جن کی تعداد دو سو ایک (۲۰۱) ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا

اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکات نازل فرما اس ذات پر جن کا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اسم گرامی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے (جن کی بار بار تعریف ہوئی) اے اللہ صلوٰۃ وسلام

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللهُ

بھیج اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا نام سیدنا احمد (اپنے مالک کی سب سے زیادہ تعریف

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرنے والا) صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما

عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللهُ

اس ذات پر جس کا اسم پاک خدا کی حمد کرنے والا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا اسم گرامی ہمارے سردار و مولیٰ

سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی سب سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دوزخ سے بچانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار گوہر یکتا اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مَاحٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کفر مٹانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مُردوں کو اٹھانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب سے بعد میں تشریف لانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا طٰهٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بدر منیر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **یٰسٓ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ عالمین کے سردار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **طَاہِرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک صاف اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مُطَهَّرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر عیب و نقص سے پاک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **طَیِّبٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاکیزہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **سَیِّدٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے آقا اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **رَسُوْلٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ کے پیغمبر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **نَبِیٌّ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار غیب کی خبریں دینے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار رحمت کے پیامبر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **قَیِّمٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے سر براہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **جَامِعٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جامع جملہ کمالات والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مُقْتَفٍ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے بعد آنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مُقَفّٰی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار آخر میں آنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جنگوں کے پیغمبر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار راحت کے پیامبر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **کَامِلٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کمالات میں مکمل اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **اِکْلِیْلٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیاء کے سرتاج اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چادر پاک اوڑھنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پیاری کمبلی اقدس والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیارے بندے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے محبوب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کا انتخاب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے محرم راز اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیاء کے اختتام پر آنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا خَاتِمُ الرُّسُل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام پیغمبروں کے خاتم اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مُحۡیٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مُردے زندہ کرنے والے اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مُنۡجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نجات دہندہ اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پند ونصیحت کرنے والے اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مدد گار اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مَنۡصُوۡرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللّٰہ تعالیٰ سے مدد دیئے ہوئے اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا نَبِیُّ الرَّحۡمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمت کے نبی اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا نَبِیُّ التَّوۡبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار توبہ کے دروازے کھولنے والے اللّٰہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تمہارے لئے ہر بھلائی کے حریص اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جانی پہچانی شخصیت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ عالمین میں مشہور اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار حاضر و ناظر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر شے کے نگہبان اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جن کی ہر شے نے گواہی دی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خوشیاں سنانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مژدہ بہار سنانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **نَذِیرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر وقت متنبہ فرمانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مُنْذِرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کافروں کو ڈر سنانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **نُوْرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے نور اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **سِرَاجٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نبوت کے آفتاب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مِصْبَاحٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن چراغ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **ھُدًے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا ہدایت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مَھْدِیٌّ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت یافتہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا **مُنِیْرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کو روشن کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **نَذِیْرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر وقت متنبہ فرمانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُنْذِرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کافروں کو ڈر سُنانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **نُوْرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے نُور اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **سِرَاجٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نبوت کے آفتاب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مِصْبَاحٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار روشن چراغ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **ھُدًے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا ہدایت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مَھْدِیٌّ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہدایت بانٹنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُنِیْرٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ عالم کو روشن کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **قَوِیٌّ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بڑی قوت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **اَمِیۡنٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امانت رکھنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مَامُوۡنٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امن امان دیئے ہوئے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **کَرِیۡمٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا کرم اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُکَرَّمٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اکرام دیئے ہوئے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مَکِیۡنٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بلند و بالا رتبے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مَتِیۡنٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بڑے مضبوط اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُبِیۡنٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر شے واضح بیان کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امیدوں والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خدا سے ملنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بڑی قوت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بڑی عزت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بڑے بلند مرتبہ والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بڑی عظمت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بڑی بزرگی والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جن کی ہر شے تابع فرمان ہے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اپنے اللہ کے فرمانبردار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سچائی کے امام اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا رحمت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا مژدۂ بہار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فریاد رس اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار باعثِ رحمت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ عالم کے فریاد رس اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی نعمت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا	هَدِيَّةُ اللّٰهِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	اللہ تعالیٰ کا تحفہ	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	عُرْوَةٌ وُّثْقٰى	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	مضبوط دستاویز	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	صِرَاطُ اللّٰهِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	اللہ کا راستہ	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	سیدھا راستہ	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	ذِكْرُ اللّٰهِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	ذکرِ خُدا	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	سَيْفُ اللّٰهِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	اللہ کی تلوار	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	حِزْبُ اللّٰهِ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	خدا تعالیٰ کا لشکر	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر
سَیِّدُنَا	اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار	روشن ستارے	اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُصْطَفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ کے برگزیدہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُجْتَبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے منتخب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُنْتَقیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چیدہ محبوب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اُمّی (جملہ علوم کے حافظ) اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خدا تعالیٰ کے اختیار دیئے ہوئے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اُجرت دینے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شکستہ اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر شے کی تقسیم والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاهِر صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار حضرت طاہر کے باپ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّب صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار حضرت طیب کے باپ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا اَبُواِبْرٰهِیم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار حضرت ابراہیم کے باپ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جن کی ہر قسم کی شفاعت قبول ہو اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شفاعت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نیکی والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اصلاح کنندہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نگہبان اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بڑے سچے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جن کی ہر شے نے تصدیق کی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا صِدۡقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا سچائی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا سَیِّدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تمام رسولوں کے سردار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا اِمَامُ الۡمُتَّقِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا قَآئِدُ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تمام روشن پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے رہنما اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا خَلِیۡلُ الرَّحۡمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار رحمٰن کے دوست اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے محسن اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مُبَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار احسان و کرم اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نہایت خوبرو اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نصیحت کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خیر خواہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اُمّت کے کارساز اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ پر بھروسہ کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ عالم کے ضامن اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُ نَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شفقت فرمانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُقِیْمُ السُّنَّۃِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سُنّت قائم فرمانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُقَدَّسٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر عیب و نقص سے پاک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **رُوْحُ الْقُدُسِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر پاکیزگی کی جان اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **رُوْحُ الْحَقِّ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار حق کی رُوح اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **رُوْحُ الْقِسْطِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار عدل و انصاف کی روح اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **کَافٍ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار دونوں عالم میں کفایت کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **مُکْتَفٍ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اکتفا کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **بَالِغٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جملہ مراتب کی انتہا تک پہنچنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پیغامِ حق پہنچانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شفا بخشنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا وَاصِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملے ہوئے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہر شان میں سب سے آگے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا سَآئِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کو آگے کرکے لے جانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے رہبر اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُهْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہادی بنانے والا اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے آگے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا عَزِیۡزٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب پر غالب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا فَاضِلٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے بزرگ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب پر فضیلت دیئے گئے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا فَاتِحٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بابِ رحمت کھولنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مِفۡتَاحٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اسرار و رموز کی کنجی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مِفۡتَاحُ الرَّحۡمَۃِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار رحمتِ حق کی چابی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مِفۡتَاحُ الۡجَنَّۃِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جنت کی کنجی اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ایمان کے پرچم اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار یقین کے جھنڈے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بھلائی کی دلیل اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نیکیوں کی تصحیح کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار درگزر کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خطاؤں کو معاف فرمانے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شفاعت کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مقامِ محمود والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امامت کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار عزت سے مخصوص اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگی کے لئے مختص اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شفاعت کے لئے مختص اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار وسیلہ کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تلوار والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فضیلت کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تہہ بند مبارک والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مستحکم دلیل والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اور قدرت کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چادر مبارک والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَاتِ الرَّفِیْعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بڑے بلند درجات والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تاجدار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خود پہننے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار لواء الحمد کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار معراج والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار عصاء وتلوار والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار براق کے شہسوار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مہرِ نبوّت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار علامتِ نبوت والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار روشن دلیل والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار واضح بیان والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فصیح زبان والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مقدس قلب مبارک والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا رَءُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت زیادہ مہربان اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بہت بڑے رحم والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نیکیوں کو خوب سننے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اسلام والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار دونوں عالم کے سردار اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نعمت کے سرچشمہ اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار روشن جبینوں کے چشم روشن اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ کی برکت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **سَعْدُ الْخَلْقِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مخلوق کی سعادت اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **خَطِيْبُ الْاُمَمِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ امم کے خطیب اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **عَلَمُ الْهُدٰى** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت کے پرچم اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **كَاشِفُ الْكُرَبِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مصائب کو دور کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **رَافِعُ الرُّتَبِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مراتب کو بلند کرنے والے اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **عِزُّ الْعَرَبِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام عرب کی شان اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

سَیِّدُنَا **صَاحِبُ الْفَرَجِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر کشادگی کے مالک اللہ کا درود اور سلام ہو آپ پر

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ○

اے اللہ! اے میرے پروردگار اپنے نبی کریم جو تیرے برگزیدہ ہیں کے طفیل

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ

اور اپنے پیغمبر پاک جو تیرے پسندیدہ ہیں کے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو پاک

وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَ

کر دے ایسے ہر وصف سے جو دُور کر دے ہمیں تیرے مشاہدہ اور

مَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

تیری محبت سے ہماری موت ہو سنت و جماعت کے طریقہ پر

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اور تیرے دیدار کے شوق پر اے بزرگی اور اکرام والے

الْاِكْرَامِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد مصطفٰے پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں پروردگار جملہ عالمین کے لئے ہیں۔

نوٹ: حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسماء مبارکہ ختم کر کے یہ دُعا پڑھے جو آئندہ صفحہ سے شروع ہے حضرت شیخ سید محمد بری مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح مروی ہے (حاشیہ)

ھٰذا دُعَآءُ النِّیَّۃِ

یہ نیت کی دُعا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے پاک نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَحَسْبِیَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے مجھ کو خدا کافی

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

ہے اور اچھا کام بنانیوالا ہے خدائے بزرگ و برتر کی مدد کے بغیر

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

نہ ہم گناہ سے پھر سکتے ہیں اور نہ ہم میں عبادت کی طاقت ہے اے اللہ

اَبْرَءُ اِلَیْکَ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ اِلٰی حَوْلِکَ

میری اپنی طاقت اور قوت نہیں ہے تیری ہی دی ہوئی طاقت اور

وَقُوَّتِکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِالصَّلٰوۃِ

قوت ہے اے اللہ بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تاکہ تیرے حکم کی فرمانبرداری

لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيقًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تیرے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيهِ وَ

اور ان کی محبت اور ان کی طرف

شَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا لِقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ

شوق اور ان کے مرتبہ کی بڑائی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَهْلًا لِذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّي بِفَضْلِكَ وَ

اس لائق ہونا تو تو اس کو اپنی مہربانی اور احسان سے قبول فرما

اِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ دور

قَلْبِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

فرما اور مجھے اپنے نیک بندوں کے قریب تر کر دے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِي

اے خدا جو تو نے انہیں بزرگی اور بڑائی دی ہے

اَوْلَيْتَهٗ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِي

اس میں مزید اضافہ فرما اور جو عزت تو نے انہیں عطا فرمائی ہے

اَعْطَيْتَهٗ ۝ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ

اسے اور زیادہ فرما		اور جس نور سے تو نے انہیں پیدا فرمایا

خَلَقْتَهٗ ۝ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ

ہے		اس نور کو اور زیادہ فرما اور ان کا مقام		پیغمبروں کے مقابلے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيّٖنَ ۝

میں بلند فرما		اور نبیوں کے مرتبے سے ان کا مرتبہ بلند تر فرما

وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور میں تجھ سے تیری خوشی مانگتا ہوں (انکی رضا سمیت) اے سب

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى

عالموں کے پالنے والے میں ہمیشہ کی تندرستی اور قرآن شریف کی پیروی

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ

اور مذہب اہل سنت والجماعت کے ساتھ		اور کلمہ

الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ

شہادت پر اس حقیقت پر جس پر وہ ہے بغیر تغیر اور تبدل

وَتَبْدِيْلٍ وَّاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ

کے		اور جو میں نے غلط ارتکاب کیا ہے وہ مجھے بخش

بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا

اپنے احسان اور اپنے فضل اور اپنے جود وکرم سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے ارحم الراحمیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اصحابہ سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم پر اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سب عالموں کا رب ہے اے خدا تعالیٰ

جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ

اسوقت کو خالص اور تازہ کر اور اس زمانہ میں اپنی پوری رحمتوں

السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ

اور پاکیزہ تحفوں اور اپنی بڑی خوشی

الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

ہمیشہ زیادہ سے زیادہ کامل بندے

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْ

پر فرما جس کو آدم کی اولاد میں

اٰدَمَ الَّذِیْٓ اَقَمْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ

سے تونے اپنا سایہ ٹھہرایا اور اس کو تونے اپنی مخلوق کی

لِحَوَآئِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَهٗ

حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے قبلہ اور مرکز بنایا اور تونے اس کو اپنے

لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ

لئے پسند فرمایا اور اس کو تونے اپنی دلیل کے ساتھ قائم کیا اور اس کو

بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْكَ وَمَنْزِلًا

نظارہ بنانا تونے پسند فرمایا اور زمین اور آسمان میں اور اپنے اور

لِتَنْفِیْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِیْكَ فِیْٓ اَرْضِكَ

اپنی مخلوق کے درمیان جسے تونے اپنے احکامات

وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَیْنَكَ وَبَیْنَ

کے جاری کرنے اور منع کرنے والی چیزوں سے روکنے کیلئے وسیلہ

مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَآ اِلَیْهِ

بنایا اور اپنے اس بندے کا سلام اسکی طرف پہنچا اور

فَعَلَیْهِ مِنْكَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِكَ اَشْرَفُ

اسوقت اسپر تیری طرف سے اور تیرے بندے کی طرف سے

الصَّلَوٰتِ وَاَفۡضَلُ التَّحِیَّاتِ وَاَذۡکَی التَّسۡلِیۡمَاتِ

درودوں سے بہت بڑے درود اور تحفوں سے سب سے بڑا تحفہ

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرۡہُ بِیۡ یُذَکِّرۡنِیۡ عِنۡدَکَ بِمَا اَنۡتَ

بہت زیادہ سلاموں والا اے خدا ان کو میرے حال سے خبردار فرما

اَعۡلَمُ اَنَّہٗ نَافِعٌ لِّیۡ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰی قَدۡرِ

تاکہ وہ مجھ کو تیرے سامنے اس چیز کے ساتھ یاد کریں کہ جس کو

مَعۡرِفَتِہٖ بِکَ وَمَنۡزِلَتِہٖ لَدَیۡکَ لَا عَلٰی قَدۡرِ

تو خوب جانتا ہے کہ وہ مجھ کو تیری نظر میں نفع دینے والی ہو

عِلۡمِیۡ وَمُنۡتَھٰی فَھۡمِیۡ اِنَّکَ بِکُلِّ فَضۡلٍ

اس دنیا میں اور آخرت میں نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم

جَدِیۡرٌ وَّعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیۡرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ

میری کے بے شک تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر قادر ہے

اجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ قَلۡبِ الۡاِنۡسَانِ الۡکَامِلِ وَحَبِیۡبِہٖ

اے خدا کر مجھ دل انسانِ کامل اور دوست کر دے

رِفِیۡ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا

اُس کو میرے نزدیک اور درود بھیج اے اللہ ہمارے سردار و مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

محمد پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرہ وجود کے

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ

اور گنتی اللہ تعالیٰ کی معلومات کے لیے اللہ

لِقِرَاءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

توفیق دے مجھکو درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر اے پالنے والے عالموں کے

صِفَةُ الرَّوْضَةِ

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِىْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ اس روضہ مبارک کا بیان ہے جس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

وآلہ وسلم اور آپ کے دو رفیق حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اسی طرح اسے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا

قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدفون ہوئے

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

چبوترہ میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے مدفون ہوئے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مدفون ہوئے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قدموں کے نزدیک

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

اور شرقی چبوترہ باقی رہ گیا اس میں ایک جگہ قبر کیلئے خالی ہے کہا جاتا ہے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ

کہ (اور اللہ خوب جانتا ہے کہ) عیسٰی بن مریم علٰی نبینا علیہ السلام اس میں مدفون

جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں گے اور اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

وَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا تین چاندوں

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

کو جو میرے حجرے میں اُترے ہیں تو میں نے بیان کیا

رُؤيَايَ عَلٰى أَبِي بَكْرٍؓ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ

اپنا خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِي بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

آرام فرما ہوں گے تیرے گھر میں تین ایسی شخصیات

أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ

جو تمام اہلِ ارض سے بہتر ہوں گے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي

کا وصال ہوا تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے حجرے میں

قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍؓ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ أَقْمَارِكِ

آرام فرما ہوئے تو مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ

چاندوں میں سے اور وہ ان سے بہتر ہیں صلے اللہ علیہ وآلہٖ

وَسَلِّمْ كَثِيرًا ط

واصحابہٖ و بارک وسلم وصلو علیہ

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّۃِ الصَّلٰوۃِ
عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

یہ فصل وہ ہے جسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی کیفیت کا ذکر ہے

(سوموار کا وظیفہ)

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

(بروز پیر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت بڑا مہربان اور رحم والا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا ہمارے سردار ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی ازواج پر

ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

اور آپ کی اولاد پر جسطرح درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور برکات نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی ازواج واولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے برکات نازل فرمائیں سیدنا ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو سراہا ہوا

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور آپکی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ صلی اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم کی آل

اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پر عالمین میں بے شک تو حمد کیا ہوا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جیسے درود بھیجا سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر جیسے تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر نبی اُمّی پر اور

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر . اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○

ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے محبوب بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اٰ

ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جیسے تونے درود بھیجا ہمارے سردار

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمد پر اور آپ کی آل پر جسطرح برکتیں نازل کیں تونے ہمارے سردار

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی

حمید و مجید ہے اے اللہ رحمت فرما ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آقا حضرت محمد پر اور آل محمد پر جسطرح تونے رحمت

کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی

کی ہمارے سردار ابراہیم پر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی آل پر جسطرح تونے مہربانی فرمائی ہے ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

سردار ابراہیم پر اور آپ کی آل پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى

حمید مجید ہے اے اللہ سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد پر جس

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

طرح سلام بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰ

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

لِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آل محمد پر اور رحم فرما ہمارے آقا محمد پر اور

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت کی ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي

سردار حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تمام

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

جہانوں پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں اور آپکی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آپ کی اہل بیت پر جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس طرح برکت

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

بے شک تو حمید مجید ہے۔ اے اللہ اے بچھانے والے زمینوں

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى

کے فرش کو اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے

فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ

دلوں کے انکی فطرت کے مطابق کسی کو بدبخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ

اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشو نما پانے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی

تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

مہربانی اور شفقتوں کو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں

رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کردی گئی اور

سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا ہے اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا

لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر

بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ

ڈالا گیا ہے انہوں نے اسے اٹھا لیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے

وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا

ہوئے چستی کرتے ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری

عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰٓى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ

وحی کی حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی مستعدی دکھانیوالے تیرے حکم کے نافذ کرنوالے

أَلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ

یہانتک کہ روشن کردیا آپ نے شعلۂ ہدایت کا روشنی کے طلبگار کیلئے اللہ کی نعمتیں

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ

پہنچتی ہیں حقداروں کو انکے اسباب کے ذریعے آپکے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں

وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ

کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کردیا

الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن

اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

کرنیوالے دلائل کو پس آپ تیرے قابل اعتماد امین ہیں اور تیرے علم کے خازن ہیں اور

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ

قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں

بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝

سراپا نعمت اور حق کیساتھ بھیجے گئے ہیں سراپا رحمت

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

اے اللہ کشادہ فرمادے ان کی جگہ جنت میں اور جزا دے

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ

ان کو کئی گنا ان کی نیکیوں کے اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں

لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ

آپ کیلئے کدورت سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے

الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ۝

جو اترنے والا ہے اور تیری اعلیٰ بخششوں سے جو پے درپے نازل ہو رہی ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ

اے اللہ بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پر اور

وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

باعزت بنا آپ کی آرامگاہ کو اپنے پاس اور آپکی مہمانی کو اور مکمل

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

فرما دے آپکے لئے آپکے نور کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

تو مبعوث کریگا انہیں اس حال میں کہ ان کی شہادت مقبول ہوگی

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ

ان کا قول پسندیدہ ہوگا اور انکی گفتگو سچی ہوگی اور ان کا طریقہ جدا کرنیوالا ہوگا

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور انکی دلیل بزرگی ہوگی بے شک اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجوان پر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

اور مودبانہ سلام عرض کرو۔ بہت خوب حاضر ہوں میں

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری فرمانبرداری

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

سے درود ہوں اللہ کے جو احسان کرنیوالا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

کے جو مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ

ان سب کے درود ہوں ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر

عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں گواہ ہیں

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو اے اللہ بھیج اپنے درود

اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین اور

عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

امام المتقین اور تمام انبیا کے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ

اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا نیکیوں کے راہنما

رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو فائز فرما مقام

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ
محمود پر رشک کریں آپکے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
سارے پچھلے لوگ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
علیہ و آلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جسطرح تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
درود بھیجا ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر جس طرح برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ
ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ
اصحاب، اولاد، ازواج پر آپ کی ذرّیات

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَ
اور اہلِ بیت پر آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپکے

اَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ
فرمانبرداروں محبت کرنیوالوں پر آپ کی ساری امّت پر ہم پر

اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ
بھی ان تمام کیساتھ ہیں یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی
ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے ہمیں حکم دیا کہ درود بھیجیں

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

آپ پر اور درود بھیج آپ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جسطرح کہ حکم دیا ہے تو نے

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

ہمیں کہ ہم درود بھیجیں آپ پر اے اللہ درود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

پر جسطرح ان کی شایانِ شان ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

جسطرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اسکو اپنے لئے اے اللہ

يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے پروردگار اور آپ کی آل کے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا ِۨالدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

پر اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنّت میں

فِي الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل کے پروردگار

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى

جزا دے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جس جزا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

کے وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آلِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پر اور آپکی اہل بیت پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ ○ وَارْحَمْ

نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور رحم فرما ہمارے آقا

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ باقی نہ رہے رحمت

لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ ○ وَبَارِکْ عَلٰی

سے کچھ بھی اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہانتک

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَةِ شَیْءٌ ○ وَسَلِّمْ

کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہاں تک

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ

کہ باقی نہ رہے سلام سے کچھ بھی اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ○

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پہلوں میں اور

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ○

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ ○

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر رسولوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر برگزیدہ فرشتوں کے

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا

گروہ میں قیامت کے دن تک اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ

محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ

وَالدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ

اے اللہ میں ایمان لایا ہوں

بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی
اپنے آقا محمدؐ پر حالانکہ میں نے انکو نہیں دیکھا پس نہ محروم
الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ
رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپکی
عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا
رفاقت اور وفات دے مجھے آپکی ملت پر اور پلا مجھے آپکے حوض سے
رَّوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا
ایسا مشروب جو سیراب کرنیوالا ہو لذیذ ہو خوشگوار ہو تاکہ ہم اس کے بعد
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ
کبھی پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ پہنچا مجھ
رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ۝
مسکین کی طرف سے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی روح کو دعائے خیر اور سلام
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ
اے اللہ اور جسطرح میں ایمان لایا ہوں آپ پر بن دیکھے پس
اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ
نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی

اے اللہ قبول فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی شفاعت کبریٰ کو

وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ سُؤْلَہٗ فِی

اور مزید بلند کر آپکے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپکے سوال کو آخرت

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَآ اٰتَیْتَ سَیِّدَنَآ اِبْرٰھِیْمَ

میں اور دنیا میں جسطرح قبول فرمایا ہے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَسَیِّدَنَا مُوْسٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ہمارے سردار حضرت موسیٰ کے سوال کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جسطرح درود بھیجا

عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ

تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر برکتیں

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جسطرح

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تُو حمیدٌ مجید ہے اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

جو تیرے نبی ہیں اور تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر

خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ

جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم

وَنَجِيِّكَ ○ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ

اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری رُوح اور تیرا کلمہ ہیں

وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ

اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسُولوں پر اور اپنے نبیوں

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَ

اور اپنی خلق سے چُھنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر

خَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ

اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں

سَمَآئِكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ

اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایانِ شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ

محمد پر اور آپ کی ازواج پر آپ کی ذریت پر اور تمام

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

نبیوں اور رسولوں پر اور فرشتوں اور مقربین پر اور

جَمِيعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتِ
اللہ کے تمام نیک بندوں پر بشمار اُن سب قطروں کے کہ
السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
برسائے ہیں آسمان نے جب سے تو نے اسے بنایا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ
محمد پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اُگائی ہیں جب
دَحَوْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
سے تو نے اسے بچھایا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار
النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ
ان ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اور تو ہی نے اُنہیں گن رکھا ہے اور درود
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ
بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اُن سانسوں کے جو جانداروں نے
مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جب سے تو نے انہیں پیدا کیا اور درود بھیج ہمارے آقا محمد
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ
پر بشمار اس کے جو تو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے جنہیں تو اب پیدا کر رہا ہے

عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بشمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے بلکہ اُن سب چیزوں سے کئی گنا زیادہ

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اے اللہ! درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچتا ہے اور اپنی

وَاٰيَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

نشانیوں کے برابر اے اللہ درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق

تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بزرگ ہو تیری ساری مخلوق سے درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح

مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

تُو بزرگ و برتر ہے اپنی ساری مخلوقات پر

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ

وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَھَا

اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی

وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِی وَالْاَیَّامِ عَدَدَ

انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و نہار کے ساتھ بشمار بارش اور شبنم

کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے ہر قطرہ کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد،

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَسَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

اپنے نبی پر اور ہمارے سردار ابراہیم اپنے خلیل پر

خَلِیْلِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ

اور اپنے تمام انبیاء اور برگزیدہ لوگوں پر

مِنْ اَھْلِ اَرْضِکَ وَسَمَآئِکَ عَدَدَ خَلْقِکَ

جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے

وَرِضَآءَ نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ

اور اپنی خوشنودی کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات

کَلِمَاتِکَ وَمُنْتَھٰی عِلْمِکَ وَزِنَۃَ جَمِیْعِ

کی سیاہی کے برابر اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے اور اپنی تمام مخلوق

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا

ایسا درود جو بار بار اور ہمیشہ ہمیشہ پڑھا کے وزن کے برابر

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ

علم نے گنا جن کو تیرے چیزوں کے ان بشمار جائے

وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰے عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

بلکہ کئی گنا ہے اور بمقدار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

زیادہ ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے ایسا درود جو پڑھتا ہے

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰے جَمِيْعِ

بلند ہوتا ہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے

خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ

ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر پھر یہ دعا

الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰے بَعْدَ الصَّلٰوةِ

مانگے کیونکہ اسکی قبولیت کی امید کیجاتی ہے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ

عَلَے النَّبِیِّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد اے اللہ کر دے مجھے

اِجْعَلْنِیْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
ان لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ
کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور

كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ
آپکے ارشاد کو سرفراز کیا اور آپکے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان

حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِیْهِ وَفِرْقَتَهٗ
کی حفاظت کی اور آپکے گروہ اور آپکی دعوت میں امداد کی اور آپکے فرمانبرداروں

وَوَافٰی زُمْرَتَهٗ وَلَمْ یُخَالِفْ سَبِیْلَهٗ وَ
اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپکے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور

سُنَّتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ
آپکے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَاءَ
مجھے آپ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق بخش اور میں تجھ سے پناہ مانگتا

بِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ
ہوں کہ میں روگردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ آئے ہیں اے اللہ میں مانگتا

مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى
ہوں تجھ سے وہ بھلائی جسکا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی ہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
اور تیرے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر شر

مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ
سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی اور تیرے

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ
رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ مجھے فتنوں کے شر سے بچالے

اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِيْعِ
اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے

الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَ
میرے ظاہر اور میرے باطن کو اور

نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ
پاک کردے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور نہ لازم کر

تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ
مجھ پر تاوان کسی کیلئے اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ

میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کر دوں سب

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي

برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل

الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ

بن جائے اور زائد از ضرورت سے مجھے بے پرواہ کر دے اور ہر شبہ سے

وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ

حق کے ساتھ نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کیساتھ کامیاب ہو جاؤں

فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا

اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے

يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ

سامنے سر تسلیم خم کروں اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ

وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

روی اختیار کروں اور قول و عمل میں تواضع کو اپنا شعار بناؤں اور ہر

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ○ اَللّٰهُمَّ

سنجیدہ مزاج کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں اے اللہ تعالیٰ

اِنَّ لِی ذُنُوبًا فِیمَا بَینِی وَبَینَكَ وَذُنُوبًا

میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور میرے ایسے

فِیمَا بَینِی وَبَینَ خَلقِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ مَا

گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ میرے گناہوں

كَانَ لَكَ مِنھَا فَاغفِرہُ وَمَا كَانَ مِنھَا

کو جو تیرے لئے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق کیلئے ہیں ان کا بوجھ

لِخَلقِكَ فَتَحَمَّلهُ عَنِّی وَاَغنِنِی بِفَضلِكَ

مجھ سے اٹھالے اور مجھے اپنے فضل کیساتھ غنی کردے بے شک تو

اِنَّكَ وَاسِعُ المَغفِرَۃِ ۝ اَللّٰھُمَّ نَوِّر بِالعِلمِ

بڑی وسیع بخشش والا ہے اے اللہ میرے دل کو علم کے

قَلبِی ۝ وَاستَعمِل بِطَاعَتِكَ بَدَنِی وَخَلِّص

نور سے روشن کردے اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری میں استعمال کر اور

مِنَ الفِتَنِ سِرِّی وَاشغَل بِالاِعتِبَارِ

میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک کردے اور میرے فکر کو عبرت

فِكرِی ۝ وَقِنِی شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیطَانِ ۝ وَ

پذیری میں لگادے اور شیطان کے وسوسوں کے شر سے مجھے بچالے

اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَهٗ

اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے

عَلَیَّ سُلْطَانٌ

یہاں تک کہ اسکا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ

دوسری منزل بروز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش

مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو اے اللہ

مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَاحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ

رحم فرما مجھ پر میرے اس زمانے سے اور بچالے مجھے اس سے کہ

اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ ○

فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے لگیں اور وہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّ

مجھے کمزور سمجھنے لگیں الٰہی کر دے مجھے اپنی طرف سے پختہ پناہ میں

حِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى

اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہاں تک کہ تو مجھے

تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

عافیت کے ساتھ میری موت کو پہنچا دے اے اللہ درود بھیج حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ

مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر درود بھیجا اور درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَ

جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح واجب

كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد پر جسطرح تو نے حکم دیا ہے کہ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُن پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جن کا

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ

نور سارے نوروں کا اصل ہے اور چمک گئے

الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور آپکی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ

اہل بیت پر جو نیک ہیں سب پر

اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری

حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ

بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقاء تک

وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ایسا درود جو راضی کردے تجھ کو اور راضی کردے حضور کو اور راضی ہوجائے تو اسکی برکت

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

اے اللہ اے پروردگارِ عالم اے اللہ اے مالکِ حل و حرام اور مالکِ

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

مشعرِ حرام کے اور مالکِ بیت الحرام کے اور مالکِ رکن اور مقام کے

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا

پہنچا ہمارے آقا اور مولیٰ محمد کو ہماری طرف سے سلام الٰہی درود

السَّلَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد پر جو سردار ہیں

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

اولین و آخرین کے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر ہر وقت اور

وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر آن میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

اور مولیٰ محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا روزِ قیامت

الدِّیۡنِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت

مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَ

محمد پر یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر

اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ اے اللہ درود بھیج حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر جو اُمّی ہیں اور آلِ حضرت محمد پر جسطرح درود

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا

مَّجِیْدٌ ۝ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد پر جو نبی اُمّی

الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ

کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ جس کو تیرے قلم نے

سَبَقَتْ بِهٖ مَشِیْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَیْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِفَضْلِكَ وَ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے

اِحْسَانِكَ اِلٰٓی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَایَةَ

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کیساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل واحسان

لِاَبَدِیَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

سے ابد الآباد تک کہ جسکی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جسکے دوام کو فنا نہیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اسکو گن رکھا ہے

كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ

اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے اور راضی ہو جا حضور کے

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اصحاب پر اور رحم فرما حضور کی اُمّت پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کے تمام صحابہ پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد کی آل پر جسطرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور برکت نازل فرما اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آقا محمدؐ کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اے اللہ خشوع قلب سے

السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا

تیرے سجدوں کے نزدیک اے میرے سردار تجھ سے بلا انکار

اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ

اے اللہ اے سب سے بزرگ کوئی شے برابر نہیں سوتی تیرے مضبوط

الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

عہدوں کے اور بوسیلہ تیری کرسی سے جس کا جڑاؤ نور سے ہے عرش عظیم مجید تک

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ۞ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور بوسیلہ اس کے جو تیرے عرش کے نیچے ہے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ

حق صحیح ہے تیرے آسمانوں کے پیدا کرنے سے قبل اور بوسیلہ رعدوں کی

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

گونجوں کے اس لئے کہ تو تھا اور تیری مثل کوئی شے نہ تھی اور رہے ہے تو معبود معروف ہے

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

مجھے اپنے سے محبت کرنے والوں سے بنا اپنے محبوبوں اور

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ

اپنے قرب والوں اور اپنے عارفوں عاشقوں

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

سے بنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے محبت کرنیوالے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ

آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

كِتَابُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکو گن لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ

محمد پر بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری

قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

قدرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصْتَهٗ

بشمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اسکو تیرے

اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ارادہ نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ

بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے اسکی طرف تیرا حکم

اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تیری نہی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ○

محمد پر بشمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

قوت سمع نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

بشمار اس کے کہ تیری قوت بصر نے اس کا احاطہ کیا اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ذکر کرنے والوں نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے

الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

غافل رہے ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر درخت کے پتوں

الْاَشْجَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۝ اَللّٰھُمَّ

محمدؐ پر جنگلی جانوروں کے عدد کے برابر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بےشمار دریاؤں کے

الْبِحَارِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جانوروں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بےشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاهِ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

دریاؤں کے پانی کے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بےشمار ان چیزوں کی گنتی کے

عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰھُمَّ

جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر ہر صبح اور ہر

وَالْاٰصَالِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

شام اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج برابر ریت کے ذروں کے حضرت محمد پر

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بشمار عورتوں اور

النِّسَاۤءِ وَالرِّجَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مردوں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِضَاۤءَ نَفْسِكَ ○

و مولیٰ حضرت محمد پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بمقدار

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس سیاہی کے جس سے تیرے کلمات لکھے گئے۔ اے اللہ درود بھیج

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ ○

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان اور تیری زمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

معمور ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے عرش کے وزن کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

درود بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد پر اپنے افضل ترین

صَلَوَاتِكَ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○

درودوں سے اے اللہ درود بھیج نبی رحمت پر اے اللہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ

بھیج شفیع اُمت پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیج دُکھ دور کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اندھیروں کو روشن کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج نعمتیں

مُوْلِي النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْتِي

عطا فرمانے والے پر اے اللہ درود بھیج رحمت دینے والے پر

الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ

اے اللہ درود بھیج حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت

الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ

وارد ہوگی اے اللہ درود بھیج مقام محمود کے

الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ

صاحب پر اے اللہ درود بھیج ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو

الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ

بندھا ہوا ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مکان

الْمَشْهُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

مشہود پر اے اللہ درود بھیج اس پر جو کرم اور سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سے موصوف ہے اے اللہ درود بھیج اس پر جو آسمان

هُوَ فِي السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ

میں محمود اور زمین میں سیدنا محمدؐ کے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

نام سے مشہور ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مہر نبوت پر

اَلشَّامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

اے اللہ درود بھیج صاحب علامت پر

الْعَلَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو بزرگی سے موصوف

بِالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَخْصُوْصِ

ہے۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو صاحب یافت ہے

بِالزَّعَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ كَانَ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو یوں تھی

تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

کہ اس پر بادل سایہ کرتا تھا اے اللہ درود بھیج اس ذات

كَانَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهٖ ○

پر جو پیچھے بھی ایسے دیکھتے تھے جیسے آگے دیکھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

اے اللہ درود بھیج اس پر جو شفیع ہیں اور قیامت میں آپ کی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○

قبول ہوگی اے اللہ درود بھیج ان پر جو تیرے دربار میں عجز و زاری والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ ○

اے اللہ درود بھیج شفاعت کرنے والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْوَسِیْلَۃِ ○

اے اللہ درود بھیج وسیلہ کے مالک پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْفَضِیْلَۃِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب فضیلت پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ ○

اے اللہ درود بھیج بلند درجہ والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْھِرَاوَۃِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب عصاء پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ النَّعْلَیْنِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب نعلین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّۃِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْھَانِ ○

اے اللہ درود بھیج روشن دلیل والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب سلطان پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ ○

اے اللہ درود بھیج تاجدارِ نبوّت پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب معراج پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ ○

اے اللہ درود بھیج عصا والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ ○

الأنامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ

اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں

كَفِّهِ الطَّعَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کھانے نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر جس

بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

کے فراق میں کھجور کا ٹھ رو دیا اور فریاد کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ○

درود بھیج اسپر جسکو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ

اے اللہ درود بھیج اسپر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں

كَفِّهِ الْحَصَاةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ

جسکی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے

الْكَلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ

اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے ساتھ گفتگو کی گوہ نے

اَلضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِہٖ مَعَ اَصْحَابِہٖ

آپ کی مجلس میں جبکہ کبار صحابہ موجود تھے

الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ

اے اللہ درود بھیج خوش خبری دینے والے بر وقت

النَّذِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ

ڈرانے والے پر اے اللہ درود بھیج آفتاب عالم تاب

الْمُنِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰی اِلَیْہِ

پر اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی خدمت میں

الْبَعِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ

اونٹ نے شکوہ کیا اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی مبارک

بَیْنِ اَصَابِعِہِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا اے اللہ درود

عَلَی الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بھیج اسپر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے اے اللہ درود بھیج

نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ

سارے نوروں کے نور پر اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے لئے چاند

لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

شق ہوا اے اللہ درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور

الْمُطَيَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

خوشبودار بنایا گیا ہے اے اللہ درود بھیج ایسے رسول پر جو تیرا مقرب

الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ

ہے اے اللہ درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اجالا

السَّاطِعِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ

پھیلنے والا ہے اے اللہ درود بھیج دمکتے ہوئے

الثَّاقِبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

ستارے پر اے اللہ درود بھیج مضبوط دستاویز پر

الْوُثْقٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ

اے اللہ درود بھیج اہل زمین کو بروقت ڈرانے والے پر

الْاَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمِ

اے اللہ درود بھیج روزِ قیامت شفاعت کرنے والے پر

الْعَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ

اے اللہ درود بھیج اس ساقی پر جو لوگوں کو حوضِ کوثر سے پلائیگا

مِنَ الْحَوْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
اے اللہ درود بھیج حمد کا پرچم اٹھانے والے پر
لِوَاءِ الْحَمْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ
اے اللہ درود بھیج کوشش کے بازو سے آستینیں
الْجِدِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ
چڑھانیوالے پر اے اللہ درود بھیج تیری رضا کے حصول کیلئے اپنی
غَايَةَ الْجُهْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ
انتہائی طاقت کو استعمال کرنیوالے پر اے اللہ درود بھیج نبی خاتم پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ درود بھیج رسول خاتم پر اے اللہ درود
صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ○ اَللّٰهُمَّ
بھیج اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے اے اللہ درود
صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ○ اَللّٰهُمَّ
بھیج اپنے رسول ابوالقاسم پر اے اللہ درود
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر اے اللہ درود بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج راہنمائیوں کے صاحب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج صاحب اشارات پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج صاحب کرامات پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج صاحب علامات پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج روشن دلیلوں والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ○
اے اللہ درود بھیج صاحب معجزات پر

اَللّٰھُمَّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ○
اے اللہ صاحب ان افعال پر جو مخالف عادات کے ہیں

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْہِ الْاَحْجَارُ ○
درود بھیج اس پر جس پر پتھروں نے سلام عرض کیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ
اے اللہ درود بھیج اسپر جسکے سامنے درخت

الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سجدہ ریز ہو گئے اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْھَارُ ○ اَللّٰھُمَّ
نور سے پھول کھلے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِهِ الثِّمَارُ ○
بھیج اسپر جسکے نور سے پھل لذیذ ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ
اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے وضو کے بقیہ پانی

وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سے درخت سرسبز ہو گئے اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهِ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ ○
جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْهِ
اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر درود کی برکت سے گناہ مٹا دیئے

تَحُطُّ الْاَوْزَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
جاتے ہیں اے اللہ درود بھیج اس پر جس پر

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○
درود کی برکت سے ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
اے اللہ درود بھیج اس پر جس پر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں

يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کے اوپر رحم کیا جاتا ہے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِیْ هٰذِهِ
اس پر جس پر درود کی برکت سے ہم دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

الدَّارِ وَفِیْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
نعمتوں سے مالا مال ہوں گے اے اللہ درود بھیج اس پر

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ
جس پر درود بھیجنے کی برکت سے عزیز و غفار کی

الْغَفَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ
رحمت حاصل کی جاتی ہے اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی تو نے نصرت

الْمُؤَيَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْمُخْتَارِ

فرمائی ہے ‍ ‍ اے اللہ ‍ ‍ درود بھیج ‍ ‍ اس پر جو برگزیدہ ہے

الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور عزت والا ہے ‍ ‍ اے اللہ ‍ ‍ درود بھیج ‍ ‍ ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

حضرت محمدؐ پر ‍ ‍ اے اللہ ‍ ‍ درود بھیج ‍ ‍ اس پر جب وہ

كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ

چٹیل ‍ ‍ میدان میں ‍ ‍ چلا کرتا تھا تو ‍ ‍ درندے اس کے ‍ ‍ دامن

الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

سے لپٹ جاتے تھے ‍ ‍ اے اللہ ‍ ‍ درود بھیج آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحابہ پر اور سلام بھیج سب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اس کے حلم پر اس کے علم کے باوجود

عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

اسکی عفو و درگزر پر اسکی قدرت کے باوجود اے اللہ میں تیری پناہ

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَیْكَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ

مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف سے ہو اور ذلت سے

اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ ○ وَاَعُوْذُ

مگر یہ کہ وہ تیرے لئے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو

بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰی فُجُوْرًا ○

اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں

اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

یا تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَةِ

سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر خوشیاں منائیں اور لا علاج بیماری

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ

سے اور امید کے بر نہ آنے سے اور نعمت زائل

النِّقْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہونے سے اچانک عذاب آنے سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

محمد پر اور سلام بھیج آپ پر اور ہماری طرف سے آپکو جزا دے

حَبِيْبُكَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپکو

اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے جس جزا کا تیرا خلیل اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جسطرح

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

درود بھیجا ہے تو نے اور رحمت کی ہے تو نے اور برکت دی ہے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

تو نے حضرت ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو حمید مجید

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

ہے
بشمار اپنی مخلوقات کے اور بمقدار اپنی رضا کے

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد پر بشمار ان کے جنہوں

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نے درود بھیجا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○

حضرت محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اسکے کہ درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر چند در چند اسکے جو درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح آپ اسکے اہل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو

تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○ منگل کا حزب یہاں ختم ہوا

دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کے لیے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ
فِيْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

تیسری منزل بدھ کے روز کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد کی روح

فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَ

مبارک پر تمام روحوں میں اور جسد مبارک پر تمام جسموں

عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپکی آل پر اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ یاد کریں　آپ کو یاد کرنے والے　اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

آقا حضرت محمد پر جبکہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت

الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرنے والے　اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں　اور ان کی اولاد اور انکے اہل بیت

صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا

پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو

يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کی زیادتی　اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اسکا تیرے علم نے

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ

اور شمار کیلیے اسکو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو

لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور آپکے حق کو ادا کر دے اور عطا فرمادے آپ کو وسیلا اور بزرگی اور

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ

بلند درجہ اور فائز فرما آپکو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا

سے وعدہ فرمایا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جس جزا

هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ

کے وہ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیا سے اور

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ○

صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور نازل فرما ان

الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کو قریبی منزل پر قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَ

محمد پر اے اللہ تاج پہنا آپکو عزت کا خوشنودی کا اور

الْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

بزرگی کا اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمدؐ کو افضل ترین جو آپنے

سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

تجھ سے مانگا ہے اپنے لیے اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد کو بزرگ

سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپکے لیے کسی نے تیری مخلوق سے

اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو افضل ترین اسکا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سرداروں آدم نوح حضرت ابراہیم موسیٰ

مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ

اور حضرت عیسےٰ پر اور جو ان کے درمیان

النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَ

انبیاء اور رسول ہوئے ہیں اللہ کے درود اور اسکا سلام ان

سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰھُمَّ

تمام پر (تین بار پڑھے) اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰٓی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا

بھیج ہمارے باپ سیدنا آدم پر اور ہماری ماں سیدۃ حوا پر

حَوَّآءَ صَلٰوۃَ مَلٰٓئِکَتِكَ وَاَعْطِھِمَا مِنَ

جسطرح درود بھیجا تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما دونوں کو

الرِّضْوَانِ حَتّٰی تُرْضِیَھُمَا وَاجْزِھِمَا اَللّٰھُمَّ

خوشنودی یہانتک کہ تو خوش کر دے ان دونوں کو جزا دے اور

اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدِھِمَا ○

دونوں کو اے اللہ افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا

کیطرف سے دی ہے (تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

مِیْکَآئِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ وَسَیِّدِنَا

سردار جبرائیل ہمارے سردار میکائیل ہمارے سردار اسرافیل اور

عِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ

اور ہمارے سردار عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصاً

وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

ہوں ان سب پر (تین بار پڑھے)

ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا

اس کے کہ تو جانتا ہے اور بمقدار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بوزن

عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے کہ تو جانتا ہے اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِیْدِ ۞

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو ملا ہوا ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

زیادتی کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

لَا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ○ اَللّٰهُمَّ

جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِىْ

ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر تیرا ایسا سلام جو تو نے ان

سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

پر بھیجا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جسکے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کردے اور انہیں خوش کردے اور

بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ○ اَللّٰهُمَّ

تو راضی ہو جائے اسکے سبب ہم سے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ

جو آپکے شایانِ شان ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو

مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان

مُمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

جو تپلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً

آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا

ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ

مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

اور نہ انتہا ہو اسکی سوا تیرے علم کے ایسا درود جو خوش کر دے

تُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تجھے اور خوش کرے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب سے ہم سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي

یارب العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اسکے

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

جو علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ملک الٰہی کے دوام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے جسطرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي

جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل ابراہیم پر سارے جہانوں میں

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ

بے شک تو ہی خوبیوں سراہا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے

وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ

کی سیاہی کے اور بشمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے

فِيْمَا مَضٰی وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ

گذشتہ زمانہ میں اور بشمار ان کے جو تیرا ذکر کر نیوالے ہیں آئندہ ہر

فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات ہر گھڑی میں

لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں سانس لینے میں آنکھ جھپکنے

طَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ

میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور

الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا

آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اسکی ابتداء اور نہ ختم ہو اسکی انتہا اے اللہ درود بھیج

اَللّٰھُمَّ ○ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ

اے اللہ درود ہمارے آقا حضرت محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو ان سے ہے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ ○

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو انکی قدر و منزلت کے لائق ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جس کی

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری

لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِهَا

فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کر دے تو

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی

ہمیں اسکی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو ہمیں

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

اسکی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور پہنچا دے تو اسکی برکت سے انتہائی

مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ

درجوں پر تمام خیرات سے دنیا میں اور آخرت میں

الْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو

صَلٰوةً الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ

رِضَاءَ الرِّضٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

درجہ کی رضا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور جن کا ظہور سارے جہانوں

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

کے لیئے رحمت ہے بشمار اپنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے اور جو

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بد بخت

مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ

ہے ایسا درود جو گھیر لے ساری گنتی کو اور احاطہ کرلے

بِالحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی

ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور ایسا درود جسکی

وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَ

کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کیسا تھ ہمیشہ

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ

رہنے والا ہو اور آپکی آل پر اور اصحاب پر اور درود بھیج آپ پر

ذٰلِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

مثل اسکے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جن

الَّذِیْ مَلَاْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ

کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا

کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس ہو گئے وہ خوش اور مدد دیے ہوئے

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ

فتح یاب اور آپ کی آل پر اور آپکے صحابہ پر اور سلام بھیج آپ پر

لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اس کی اس مہربانی پر اے اللہ درود بھیج

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر　جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل

جَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہیں　اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

بشمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بشمار ان چیزوں

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ

کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپکی ازواج پر اور آپکی اولاد

ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

پر بشمار آپکی اُمّت کی سانسوں کے　اے اللہ آپ پر

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

درود کی برکت سے　ہم کو　آپ پر

عَلَیْهِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَعَلٰی حَوْضِهٖ مِنَ

درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر

الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ

آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنّت اور

مِنَ الْعَامِلِیْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ

اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَاغْفِرْ

کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے

لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ

ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو الحمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

للہ رب العالمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ

حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو تیری سب

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ

مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے اُفق کے آفتاب ہیں اور تیرے

قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ

حق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی

وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ

اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور

عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

چمکیں سب مخلوق پر اسکے انوار اے اللہ درود و سلام

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ

آقا محمد کی اولاد پر جوان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِيْ

رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں

الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ

ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک

وَوُصْلِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ

آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں میں سے بزرگ ترہے

الْمُنَادِیْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ

اور پکارنے والوں میں سے افضل ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰی وَلَا تَبِیْدُ تُبَلِّغُنَا

کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا

بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِیْدِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اسکی برکتوں سے مزید عزت

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

تک اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّفِیعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے اور

تَعْظِیْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوۃً لَا تَنْقَطِعُ

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا تُحْصٰی عَدَدًا ○

اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے حضرت

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ابراہیم پر اور ہمارے آقا حضرت

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور درود بھیج اے اللہ حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ
اور حضرت محمد کی آل پر جب تک یاد کریں اسے یاد کرنے والے اور

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ
غافل ہوں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
ہمارے آقا حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا
حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ
جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت

وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
نازل کی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ
بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمی ہیں جو پاک اور
الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ
پاک کیے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود
صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ
بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور
بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ
تائید فرمائی اسکی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے اے اللہ درود
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ
بھیج ہمارے آقا و مولی حضرت محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں
الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ
جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ
بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي
نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب
الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
پر آپ کے پیروؤں پر

السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ

جو چلنے والے ہیں سیدھے راستے پر　　اور معظم کر دے

اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

اے اللہ اپنی برکت سے　راستہ اسلام کے ستاروں کا اور

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ

اندھیروں کے چراغوں کا جن سے　ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی

الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً

اندھیری رات کی تاریکی میں　ایسا درود جو　ہمیشہ رہنے والا پے در پے

مَا تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ

ہو جب تک متلاطم رہیں　سمندروں میں لہریں　اور

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ

طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا　ہر دور دراز گھاٹی سے

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا

آنے والے حاجی اور افضل ترین　درود و سلام ہوں　حضرت

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ

محمد پر　جو اللہ کے　رسول کریم ہیں　اور اسکے

الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ

کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں

بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعَمِّ وَ

جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ

الْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ

عام کے بار ہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جس

الْأَعْظَمِ ۝ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ صَلٰوةً

میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے　درود بھیجے اللہ تعالےٰ آپ پر اور آپکی

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

اولاد پر ایسا درود جو ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور دنوں

وَالْاَيَّامِ ۝ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

کے گزرنے پر　پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے بزرگ

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلَيْهِ

تر ہیں　اگلوں اور پچھلوں کے　آپ پر

اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَاَزْكٰى سَلَامِ

درود پڑھنے والوں کا افضل ترین درود ہو اور سلام بھیجنے

الْمُسَلِّمِيْنَ ○ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذّٰاكِرِيْنَ ○

والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو اور ذکر کرنے والوں کا نہایت پاک ذکر ہو

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالےٰ کے بزرگ ترین درود اور اللہ تعالےٰ کے نہایت خوبصورت

اللّٰهِ ○ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلُ

درود اور اللہ تعالےٰ کے جلیل الشان درود اور اللہ تعالےٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

نہایت زیبا درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود

وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے وسیع ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل

اللّٰهِ ○ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

عظیم المرتبت درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود

وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے بڑے

اللّٰهِ ۝ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ

بابرکت درود اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ پڑھنے والے درود اور اللہ کے ہر آن

اللّٰهِ ۝ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَسْنٰى

پھلنے پھولنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝

روشن تر درود اور اللہ تعالیٰ کے بلند تر درود

وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے زیادہ تر درود اور اللہ تعالیٰ کے جامع

اللّٰهِ ۝ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ ۝ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعَزُّ

ہمیشہ رہنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے درود اور اللہ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْظَمُ

تعالیٰ کے عزت والے درود اور اللہ تعالیٰ کے رفیع الشان درود اور اللہ تعالیٰ

صَلَوٰتُ اللّٰهِ ○ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

کے عظیم البرکت درود ہوں اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل پر

وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے بزرگ پر

وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر

وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَ

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○

اور اس پر جو اللہ کی بارگاہ میں سب سے عظیم الشان ہے جو اللہ کا رسول ہے

وَنَبِيِّ اللّٰهِ ○ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ○ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے اللہ کا برگزیدہ ہے

وَنَجِيِّ اللّٰهِ ○ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ○ وَوَلِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا رازدار ہے اللہ کا خلیل ہے اللہ کا ولی ہے

وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ○ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

اللہ کا امین ہے اور اللہ کا پسندیدہ ہے اس کی ساری مخلوق سے

وَ ○ اللهِ وَنُخْبَةِ اللهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللهِ ○ و

اور اللہ کا چنا ہوا ہے اسکی ساری مخلوق سے اور اللہ کا

صَفْوَةِ اللهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللهِ ○ وَعُرْوَةِ

چنا ہوا ہے اس کے سارے نبیوں سے اور اللہ تعالیٰ کا

اللهِ ○ وَعِصْمَةِ اللهِ ○ وَنِعْمَةِ اللهِ ○

حلقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے

وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللهِ ○ الْمُخْتَارِ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ کے رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے اللہ کے رسولوں سے چنا گیا

رُسُلِ اللهِ ○ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللهِ الْفَائِزِ

ہے اللہ تعالیٰ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانیوالا

بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ الْمُخْلِصِ

ہے اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور امید کی حالت میں خالص کیے

فِي مَا وُهِبَ ○ أَكْرَمِ مَبْعُوثٍ ○ أَصْدَقِ

گئے اس میں جو دی گئی ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں ہر بولنے

قَائِلٍ ○ أَنْجَحِ شَافِعٍ ○ أَفْضَلِ مُشَفَّعٍ

والے سے زیادہ سچے ہیں ہر شفاعت کرنیوالے سے زیادہ کامیاب ہیں

الْأَمِيْنِ فِيْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْ مَا

جن کی شفاعت کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں اور امین ہیں ان اسرار میں جو

بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا

حُمِّلَ ○ أَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

ہے ظاہر کرنے والے ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا

وَّأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

گیا ہے اللہ کے رسولوں میں بارگاہِ الٰہی میں سب سے مقرب ہیں وسیلہ میں اور انکا مرتبہ

فَضِيْلَةً ○ وَأَكْرَمِ أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

اور شان بڑی بلند ہوگی کل بارگاہِ الٰہی میں اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَأَحَبِّهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَ

ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں ان سب سے محبوب تر ہیں اللہ کے

أَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ○ وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ

نزدیک اور ان کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے اللہ کی جناب میں

عَلَى اللّٰهِ ○ وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى

سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبہ والے ہیں اور ان سب سے زیادہ

اللّٰہِ ○ وَاَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا ○ وَاَعْظَمِھِمْ

اللہ آپ سے راضی ہے اور سب لوگوں سے آپکی قدر اعلیٰ ہے اور آپکا مرتبہ بڑا

مَحَلًّا وَّاَکْمَلِھِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّ

ہے اور خوبیوں اور بزرگی کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل ترین ہیں اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ دَرَجَةً ○ وَاَکْمَلِھِمْ

درجہ کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور شریعت کے لحاظ سے

شَرِیْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِیَآءِ نِصَابًا وَّ

آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے

اَبْیَنِھِمْ بَیَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِھِمْ

اشرف ہیں اور بیان و خطابت کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں اور جائے

مَّوْلِدًا وَّمَھْجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّ

پیدائش جائے ہجرت اور آل و اصحاب کے اعتبار سے ان سے افضل ہیں اور

اَکْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَۃً وَّاَشْرَفِھِمْ جُرْثُوْمَۃً

اصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے

وَّخَیْرِھِمْ نَفْسًا وَّاَطْھَرِھِمْ قَلْبًا وَّ

اشرف ہیں آپ کا نفس سب سے بہتر آپکا دل سب سے پاک

اَصْدَقِہِمْ قَوْلًا وَّاَزْکٰہُمْ فِعْلًا وَّ

آپکا قول سب سے سچا آپکا فعل سب سے پاکیزہ اور آپ کی نسب سب سے

اَثْبَتِہِمْ اَصْلًا وَّاَوْفٰہُمْ عَہْدًا وَّاَمْکَنِہِمْ

مضبوط اپنے وعدے کو سب سے زیادہ پورا کرنیوالے اور بزرگی میں سب سے زیادہ

مَّجْدًا وَّاَکْرَمِہِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِہِمْ

پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم کردار میں سب سے زیادہ حسین اور اولاد

صُنْعًا وَّاَطْیَبِہِمْ فَرْعًا وَّاَکْثَرِہِمْ

کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور اطاعت و فرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ

طَاعَۃً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰہُمْ مَّقَامًا وَّ

بڑھے ہوئے اور ان کا مقام سب سے بلند اور ان کا کلام سب سے میٹھا

اَحْلٰہُمْ کَلَامًا وَّاَزْکٰہُمْ سَلَامًا

اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ اور سب سے جلیل القدر

وَّاَجَلِّہِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِہِمْ فَخْرًا وَّاَسْنٰہُمْ

اور فخر میں سب سے زیادہ بلند اور آپکی صبح سب سے روشن

فَخْرًا وَّاَرْفَعِہِمْ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

اور ملاء اعلیٰ میں آپ کا ذکر سب سے بلند

ذِكْرًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ

اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے وعدے میں سب سے

اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ

زیادہ سچے ان سب سے زیادہ شکر کرنیوالے اور فرمان میں سب سے بلند اور

اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ

صبر کرنے میں سب سے زیادہ اور بھلائی میں سب سے بہتر اور

اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ

آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں

اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بڑے اونچے اور دلیل میں سب سے پختہ اور میزان میں سب سے

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ

جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانیوالے بیان میں سب

اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

سے واضح اور زبان میں سب سے زیادہ فصیح

وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ○

اور برہان نبوت میں سب سے زیادہ غالب

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِی یَوْمِ الْخَمِیْسِ

دوسری منزل جو خمیس کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

رسول نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر ایسا

تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپکی جزاء اور

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَ

آپکے حق کی ادائیگی کا اور عطا فرما آپکو مقام وسیلہ اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

آپکو ہماری طرف سے جس کے آپ مستحق ہیں اور جزا دے

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

آپکو افضل ترین جزا جو تو نے کسی نبی کو دی ہے اسکی قوم کی

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

طرف سے اور کسی رسول کو اسکی امت کی طرف سے اور رحمت

النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

نازل فرما آپکے تمام بھائیوں پر انبیاء اور صلحاء سے یاارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ

اے اللہ نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ وَ

اور اپنے انعاموں میں سے شریف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے

عَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

والی برکتیں اور اپنے لطف اپنی رحمت اور اپنے سلام کی

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں میں سے بہترین نعمتیں ہمارے سردار محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سارے رسولوں کے آقا　اور رب العالمین کے رسول ہیں

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بھلائیوں کے راہنما اور نیکیوں کا　دروازہ　کھولنے والے نبی رحمت　اور

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اُمت کے سردار ہیں　اے اللہ مبعوث فرما آپ کو مقام محمود

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

پر جس سے اور نزدیک کرے تو ان کے قرب کو اور ٹھنڈی کرے اس

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

سے آپ کی آنکھ کو　رشک کریں آپکے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور

اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ

پچھلے بھی　الٰہی عطا فرما　آپکو بزرگی　اور فضیلت　اور

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

بلندی اور　وسیلہ　اور بلند درجہ　اور اعلیٰ

الشَّامِخَةَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ

مرتبہ　اے اللہ عطا فرما　ہمارے آقا محمد ﷺ کو

اَلْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ

الوسیلہ اور پہنچا دے آپ کو اپنے مقاصد تک اور بنا دے آپ کو

شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۝ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

سب سے پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی گئی

بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

اے اللہ عظیم بنا دے آپکی برہان کو اور وزنی کر دے آپ کے ترازو کو اور روشن

وَارْفَعْ فِيْٓ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ ۝ وَفِيْٓ

کر دے آپکی حجت کو اور بلند کر دے اعلیٰ علیین میں آپ کے درجہ کو اور اعلیٰ

اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

مقربین میں آپ کے مرتبہ کو اے اللہ زندہ رکھ ہمیں آپکی سنت پر

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝

اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ۝ وَاحْشُرْنَا

اور داخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے اور حشر فرما

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۝ وَاسْقِنَا

ہمارا آپکے گروہ میں اور پہنچا دے ہمیں آپ کے حوض پر اور سیراب کر دے ہمیں

مِنْ كَأْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا

آپکے جام سے درآں حالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم ہوں اور نہ کرہمیں

شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا

شک کرنے والوں دین تبدیل کرنے والوں اور نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ

فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ

ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین یارب

الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور ملبوث فرما

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ

مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کیا ہے اور آپکے انبیاء بھائیوں پر بھی اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلٰٓى

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور اُمّت کے سردار

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ

ہیں اور ہمارے باپ حضرت آدم اور ہماری ماں حوّا پر اور جنہیں

وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

انہوں نے جنا انبیاء اور صدیقین اور

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

شہداء اور صالحین سے اور درود بھیج ہمارے

مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تمام فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ

میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یا ارحم الراحمین

الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اے اللہ بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما دونوں پر جسطرح انہوں نے مجھے پالا تھا

صَغِیْرًا وَّلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جبکہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں مومن عورتوں، مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور جو وفات

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ

پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر نیکیوں میں

بِالْخَیْرٰتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اے پروردگار ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

سے بہتر ہے ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

طاقت ہے اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تمام انوار کا منبع

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ

ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکیوں کے سردار ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں اور ان تمام سے افضل جن پر

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ

رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیاء پاشی کرے بشمار

مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ

ان بارش کے قطروں سے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہا تک

قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ

برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے

الدُّنْيَآ اِلٰی اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ

اُسکی انتہا تک اُگیں ایسا درود جو اسوقت تک

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ الْوَاحِدِ

ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا ملک

الْقَهَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم رہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا

جس سے تو باعزت کردے آپکی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمائے

عُقْبٰهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ

اس سے آپکی عاقبت کو اور پہنچا دے تو اس سے قیامت کے دن آپکی مُراد اور

وَرِضَاهُ ○ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ

آپ کی خوشنودی تک　یہ ہدیہ درود یارسول اللہ آپ کے حق کی تعظیم کے

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

لئے ہے　(یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ

آقا حضرت محمد پر جن کے نام پاک کی حا رحمت ہے اور جس کے نام کی

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

دو میموں سے مراد ملک دنیا و آخرت ہے اور دال سے مراد ہمیشگی ہے جو سید

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ

کامل ہے　ہر در رحمت کو کھولنے والا ہے تمام نبیوں کا خاتم ہے

اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جبکہ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

یاد کریں تجھے اور ان کو ذکر کرنے والے اور ہر بار جبکہ غافل ہوں تیری

الْغَافِلُوْنَ۔ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ

یاد سے اور انکی یاد سے غافل لوگ ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کیساتھ

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہ ہو تیرے علم کے بغیر

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ ثَلٰثًا

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (یہ تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی امی ہیں

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ

سے ہیں اور روشن ترین ہیں آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے

اَبْهَرُهَا۔ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ

لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے اور آپکا نور

اَشْهَرُهَا۔ وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ

تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے

اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسین صورت کے لحاظ سے سب سے

اَعْدَلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بزرگ اور معتدل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپکی آل پر جو چودھویں کے چاند سے

الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ

زیبہ تر ہیں اور برسنے والے بادل اور بے کراں سمندر

مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخُطَمِ ۝

سے زیادہ سخی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

نبی اُمّی ہیں اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جنکی ذات سے

قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَ

اور چہرۂ انور سے برکت ملا دی گئی ہے اور معطر ہو گئے ہیں

تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○

سارے جہان آپ کے ذکر کی خوشبو اور مہک سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور رحمت

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى

جسطرح درود بھیجا تو نے برکت اتاری تو نے اور رحم فرمایا تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے　سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے　بندے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

تیرے نبی　اور　تیرے

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رسول ہیں　جو نبی اُمی ہیں　اور آپ کی آل پر اے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا　حضرت محمد پر اور ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَبَارِكْ عَلٰى

آقا حضرت محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جائے اس سے آخرت　اور برکت نازل فرما اے اللہ حضرت محمد پر

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا

اور آپ کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور رحم فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور جزا فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

آقا حضرت محمد کو اور آپکی آل کو اسقدر کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سے آخرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے

نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں اور درود بھیج ہمارے آقا

كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ

درود بھیج اپنے نبی پر جو چُنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر جو پسندیدہ

الْمُرْتَضٰی وَوَلِیِّكَ الْمُجْتَبٰی وَاَمِیْنِكَ عَلٰی

ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تو نے وحی آسمانی

وَحْیِ السَّمَآءِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کا امین بنایا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں جو عدل وانصاف

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ

کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۂ اعراف میں کی گئی ہے

الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

جسے بزرگوں کی پشتوں سے چُنا گیا ہے اور پاکیزہ اور شفاف

الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی

شکموں سے جو خلاصہ ہیں

مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ عَبْدِ

خاندان عبدالمطلب بن عبدمناف کے

مَنَافِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ

وہ جس کے ذریعے ہدایت دی ہے تو نے اختلاف سے اور واضح کیا

وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہے تو نے جس سے پاک دامنی کا راستہ اے اللہ میں سوال

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ

کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے جو تجھ سے کیا جاتا

اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا

ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے از حد محبوب ہیں اور تیرے

مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی

نزدیک بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تو نے احسان

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ

فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد کو بھیج کر جو ہمارے نبی ہیں صلی اللہ

الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَ

علیہ وسلم اور نکالا تو نے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا

جَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّ

کہ آپ پر درود پڑھیں اور بنا دیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی

لُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَادْعُوْكَ

درجہ کفارۂ گناہ اور لطف واحسان کا سبب تیری بخششوں سے پس

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ

میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اور تیری وصیت کی

مُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کے ایفاء کی طلب کرتے ہوئے اس کیلئے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ

کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے۔ کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ

وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ

اور تصدیق کی آپ کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپکے ساتھ نازل

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

کیا گیا ہے تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور ادب و نیاز سے سلام عرض کرو اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو کہ

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَأَمَرْتَهُمْ

درود بھیجیں اپنے نبی پر یہ ایسا فریضہ ہے جو تو نے فرض کیا ہے اُن پر

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ

اور تو نے حکم دیا ہے انہیں اس کا پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَبِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

اے اللہ تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر

أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلٰئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم کیے ہیں کہ تو بھی درود پڑھے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

اور تیرے رسول اور تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسندیدہ ہیں تیری سب مخلوق

عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سے ایسا درود جو افضل ہو ان درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے بیشک

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَ

توحمیدٌ مجید ہے اے اللہ بلند کر دے آپکے درجہ کو اور معزز کر دے آپکے

ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ

مقام کو اور وزنی بنا دے ان کے میزانِ عمل کو اور روشن کر دے آپکی دلیل

اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

کو اور غالب کر دے آپکی ملت کو اور زیادہ کر دے آپکے ثواب کو اور روشن کر دے

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا

آپکے نور کو اور دوام بخش آپکی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ

تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

آپکی اولاد کو اور آپکے اہلِ بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشمِ پاک

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

اور بلند کر دے آپکو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اے اللہ بنا دے ہمارے

مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَاءَ

آقا حضرت محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپکے تابعدار ہوں اور آپ کے وزراء

وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا ۝ وَّاَعْلَاهُمْ

بکثرت ہوں اور کرامت و نور کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپکا درجہ

دَرَجَةً ○ وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○

سب سے بلند ہو اور جنت میں آپ کی منزل سب سے وسیع ہو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي

بنادے ان میں جو تیری، یاد میں سبقت لے جانے والے ہیں آپ کی غایت

الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَ

اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپ کی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور

فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

برگزیدہ لوگوں میں آپ کی منزل اے اللہ آپ کا مرتبہ اپنی

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ

بارگاہ کے تمام معززین سے معزز بنادے اور ان سب سے آپ کا درجہ

ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّ

افضل کردے اور ان سب سے آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً وَّ

مضبوط مقام آپ کو عطا فرما اور گفتگو کے لحاظ سے ان سب سے بہتر

اَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

گفتگو کرنے والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصہ کے لحاظ سے تیری

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِیْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ
بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے ان میں سب سے زیادہ رغبت

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی الَّتِیْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ○
کرنے والا اور اُتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے اونچے درجے میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ
جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے اے اللہ بنا دے ہمارے سردار محمد ﷺ کو ہر

قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ
بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے

اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ
پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کی جائے

یَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا
گی اور آپ کو شفیع بنا آپ کی اُمت کا ایسی شفاعت کیساتھ کہ رشک کرنے لگیں

مَیَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ
آپ کے ساتھ پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ کرے اپنے

فَاجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ
بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ بس کر دے ہمارے آقا حضرت محمد کو ان بندوں

قِیْلًا وَّفِی الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّفِی الْمَهْدِیِّیْنَ

ہیں جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں

سَبِیْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا

اور جو صحیح راہ پر گامزن ہیں اے اللہ بنادے ہمارے نبی کو ہمارے لیے ہمارا

وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۝

پیشوا اور بنادے آپ کے حوض کو ہمارے لئے وعدہ کی جگہ ہمارے پہلوں

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

کیلئے اور پچھلوں کے لئے اے اللہ ہمارا حشر فرما آپکے گروہ میں اور

فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپکی ملت پر

وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۝

ہماری وفات ہو اور آپکے رخ انور کو پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ کَمَا اٰمَنَّا بِهٖ

اور ہمیں کردے آپکے گروہ سے اور آپکی جماعت سے اے اللہ اکٹھا کر ہمیں آپکے

وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی

ساتھ جسطرح ہم ایمان لائے آپکے ساتھ حالانکہ ہم نے آپکو دیکھا نہیں پس جدا

تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ

کرنا ہمیں آپ سے یہانتک کہ داخل فرمائے تو ہمیں آپ کے داخل ہونیکی جگہ میں

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ

اور وارد کرے تو ہمیں آپکے حوض پر اور بنادے تو ہمیں آپکے رفقاء سے جن پر

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا گیا ہے نبیوں میں، صدیقوں، شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○

اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں سب تعریفیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب العالمین ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو ہدایت کے نور

الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ

ہیں اور بھلائی کے راہنما ہیں اور راہ راست کی طرف بلانے

اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

والے ہیں نبی رحمت متقین کے امام ہیں

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں

کَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

جسطرح پہنچایا آپ نے تیرے پیغام کو اور خیرخواہی کی تیرے بندوں کی اور

اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰی بِعَهْدِكَ

تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد

وَاَنْفَذَ حُکْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰی

کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری

عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَوَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ

کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست

اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ

سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کیجائے اور دشمنی کی تیرے

اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو پسند کرتا ہے درود بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اے اللہ درود بھیج آپ کے جسم اطہر پر جسموں

وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ

ہیں آپکی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور آپ کی مرقد منور پر تمام قبروں

فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ

میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف

وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۝

فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپکے ذکر پر جب ہماری طرف

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

سے اپنے نبی کریم پر درود کا ذکر کیا جائے اے اللہ پہنچا دے آپکی بارگاہ میں ہماری

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

طرف سے سلام جب بھی سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم پر اور اللہ کی

تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر اے اللہ اپنے مقرب فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ

پر درود بھیج اور ہمارے پاکیزہ انبیاء پر اور

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش پر

عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِ نَا

اور سیدنا جبریل سیدنا میکائیل

مِيكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ

سیدنا اسرافیل سیدنا ملک الموت سیدنا رضوان

الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَ

جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو

سَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر جو

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں اے اللہ عطا فرما

اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ

اپنے نبی کریم کی اہل بیت کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ

بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت

أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا

ہیں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو ان جزاؤں سے افضل جو دوسرے

مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے اے اللہ بخش دے مومن

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

مردوں مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ○

عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں اور

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم

بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

سے پہلے گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اے ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا

پروردگار بیشک تو از حد مہربان رحم فرمانے والا ہے اے اللہ درود بھیج نبی ہاشمی پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

جسکا نام نامی محمد ہے اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو سب مخلوق سے بہتر ہیں

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

ایسا درود جو تجھے بھی خوش کردے اور آپ کو بھی خوش کردے

عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کی برکت سے تو ہم پر راضی ہوجائے اے ارحم الراحمین اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ

ایسا سلام جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو بہت عمدہ اور

جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

خوبصورت دائم رہنے والا ہو اللہ کے ملک کے دوام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

اِلٰہٖ مِلْأَ الْفَضَاۤءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَاۤءِ

بمقدار اس کے کہ پُر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں

صَلٰوۃً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ

کے ایسا درود جو ہموزن ہو آسمانوں اور زمین کے اتنی تعداد میں جتنی

مَا خَلَقْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۝

مخلوق تو نے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

جسطرح درود بھیجا تو نے حضرت

اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمدؐ پر اور آپکی آل پر جسطرح برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بے شک تو حمید، مجید ہے اے اللہ میں تجھ سے گناہوں کی

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

معافی اور دین و دنیا میں سلامتی کی التجا کرتا ہوں (یہ دعا

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○

تین بار پڑھے) اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کا

وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ

اور تیری کریم ذات کے نور کے حق کا اور تیرے عرش عظیم کے حق کا اور جو کچھ

الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے

وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ

جلال تیرے جمال تیری چمک دمک تیری قدرت

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

تیری سلطانی سے اور تیرے ان ناموں کے حق سے جو مخزون اور

الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے اے اللہ میں

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ

وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

جس کو تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى

ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے اور زمین پر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ

رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے اور

وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ۝ وَعَلَى

سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں اور چشموں پر

الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

رکھا تو وہ ابل پڑے بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ

اور سوال کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے ان مبارک ناموں سے

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

جو اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

ان ناموں سے جو حضرت سیدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ

فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں اور میں التجا کرتا ہوں اے اللہ تجھ

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

سے ان مبارک ناموں سے جو عرش کے اردگرد مکتوب ہیں

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں سے

الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ○ وَاَسْئَلُكَ

جو کرسی کے اردگرد لکھے ہوئے ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا

سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان بزرگ

نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ناموں کے طفیل جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا

جمعرات کی منزل یہاں ختم ہوئی

جمعہ کی منزل یہیں سے شروع ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچویں منزل جمعہ کے دن پڑھی جاتی ہے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے ان اسماء کے وسیلے کے جن سے

سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

تجھے آدم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وسیلہ سے تجھے حضرت نوح علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ہود علیہ السلام نے

هُوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

بلکارا ان ناموں سے جن کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

تجھے ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا صَالِحٌ

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت صالح علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَیِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

یونس علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ

حضرت یعقوب علیہ السلام نے پکارا   اور ان ناموں

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے تجھے   حضرت یوسف علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسٰى

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا   اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت

سَيِّدُنَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ

سیدنا ہارون   علیہ السلام نے پکارا   اور ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ

وسیلہ سے جن سے تجھے   حضرت شعیب   علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

پکارا   اور ان ناموں کے   وسیلہ سے   جن سے

اِسْمٰعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

تجھے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے پکارا   اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے داؤد علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ

اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سلیمٰن علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا اوران اسماء کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یحیٰی علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَاءُ

اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ارمیاء علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

شعیاء علیہ السلام نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے

سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

تجھے الیاس علیہ السلام نے پکارا　اور ان ناموں کے وسیلہ سے

بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

جن سے تجھے　الیسع علیہ السلام نے پکارا　اور ان ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یوشع علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى بْنُ

نے پکارا　اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے عیسیٰ بن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

مریم علیہ السلام نے پکارا　اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ہمارے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و علیٰ جمیع النبیین والمرسلین

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

نے پکارا ہم عرض کرتے ہیں کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

جو تو نے پیدا کیں اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا یا زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ

بنی ہیں بے شمار ان چیزوں کے

مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

اور دریا رواں ہوئے اور چشمے ابلنے لگے اور ندیاں بہنے لگیں اور

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا اور

وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ

ستارے جگمگانے لگے تو تھا جہاں کہ تو تھا کوئی نہیں جانتا

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے کہ تو یکتا ہے

شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بے شمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بیشمار اپنے علم کے　اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بشمار اپنے کلمات کے　اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر بشمار اپنی نعمتوں کے　اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر اسقدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان　اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین　اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِلْءَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیرا عرش　اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر عرش کے وزن کے برابر　اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ چلا　تیرا قلم　لوح محفوظ میں

الْكِتَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بےشمار اس کے

مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

کہ تو نے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى

ہمارے آقا حضرت محمد پر بےشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

ہے انہیں روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بےشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا

قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے روز تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَ

محمد پر بشمار اس کے جو تسبیح کرتے ہیں تیری تہلیل کرتے ہیں تیری بڑائی

يُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

بیان کرتے ہیں تعظیم بجالاتے ہیں تیری اس روز سے جب کہ تونے دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ان کے سانسوں کے

وَاَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ان کے الفاظ کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ

بشمار ہر روح کے جسے تونے پیدا فرمایا ہے ان میں سے اس روز

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

سے جب تونے اس دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى
بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ
حضرت محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
دنیا کو تونے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ
محمد پر بشمار اُن کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور حرکت

مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
دیتی ہیں ٹہنیوں، درختوں، پتوں اور پھلوں کو اور بشمار

وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ
اس ہر چیز کے جو پیدا کی ہے تونے زمین پر اور آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو یوم

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

آقا حضرت محمد پر ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب سے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین ان چیزوں سے کہ برداشت کیا

قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ہے اسے اور اکٹھا کیا ہوا ہے تیری قدرت نے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

آقا حضرت محمد پر شمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اپنے سات سمندروں

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى

میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اس قدر کہ بھر جائے

سَبْعِ بِحَارِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرے سات سمندر اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سات

زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سمندروں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ریت کے

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ

ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرار گاہ، ہموار میدانوں

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اور پہاڑوں میں ہیں اس روز سے جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا روز

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ

بیشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے تخلیق دنیا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے روز سے لے کر قیامت تک ہر دن میں

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَصَلِّ عَلٰى

ہزار ہزار مرتبہ اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

حضرت محمد پر بیشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اسے روئے

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَ

زمین پر زمینوں میں، قرار گاہوں میں ان کے مشرق میں ان کے مغرب

غَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

میں ہموار میدانوں میں اور پہاڑوں میں اور وادیوں اور راستوں میں اور

وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَآئِرِ

آبادیوں میں اور ویرانوں میں اور تمام وہ چیزیں جو تو نے اس پر پیدا

مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ

کی ہیں اور جو تو نے اس میں پیدا کیں ہیں اور جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں

وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

ڈھیلے پتھر اور تخلیق دنیا سے روزِ قیامت تک ہر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

دن میں ہزار ہزار مرتبہ اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ

بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں بشمار اس نباتات

الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

کے جو زمین قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب میں ہے

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے ان کے درخت ان کے پھل

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا

ان کے پتے ان کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں از قسم

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

نباتات اور برکات روزِ تخلیق دنیا سے یوم

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے جنوں انسانوں اور

وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى

شیطانوں سے اور جن کو تو ان میں سے قیامت تک پیدا فرمانے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

والا ہے ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے جو

فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ
ان کے بدنوں ان کے چہروں اور ان کے سروں پر ہے تخلیق دنیا

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
کے دن سے قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

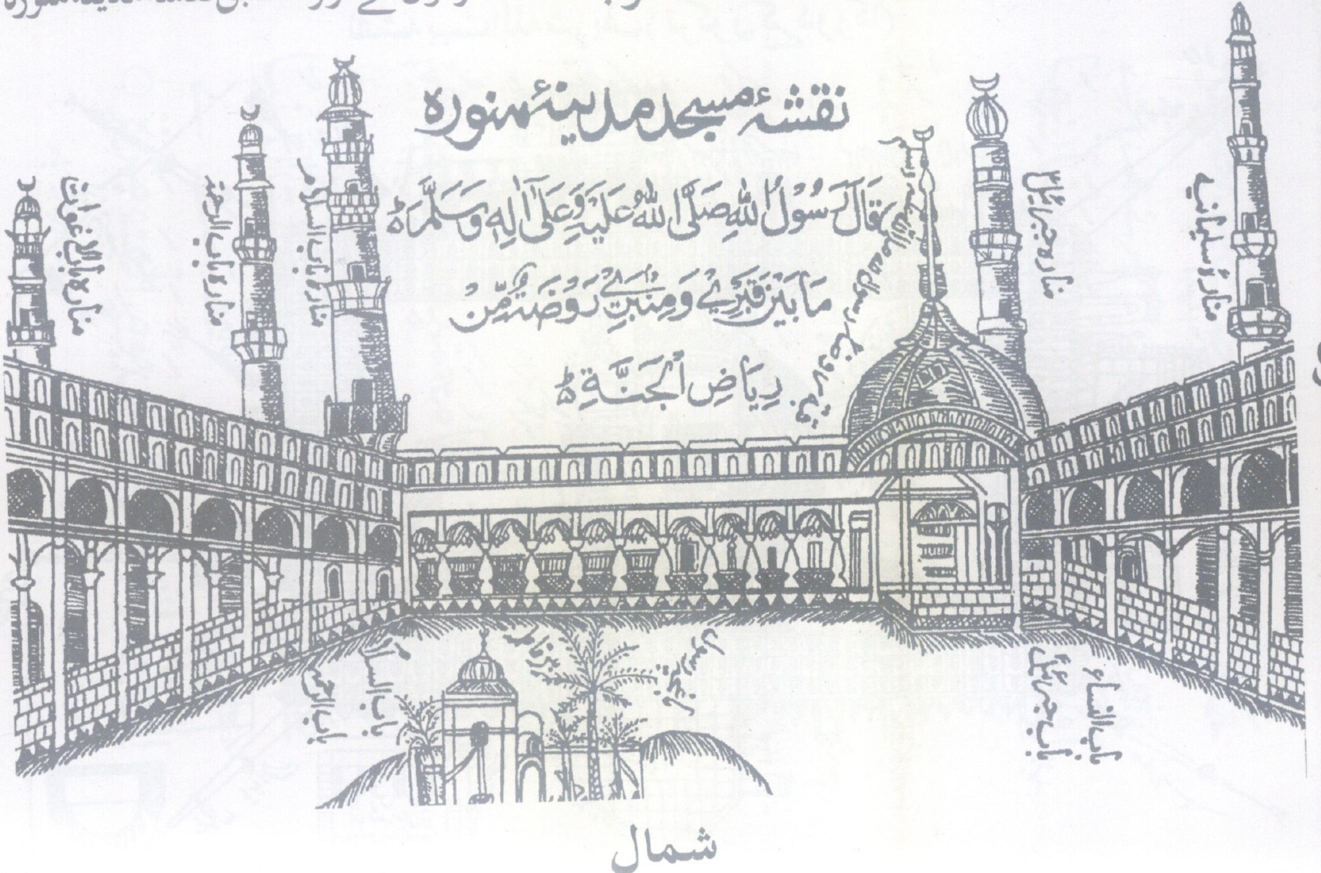
مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ
حضرت محمد پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے کے جنوں اور شیطانوں

وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
کے اڑنے کے تخلیق دنیا کے دن سے روز

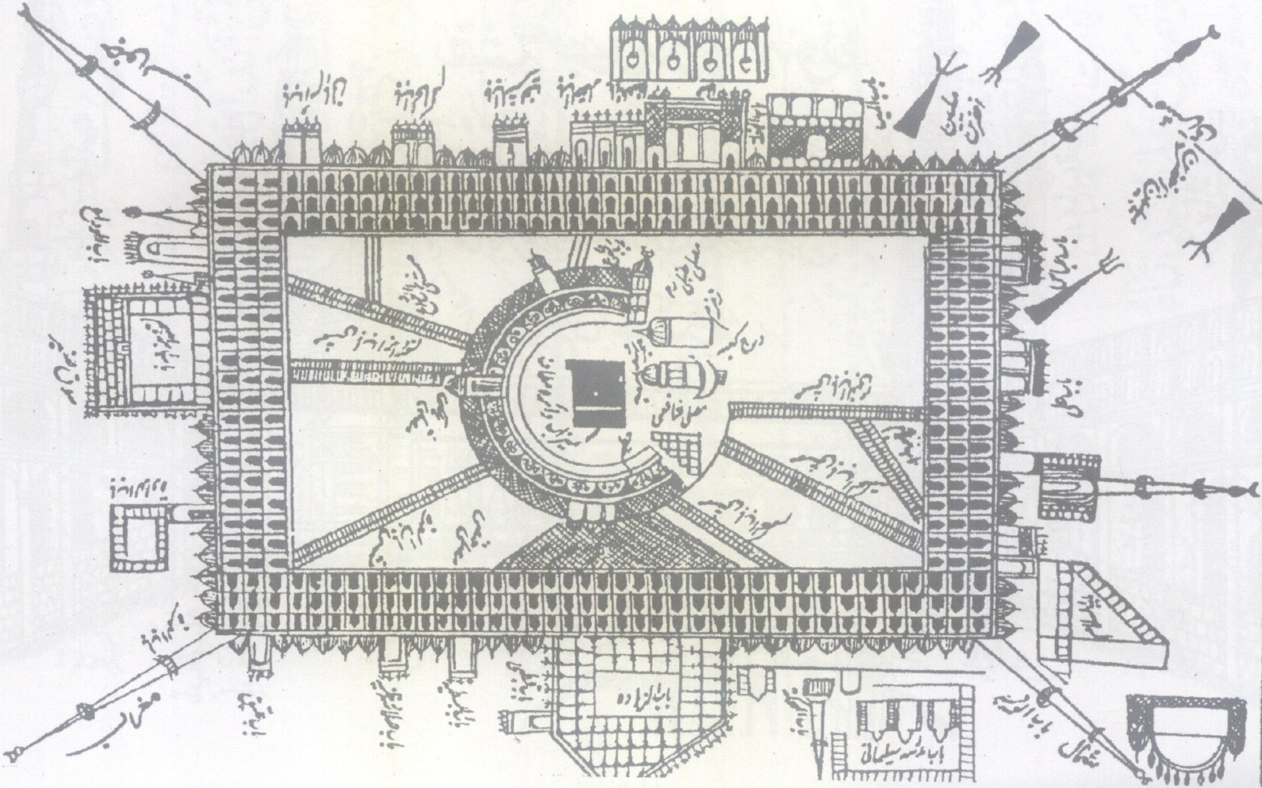
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ
قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ
درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بیشمار کل جانوروں کے

ترکوں کے دور کا سابق نقشہ مدینہ منورہ



نقشہ بیت اللہ شریف (ترکوں کے دور کا)



خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ

جنہیں تو نے پیدا کیا ہے روئے زمین پر چھوٹے ہوں یا بڑے

اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

زمین کے مشرقوں میں یا مغربوں میں

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ

انسانوں سے اور جنوں سے جن کا علم کسی کو نہیں

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

سوائے تیرے تخلیق دنیا کے دن سے روز

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر بشمار ان کے قدموں کے جو رد ئے

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

زمین پر تخلیق دنیا سے قیامت کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار اُن کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ○ وَ

محمد پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پانی کے قطروں بارش اور جڑی بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی

حضرت محمد پر کائنات کی ہر شے کے مطابق اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ○ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّهَارِ اِذَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر دن میں جب وہ

تَجَلّٰی ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت میں اور دنیا میں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

شَابًّا زَکِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ پاکباز جوان تھے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

کَهْلًا مَّرْضِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے اور درود بھیج ہمارے

مُنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی

آقا حضرت محمد پر جبکہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز

شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَانِ

باقی نہ رہے اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ الَّذِیْ اِذَا

کو مقام محمود جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے جب وہ بولتا ہے

قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَأَلَ اَعْطَيْتَهٗ ۝

تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ

اے اللہ بزرگ کر دے آپ کی دلیل کو بلند کر دے آپکی عمارت کو روشن

وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

کر دے آپکی حجت کو اور ظاہر کر دے آپکی فضیلت کو اے اللہ قبول

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا

فرما آپکی شفاعت کو آپکی امت کے حق میں اور توفیق عطا فرما ہمیں

بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ

آپکی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر اور قیامت

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ

کے دن آپکے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کرنا اور بنادے

رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا

ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپکے حوض پر اور پلا ہمیں

بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۝

آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپکی محبت سے اے اللہ اس دعا کو قبول فرما

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں

بِهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر بیشمار

مَا وَصَفْتَ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ

اسکے جو میں نے تیری تعریف کی اور بیشمار اس کے جس کو تیرے بغیر

وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ

کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر

جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں تمام رنجشوں سے یہ کہ بخش دے

تَرْحَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

تو میرے لئے میرے والدین کے لئے اور رحم فرما مومن مردوں پر اور مومن

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

عورتوں پر اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور

وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے

الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ
گنہ گار خطا کار ناتوان اور یہ کہ تو قبول کرے

عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ
اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہے اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین فرمایا رسول کریم صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ
علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھتا ہے اس درود کو ایک بار

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ
لکھ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے مقبول حج کا ثواب اور ثواب

مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ
اس کا جس نے آزاد کیا ایک غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی

وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ
اولاد سے اور فرماتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ

تَعَالٰى يَامَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ
اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں میں ایک میرا بندہ ہے

أَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِىْ

جس نے کثرت سے درود پڑھا ہے میرے حبیب محمد پر پس قسم ہے

وَجَلَالِىْ وَجُوْدِىْ وَمَجْدِىْ وَارْتِفَاعِىْ

مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال اور اپنی سخاوت اپنی بزرگی اور اپنی بلندی

لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِى

کی کہ میں ضرور عطا کروں گا اُسے ہر حرف کے بدلے جس سے اس نے درود

الْجَنَّةِ وَلَيَاتِيَنِّىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

بھیجا ہے ایک محل جنت میں اور آئے گا میرے پاس قیامت کے

لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

دن لواء حمد کے نیچے اس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح

الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِىْ كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ ○

چمک رہا ہو گا اور اس کی ہتھیلی میرے حبیب محمد کی ہتھیلی میں ہو گی

هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

یہ اجر اس کے لئے ہے جو ہر جمعہ کو یہ درود پڑھتا ہے اجر

لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ ورد آیا ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں

مَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت قدرت جلال اور

قُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ

روشنی بادشاہی کے جسے کرسی نے اٹھایا ہوا ہے اور

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ

بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے تو نے

سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ

اپنی ذات کا نام رکھا ہے نازل فرمایا ہے تونے اس کو اپنی کتاب میں

وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ

اور مخصوص کر لیا ہے اسے اپنے پاس علم غیب میں کہ تو درود بھیجے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْۤ اِذَا دُعِیْتَ

تیرے رسول ہیں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۝

جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ

اس کے وسیلہ سے تو تو عطا فرماتا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام

فَاَظْلَمَ ۝ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى

کے وسیلہ سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی اور دن پر ڈالا تو

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ

روشن ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو وہ

فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ۝ وَعَلَى

ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہو گئے اور سخت

الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ۝ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ

چیز پر ڈالا تو وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ

فَسَكَبَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

ٹپک پڑا بادلوں پر ڈالا تو وہ برسنے لگے ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے

نَبِيُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

جو تیرے نبی ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے

اٰدَمُ نَبِيُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ

واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے آدم نے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

اَنْبِيَاۤؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰۤئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اس نام کے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے انبیاء نے تیرے رسولوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

نے تیرے مقرب فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر مانگتا ہوں

بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرماں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

برداروں نے یہ کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ

آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً

پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ گاڑے جائیں

وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

اور چشمیں بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں اور سورج چمکے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ

چاند روشن ہو اور ستارے

الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ

تابندہ ہوں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار اپنے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے علم کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

آل پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوحِ محفوظ نے تیرے

مِنْ عِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم سے	اے اللہ	درود بھیج	ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

محمد پر	اور آپ کی آل	پر بےشمار	اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ ○

قلم لوح محفوظ میں	تیرے نزدیک	درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا	حضرت	اور آپ کی آل پر اسقدر کہ بھر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جائیں تیرے آسمان	اور درود بھیج	ہمارے آقا	حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○

اور آپکی آل پر	اسقدر کہ	بھر جائے	تیری زمین

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج	ہمارے آقا حضرت محمد پر	اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ

اسقدر کہ	بھر جائے	جو کچھ تو نے پیدا فرمایا ہے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

دنیا کی پیدائش کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ

فرشتوں کی صفوں کے ان کی تسبیحات کے

وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَ

ان کی تقدیس کے ان کی حمد کے ان کی تمجید کے ان کی

تَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

تکبیر کے ان کی تہلیل کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار دوڑنے

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

والے بادلوں کے چلنے والی ہواؤں کے دنیا کی تخلیق

یَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے دن سے روز قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ہر قطرہ

کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰی اَرْضِكَ

کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر

وَمَا تَقْطُرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور جو ٹپکے گا قیامت تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار چلنے

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّیَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ

ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے

الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِیْعِ مَا

درختوں اور پتوں اور کھیتوں کے اور تمام وہ چیزیں جو

خَلَقْتَ فِیْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ یَوْمِ خَلَقْتَ

پیدا کی ہیں تو نے حفاظت کی قرار گاہ میں تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بیشمار بوندوں بارشوں

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جڑی بوٹیوں کے تخلیق دُنیا کے دن سے روزِ قیامت تک

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار آسمان

النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

کے ستاروں کے تخلیق دنیا سے روزِ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا
اپنے سات　سمندروں میں　جنہیں تیرے　بغیر کوئی نہیں

اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○
جانتا　اور جو تو پیدا فرمانے　والا ہے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ　درود بھیج ہمارے آقا　حضرت محمدؐ پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ
اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذروں سنگریزوں کے جو

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
زمین کے مشارق　ہیں یا مغارب میں　اے اللہ درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ
کہ پیدا فرمایا　تو نے جنوں　یا انسانوں سے

خَالِقُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جو تو پیدا فرمانے　والا ہے قیامت تک　اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

ان کے سانسوں الفاظ　دیکھنے کے تخلیق دنیا سے　لے کر

مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

روزِ قیامت　تک　اے اللہ　درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بھیج　ہمارے آقا　حضرت محمدّ پر　اور آلِ محمدّ پر جنوں

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور فرشتوں کی تعداد　پروازوں　کی تعداد کے مطابق

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے　روزِ قیامت　تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّیُوْرِ وَالْهَوَامِّ وَ

اور آپ کی آل پر　بشمار　پرندوں کیڑوں

عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ
جنگلی جانوروں　اور ٹیلوں کے　جو زمین کے مشارق اور مغارب

مَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
میں ہیں　اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
حضرت محمد پر اور　آپ کی آل پر　بشمار

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
زندوں کے اور　مُردوں کے　اے اللہ　درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے آقا　حضرت محمد پر　اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ
بشمار اس کے　کہ تاریک　ہوئی　اس پر رات اور روشن ہوا

النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
اس پر دن　تخلیق دنیا　سے لے کر　روز قیامت تک

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ

بشمار ان کے جو پیٹ چلتے ہیں دو ٹانگوں پر

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ

اور جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر تخلیق دنیا سے روز

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ

عَلَیْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

درود بھیجا ہے آپ پر جن وانس نے اور فرشتوں نے

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے روز قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ ○

پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○
آپ کی آل پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا　حضرت محمد پر اور آپکی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○
آل پر جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ　درود بھیج　ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پر جسطرح آپ کی شایان شان ہے　اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى
ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی　آل پر یہاں تک کہ درود

لَا يَبْقٰى شَىْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سے کچھ باقی نہ ہے　اے اللہ　درود بھیج　ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اولین میں

مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر آخرین میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

حضرت محمد پر ملاءِ اعلیٰ میں روزِ قیامت تک جو اللہ چاہتا ہے وہی

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ہوتا ہے کچھ زور نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے

یہاں حزب جمعہ ختم نہیں ہوا آگے پڑھیں

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ

چھٹی منزل جو ہفتہ کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

کی آل پر اور عطا فرما انہیں وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَانِ

اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے

الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ○

اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهُ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهُ وَابْلِجْ

اے اللہ بزرگ کر دے آپکی شان کو اور ظاہر کر دے آپکی دلیل کو اور روشن

حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ

کر دے آپکی حجت کو اور واضح کر دے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپکی شفاعت

فِي أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبَّ

کو آپکی اُمت کے بارے میں اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرما آپکی سنت پر

الْعٰلَمِينَ ○ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

یارب العالمین اور اے عرش عظیم کے رب

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپکے جھنڈے

تَحْتَ لِوَآئِهِ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا

کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے یارب العالمین

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ النَّبِىَّ

اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا جو دی ہے تو نے کسی نبی

عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

کو اس کی امت کی طرف سے اے سارے جہانوں کے پروردگار اے اللہ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ

اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ

عَلَىَّ وَتُعَافِيَنِىْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَآءِ

پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور بچالے مجھے تمام مصیبتوں سے تمام

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ

آفتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

بخش دے مومن مردوں کو اور بخش دے مومن عورتوں کو جو زندہ ہیں ان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ

چکی ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ

مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی اصحاب سے

الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا

جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے خطاط چراغ

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

ہیں اور سب تابعین سے جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کیساتھ

بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

قیامت تک سب تعریفیں اللہ تعالے کیلئے ہیں جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب جہانوں کا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے اللہ سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى

کرتا ہوں تجھ سے ان روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں

اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلہ سے جو

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَ

اپنی رگوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو

اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ

نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے گا اس

يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ

حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہو گی انتظار کر رہے ہوں گے

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ

تیرے فیصلے کا اور امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہونگے تیرے عذاب

النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں

عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ ○

میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما مجھے اے اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح درود بھیجا تونے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں

اِبْرٰھِیْمَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ

تونے ہمارے سردار ابراہیم پر اے اللہ نازل فرما اپنے درود اور اپنی

بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

برکتیں ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کی آل پر جسطرح نازل کی ہیں تونے ہمارے سردار

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے　برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

آپکی آل پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں　تو نے حضرت ابراہیم پر

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ

اور حضرت ابراہیم کی　آل پر　بے شک تو تعریف

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کیا گیا بزرگ ہے　اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

آقا حضرت محمد پر　جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

رحمت بھیج　مومن مردوں　اور مومن عورتوں پر　مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مسلمان عورتوں پر　اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ان چیزوں کے کا احاطہ فرمایا ہے

وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

تو نے اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے اسے تیری کتاب نے اور گواہی دی

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

ہے اس کے ساتھ تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا

جلّ شانہٗ اللہ کا ملک ہمیشہ رہے لیے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے

لَمْ اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور نہیں جانا جنکو　اور یہ کہ درود بھیج ہمارے

عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّ

چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا

الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّ
اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے جاری کئے
الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ
گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا اور چاند روشن ہوا
الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ
اور ستارے منور ہوئے
مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ
اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے اور درخت پھل دار
مُثْمِرَةً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہوئے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت
عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد
عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پر، بمقدار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر
عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بمقدار اپنی نعمت کے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنے فضل کے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت محمدؐ

عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنی سخاوت کے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اپنے آسمانوں کے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اپنی زمین کے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

محمدؐ پر بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے   سات آسمانوں

مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں اپنے فرشتوں سے   اور درود بھیج   ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْٓ اَرْضِكَ

محمدؐ پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے زمین میں

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ
جن وانس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما

الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ○ وَصَلِّ
اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى
بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ
تیرا قلم تیرے علم غیب میں اور چلتا رہے گا

بِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى
قیامت تک اور درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
آقا حضرت محمد پر بشمار پانی کے قطروں اور بارش کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ
ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں

وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور تیری برائی بیان کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ بیشک تو ہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ درود

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ○

بھیجا ہے تو نے آپ پر تیری مخلوق اور تیرے فرشتوں نے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیجا ہے آپ پر تیری مخلوق نے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے جنہوں نے درود نہیں

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○

محمدؐ پر بشمار پہاڑوں ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار درختوں کے

وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰی

اُن کے پتوں کے بشمار ڈھیلوں کے اور انکے بوجھوں کے اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جو اس میں

تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰی

مرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ

محمد پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور

وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَ

جو ہر روز مرتا ہے روزِ قیامت تک اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار بادلوں

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ

کے جو رواں رہتے ہیں آسمان و زمین کے درمیان اور جو برستا ہے

الْمِیَاہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ

اُن سے پانی اور   درود بھیج   ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمُسَخَّرٰتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

ان ہواؤں کے جو تیری فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کے درمیان اور اس کے قبلہ کی سمت میں   اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار آسمان کے ستاروں کے   اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِیْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِیَاہِ

محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور

وَالرِّمَالِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جانوروں سے اور پانی اور ریت وغیرہا   اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰی ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر بشمار سبزیوں کے اور کنکریوں کے   اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّمْلِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار چیونٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بےشمار میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بےشمار کھاری پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○

محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے جو تو نے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بمقدار اس عذاب کے

عَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور اپنے عذاب کے جو تو نے ان پر کیا ہے جنہوں نے انکار کیا تیرے حبیب

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ ○

محمد پر جب تک دنیا اور آخرت قائم رہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

محمد پر باندازہ اس کے کہ باقی رہے

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری مخلوق بہشت میں　اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ ○

محمدؐ پر کہ باندازہ اس کے کہ باقی رہے تیری مخلوق دوزخ میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت

تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتا ہے اور پسند کرتا ہے　اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى

باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اُتار آپکو

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ایسی منزل پر جو تیرے قریب ہے　اور عطا فرما آپکو وسیلہ اور فضیلت

وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور شفاعت اور درجہ بلند　اور مقام محمود

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا

جس کا تو نے　ان سے　وعدہ کیا ہے بیشک

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا　اے اللہ　میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَالِکِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

کیونکہ تو میرا مالک ہے اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے

اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ

اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام اور مکہ مکرمہ

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّکَ

مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت کے واسطہ

عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ تَھَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ

سے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا

مَالَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّآ اَنْتَ وَتَصْرِفَ

اور پھیر دے مجھ سے　ہر برائی　جس کو تیرے بغیر

عَنِّیْ مِنَ السُّوْٓءِ مَالَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّا

کوئی نہیں جانتا　اے اللہ!　اے وہ

اَنْتَ ۝ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا اٰدَمَ

جس نے عطا فرمایا ہمارے سردار آدم کو شیث

سَیِّدَنَا شِیْثَ ۝ وَلِسَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ سَیِّدَنَا

اور حضرت ابراہیم کو اسمٰعیل

اِسْمٰعِیْلَ وَسَیِّدَنَا اِسْحٰقَ ۝ وَرَدَّ سَیِّدَنَا

اور اسحٰق اور لوٹا یا حضرت

یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ وَیَامَنْ کَشَفَ

یوسف کو یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے

الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَا اَیُّوْبَ ۝ وَیَامَنْ رَدَّ سَیِّدَنَا

دور کردی مصیبت ایوب سے اور اے وہ جس

مُوْسٰی اِلٰی اُمِّهٖ وَیَازَآئِدَ سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ

نے لوٹا دیا حضرت موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے

عِلْمِهٖ ۝ وَیَامَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ سَیِّدَنَا

بڑھانیوالے خضر کو علم میں اور اے وہ جس سے بخشا داؤد کو

سُلَیْمٰنَ وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا یَحْیٰی ۝

سلیمٰن اور زکریا کو یحییٰ اور

وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ

اور حضرت مریم کو عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے

ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

دختر شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اے وہ جس نے بخشا ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

علیہ وآلہ وسلم کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند

الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ

اور بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور ڈھانپ دے میرے لئے میرے

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ

سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرمادے مجھے اپنی

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ

خوشنودی اپنی امان اپنی بخشش

اِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ

اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رکھتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ مَا اَزْعَجَتِ الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّ

اور آپ کی آل پر جب تک تیزی سے اکھاڑ کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور

ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ

گھٹاؤں کو چکھتا رہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا دے

السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ

سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی

تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا

دعا ہو اے اللہ یکسو کر دے تو مجھے

خَلَقْتَنِي لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِي بِمَا تَكَفَّلْتَ لِي

اس مقصد کیلئے جس مقصد کیلئے تو نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور نہ مشغول

بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِي

کر تو مجھے اس چیز میں جس کا میرے لیے تو ضامن بنا اور مجھے محروم نہ

وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ ۝ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رکھ درآنحالیکہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں (یہ دعا تین بار پڑھے) اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا

تیری طرف بواسطہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے

سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

ہمارے حبیب اے ہمارے آقا اے محمد مصطفیٰ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ

آپ کا آپکے پروردگار کی جناب میں پس شفاعت فرمائیے ہمارے لئے اپنے

الرَّسُوْلَ الطَّاهِرَ ۝ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

عظیم پروردگار کی جناب میں اے بہت ہی اچھے رسول اے اللہ حضور کی

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ۝ ثَلٰثًا ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ

شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپکی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے

خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ۝ وَمِنْ

(یہ تین بار پڑھے) اور بنادے ہمیں آپ پر بہترین درود وسلام بھیجنے والوں سے

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ

اور ان سے جو بہترین مقربان بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے

وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ

ہیں آپکی خدمت میں آپکے بہترین عشاق میں سے اور جو آپکی جناب میں

لَدَيْهِ ۝ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝

محبوب ہیں اور خوش کردے ہمیں آپ کے وسیلہ سے میدان حشر میں

وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

اور بنادے آپکو ہمارے لئے راہنما جنت نعیم کی طرف

بِلَا مُؤْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

بغیر محنت ومشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کردے آپکو

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۝ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کر دے آپ کو غضبناک ہم پر اور بخش دے

عَلَيْنَا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لئے　ہمارے والدین کے لئے　تمام مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ

کے لئے جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری

دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دعا یہ ہے کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ　یا اللہ　یا اللہ یا حی

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ

یا قیوم　یا ذا الجلال والاکرام　نہیں ہے　کوئی

اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

معبود سوائے تیرے تو ہر عیب　سے پاک ہے

اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے جو

وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اٹھایا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے جلال تیری چمک تیری

وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ان ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِیْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

ہیں پاک ہیں جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

اور بوسیلہ اس اسم کے جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی

عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى

آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہو گئے زمین پر رکھا تو

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْبِحَارِ

وہ قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری

فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○

ہو گئے چشموں پر رکھا تو وہ ابل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ
بادلوں پر رکھا تو برسنے لگے اور میں سوال کرتا

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِ نَا
ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ
جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان اسماء کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ
وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
پر اور ان تمام فرشتوں کی پیشانیوں پر میں

اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ
مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو عرش کے اردگرد لکھے

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَ
ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو کرسی کے اردگرد لکھے ہوئے ہیں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ
اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس عظیم نام کے طفیل جس سے تو نے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
اپنی ذات کو مسمیٰ کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَاَسْئَلُكَ
اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ
سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ان اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ
السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
کو آدم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو نوح
نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے
بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ
پکارا تجھے صالح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
سے جن سے پکارا تجھے یعقوب علیہ السلام نے
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ
اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے

سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ

حضرت یونس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

سے جن سے پکارا تجھے موسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ہارون علیہ السلام نے اور ان

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے شعیب علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے اسمٰعیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے

سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

اور ان اسماء کے جن سے پکارا تجھے داؤد علیہ السلام نے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے سلیمان علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا زَکَرِیَّا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے زکریا علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن نے

سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

اور ان اسماء کے سے پکارا تجھے یحیٰی علیہ السلام نے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یوشع علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے خضر

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

تجھے پکارا حضرت الیاس علیہ السلام نے اور ان اسماء

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یسع علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ذوالکفل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

پکارا تجھے عیسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ

علیہ وآلہ وسلم نے جو تیرے نبی تیرے رسول تیرے حبیب تیرے چنے ہوئے

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ

پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس

قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا

کے بندوں میں سے کوئی قول کوئی فعل کوئی حرکت کوئی سکون مگر یہ کہ وہ

وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ

پہلے اس کے علم میں اس کی قضا میں اس کی تقدیر میں ہوتی ہے کہ وہ

يَكُوْنُ كَمَا اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ

کس طرح ہوگی اے اللہ جسطرح تو نے میرے دل میں ڈالا ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَ

اور فیصلہ فرمایا ہے میرے لئے اس کتاب کو جمع کرنے کا اور آسان

الْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ

بنا دیا ہے تو نے میرے لئے اس کا راستہ اور اسکے اسباب اور مٹا دیا ہے میرے

الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ

دل سے اس نبی مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک و شبہ کو اور غالب کر دیا ہے

عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ

تو نے میرے نزدیک آپکی محبت کو تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ کہ عطا فرما مجھے اور ہر اس

كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ

شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے آپکی پیروی کرتا ہے آپکی شفاعت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ

آپکی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی جھگڑے اور عذاب جھڑک

وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اور سرزنش کے　　اور یہ کہ تو بخش دے میرے لئے میرے سارے گناہ اور

وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ○ وَاَنْ

ڈھانپ دے میرے سارے عیب اے بے حساب بخشنے والے اے

تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ

بہت مغفرت والے　　اور مجھے یہ نعمت دے کہ میں تیرے وجہ کریم کی طرف

جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ○ وَاَنْ

تیرے احباب کی معیت میں نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش و ثواب کا

تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ

دن ہوگا اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِیْئَتِیْ وَنِسْیَانِیْ وَزَلَلِیْ

جسکا احاطہ کیا ہوا ہے　　تیرے علم نے میری خطاؤں میری بھول چوک اور

وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ مِنْ زِیَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِیْمِ

لغزشوں سے اور مجھے پہنچا کہ میں تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کروں اور آپ

عَلَیْهِ وَعَلٰی صَاحِبَیْهِ غَایَةَ اَمَلِیْ بِمَنِّكَ

پر سلام عرض کروں اور آپکے دونوں ساتھیوں پر یہی میری منتہائے آرزو

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا رَءُوْفُ یَا

ہے اپنے احسان اپنے فضل اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اے

رَحِیْمُ یَا وَلِیُّ ○ وَاَنْ تُجَازِیَهٗ عَنِّیْ وَعَنْ كُلِّ

قبول فرما یا رؤف یا رحیم یا ولی　اور جزا دے تو آپ کو میری طرف سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ

اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپکی پیروی

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

کی مسلمان مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت

اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَیْتَ بِهٖ اَحَدًا

ہو چکے ہیں　افضل اور اکمل کثیر جزا جو کسی کو تو نے　دی ہے

مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ

اپنی مخلوق سے یا قوی یا علی یا عزیز یا علی اور سوال کرتا

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ

ہوں میں تجھ سے اے اللہ بواسطہ ان اسماء کے جن کی قسم دی ہے

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

میں نے تجھ پر کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

آپکی آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کئے گئے

عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً

چشمے جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج روشن اور چاند

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا سوائے

حَیْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

تیرے جیسا کہ تو ہے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

بشمار اپنے کلام کے اور یہ کہ تو درود بھیجے

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ اٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ

آپ پر اور آپکی آل پر قرآن کریم کی آیتوں اور حرفوں کے شمار کے

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ

مطابق اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ان کے جو

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر

عَلَیْهِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

بشمار ان لوگوں کے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ

اور آپکی آل پر بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

الْقَلَمُ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی

اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰاتِكَ ○ وَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَاۤ اَنْتَ

تو نے اپنے سات آسمانوں میں   اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل

خَالِقُهٗ فِیْهِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

پر بشمار اس کے کہ جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روز قیامت تک

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار ہزار بار   اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل

قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

پر بشمار بارش کے قطروں کے اور بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے

اِلٰۤی اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے

الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

ہفتہ کی منزل یہاں ختم ہوئی

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

ساتویں　منزل　یک شنبہ کے لئے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ تو　درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ان کے

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ

جنہوں نے تیری تسبیح کی تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کئے

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا کیا دنیا کو روز

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار　اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِیْهَا مِنْ یَّوْمِ

آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تو نے انہیں اس سال میں اس دن

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ

اور یہ کہ　تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

بہ چلنے والے بادلوں کے　　اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

آپکی آل پر بشمار بہ چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

لے کر یوم قیامت تک　　ہر دن میں ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور یہ کہ　تو درود بھیجے　آپ پر اور آپکی آل پر بشمار لپنے

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں　　اور انہیں حرکت دی

الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا

ٹہنیوں　درختوں　پھلوں کے پتوں اور کلیوں سے اور بشمار اس

خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ

کے کہ پیدا کیا ہے تونے اپنی روئے زمین پر اور آسمانوں کے درمیان

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو　روز قیامت تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہر دن میں ہزار مرتبہ	اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اور آپ کی آل پر بشمار اپنے سمندروں کی لہروں کے دنیا کی تخلیق

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ

کے دن سے لے کر روزِ قیامت تک	ہر دن میں ہزار مرتبہ	اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

تو درود بھیجے آپؐ پر اور آپکی آل پر بشمار ریت کے ذرّوں کے

وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کنکریوں پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تونے پیدا فرمایا زمین کے

وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مشرقوں اور مغربوں میں نرم زمین میں اس کے پہاڑوں میں اس کی وادیوں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

میں دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار	مرتبہ	اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِیْ قِبْلَتِهَا وَ
اور آپ کی آل پر بشمار زمین کی نباتات کے جو جانب قبلہ میں

جَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَ
ہے اس کے شکم میں ہے اس کے شرق وغرب میں ہے

جِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّ
اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے

جَمِیْعِ مَا اَخْرَجَتْ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ
اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو اس سے

نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ
نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ
لے کر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ
کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ
کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے اور جس کو تو پیدا فرمانے والا

مِنْهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

ہے ان سے روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود

مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ

بھیجے ان پر اور آپکی آل پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں

کُلِّ شَعْرَةٍ فِیْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ

میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر

مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ

آپکی آل پر بشمار اُن کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور

یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

ان کے دیکھنے کے اس دن سے لے کر جبتک تو نے دنیا کو پیدا کیا

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ

آپ کی آل پر بشمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کے حرکتوں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے روز قیامت تک ہر دن میں

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰٓى اَرْضِكَ

اور آپکی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جسکو تو نے پیدا کیا ہے

صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں اور مغربوں میں

مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ

جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا سوا تیرے کوئی اس دن سے کہ

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اُن کے جنہوں نے درود بھیجا ہے آپ پر اور جنہوں نے درود نہیں بھیجا

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

آپ پر   اور جو درود بھیجیں گے آپ پر روزِ قیامت تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ

میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر   اور آپ کی آل پر

عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

بشمار زندوں   اور مردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○

مچھلیوں پرندوں چیونٹیوں شہد کی مکھیوں اور کیڑوں سے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپکی اہل بیت پر رات میں جب وہ

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى

چھا جائے اور دن میں جبکہ وہ چمکنے لگے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور

اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

آپکی آل پر آخرت میں اور دنیا میں   اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰۤى اَنْ

اور آپ کی آل پر اسوقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے تھے اور

صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

یہانتک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تو نے انکو اپنی طرف

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

درآنحالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپکو شفیع اور مہربان بناکر

عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

کی خوشنودی کے اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی

وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپکو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند اور

الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت

وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ

اور یہ کہ تو بزرگ کرے آپکی دلیل کو اور یہ کہ بلند کرے

بُنْيَانَهُ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهُ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا

تو آپ کی شان کو اور یہ کہ اونچا کرے تو مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنا دے تو

مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

ہمیں اے ہمارے مولا آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ

اور یہ کہ اٹھائے تو ہمیں ان کے زمرہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ

یہ کہ بنائے تو ہمیں ان کے رفقاء سے اور وارد کرے تو ہمیں آپکے حوض پر اور

وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ

یہ کہ پلائے تو ہمیں آپکے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ

اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں

الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم

بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ

فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو معاف فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں

لَنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَ

عورتوں کو اور جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ وَهُوَ حَسْبِي وَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے وہی کافی ہے

نِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں ہے میرے پاس کوئی طاقت اور نہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور برتر ہے اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک زمزمہ سنج

الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ

ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چرا کریں چار

وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ

پائے اور فائدہ دیں تعویز اور بندھ جائیں عمامے اور اگتی رہیں

النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُگنے والی چیزیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا ابْلَجَ الْاِصْبَاحُ

اور آپکی آل پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں

وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ

اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا

الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَ

کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے

اُعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اور درست رہیں اجسام اور

الْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ارواح اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک گردش میں رہیں

وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○

آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

آپکی آل پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ

پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ

محمد کی آل پر جب تک طلوع ہوتا ہے سورج اور جب تک پڑھی

الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا

جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی اور برستا ہے مینہ اور

سَبَّحَ رَعْدُ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کرتا ہے رعد　اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور آپکی آل پر بمقدار پری آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اس کے

الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ

جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس

شَیْءٍ بَعْدُ ۝ اَللّٰھُمَّ کَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَۃِ

کے بعد　اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت

وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَھَالَۃِ وَجَاھَدَ اَھْلَ

کے بارہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد

الْکُفْرِ وَالضَّلَالَۃِ وَدَعَآ اِلٰی تَوْحِیْدِکَ وَقَاسَی

کیا اہل کفر و ضلالت سے اور بلایا تیری توحید کیطرف اور برداشت

الشَّدَآئِدَ فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِکَ فَاَعْطِہِ اللّٰھُمَّ

کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں پس اس طرح عطا فرما

سُؤْلَہٗ وَبَلِّغْہُ مَامُوْلَہٗ وَاٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ

تو آپ کو اے اللہ جو آپ نے مانگا ہے اور پہنچا آپکو آپکے مقصد تک اور بخش دے آپکو

اَلْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

وسیلہ بزرگی　اور درجہ بلند　اور مبعوث فرما آپ کو مقام

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود پر جس کا تو نے اُن سے　وعدہ فرمایا ہے　بے شک تو وعدہ

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۝ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ

خلافی نہیں کرتا　اے اللہ بنا دے ہمیں آپ کی شریعت کے

الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

تابعداروں میں سے جو　متصف ہیں آپکی محبت کیساتھ اور

الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

جو ہدایت یافتہ ہیں آپکی راہنمائی کے ساتھ اور آپکی سیرت کے ساتھ اور وفات

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

دے ہمیں آپکی سنت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فیض

وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ

سے اور اُٹھا ہمیں آپکے غلاموں میں سے جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں

اَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ

چمک رہے ہوں اور آپکے جتھوں میں جو آگے آگے ہونگے اور ان لوگوں میں جو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دائیں طرف ہوں گے یا ارحم الراحمین　اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَ

پر　اور اپنے مقرب بندوں پر　اور اپنے نبیوں پر　اور اپنے

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

رسولوں پر　اور اپنے سب فرمانبرداروں پر　اور بنادے ہمیں

وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ○

اُن پر درود بھیجنے کی برکت سے　جن پر رحم کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جنہیں مبعوث کیا گیا ہے

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

تہامہ کے علاقہ سے　اور حکم کرنے والے ہیں نیکی　اور ثابت قدمی

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِىْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○

کے ساتھ　اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہ گاروں کی میدان قیامت میں

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَ

اے اللہ پہنچا ہماری طرف سے　ہمارے نبی　اور شفیع اور

حَبِيْبِنَا أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ

ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپکو مقام محمود پر

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ

جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپکو فضیلت

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ

وسیلہ اور درجہ بلند جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے موقف عظیم

فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ

یعنی میدان حشر میں اور درود بھیج اے اللہ آپ پر ایسا

صَلٰوةً دَائِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۝

درود ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہو پے درپے ہو اور ہمیشہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ

اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر جبتک کہ چمکا کرے بجلی

وَذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ ۝

اور چمکا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر بمقدار پُری خلاء کے اور فضاء کے

وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰی

اور مثل آسمان کے ستاروں کے　اور بشمار پانی کے قطروں کے اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر ایسا درود جو نہ شمار کیا جا سکے اور نہ

تُحْصٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ

گنا جا سکے　اے اللہ درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنی عرش کے اور

وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہاء کے　اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور

رَحْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اپنی رحمت کی نہایت کے　اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر اور آپکی

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

ازواج پر اور آپکی اولاد پر　اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

اور ازواج پر اور آپکی اولاد پر جسطرح درود بھیجا تو نے اور برکت نازل کی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آپکی آل پر　بے شک

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا

تو حمید، مجید ہے　　　اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے بہترین

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ

جزا جو تو نے دی ہے کسی نبی کو اس کی امت سے اور بنادے ہمیں ان

الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاَهْدِنَا بِهَدْيِهٖ

لوگوں میں جو ہدایت پانیوالے ہیں آپ کی شریعت کی راہ سے　اور ہدایت دے

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

ہمیں آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر　اور اٹھا ہم کو بڑی

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا

گھبراہٹ کے دن امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو

عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ○

آپ کی محبت پر اور آپکی آل اصحاب اور اولاد　کی محبت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے سب نبیوں سے افضل

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام

وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب مرسلین

وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

کے گواہ گنہ گاروں کے شفیع سب اولادِ آدم کے سردار جن کا

وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ

ذکر بلند کیا گیا ہے مقرب فرشتوں

فِي الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

میں خوشخبری دینے والے بروقت ڈرانے والے آفتاب عالم تاب

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ

سچے امین مجسم سچائی کھولنے والے بڑے مہربان از حد رحم فرمانے والے

الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى

ہدایت دینے والے راہِ راست

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا

کی طرف وہ ذاتِ پاک جس کو عطا فرمایا ہے تو نے سورۂ

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم رحمت کے نبی

وَهَادِی الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ

اور امت کے ہادی سب سے پہلے جن سے زمین شق ہوگی اور

وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيلَ

جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید جبرائیل اور میکائیل سے کی گئی

وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرٰىةِ

ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل

وَالْاِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ اَبِي

میں مذکور ہے چنے ہوئے منتخب۔ ابوالقاسم

الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن ھاشم اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ

اپنے فرشتوں پر اور مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات اور دن

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ

نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں

مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ جو ان کو امر کیا جاتا ہے اور بجالاتے ہیں جو انہیں حکم دیا ہے

وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ

اور امین اپنے رسولوں کیطرف اپنا سفیر انہیں تُو نے چن لیا ہے جس طرح

عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ

تو نے ان کے لئے اور چاک کر دیا ہے اپنی مخلوق پر اور گواہ اپنی وحی پر

لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

اپنے پوشیدہ تو نے انہیں اور آگاہ کیا ہے اپنے حجابات کے کناروں کو

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَ

اپنی جنت بعض کو بطور نگہبان تو نے ان میں سے اور پسند کیا ہے غیب پر

حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ

اپنے تو نے انہیں اور بنا دیا ہے عرش کا اپنے اٹھانے والا اور بعض کو کا

وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ

تو نے انہیں اور آباد کیا ہے اپنی مخلوق پر تم نے بزرگی دی ہے لشکر اور

الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءَاتِ

اور بری خصلتوں سے انہیں گناہوں سے اور پاک کیا ہے بلند آسمانوں پر

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقائص اور بری آفتوں سے

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے زیادہ کرے تو

وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ

ان کو اسکی برکت سے بزرگی میں اور بنا دے تو ہمیں اسکے طفیل استغفار کا مستحق

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے تمام نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَ

تو نے کھول دیا اور جن کے پاس کو تو نے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا

طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَ

اور طوق پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تو نے ان پر اپنی

هَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

کتاب کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے

وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ

تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری دھمکی سے

وَاَرْشَدُوْا اِلٰی سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

اور راہنمائی کی تیری راہ کیطرف اور کھڑے ہوتے تیری حجت اور دلیل کے

وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّ

ساتھ اور سلام بھیج اے اللہ ان پر بہترین سلام اور عطا فرما

هَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا اجر عظیم اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کر ادا فرمائے تو اسکے سبب

تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہماری طرف سے آپکے عظیم حق کو اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو صاحب حسن وجمال

الْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ

اور صاحب شگفتگی وکمال اور روشنی ونور والے

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَ
غلمانوں حوروں اور آراستہ کمروں محلات کے مالک ہیں

اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ
جن کی زبان شکر گزار اور جن کے دل کی ثنا خداوند عالم نے کی جن کا

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَ
علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب و منصور رہے بیٹوں اور بیٹیوں کے

الْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى
باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب سے بلند

الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
زمزم، مقام، مشعر حرام کے والی

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ
گناہوں سے اجتناب کرنے والے یتیموں کی پرورش کرنیوالے

وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ
حج تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن اور صیام رمضان میں

رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ
مصروف رہنے والے باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار بزرگی

وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ

سخاوت　ایفاء عہد کی صفت　سے　موصوف،

وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ

نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور دلانے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار، حوضِ کوثر اور تلوار کے مالک،

الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

ایسے نبی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں　ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی

حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ

جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی　جس نے آپ کی اطاعت کی گویا

اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ النَّبِيِّ

اُس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا اُس نے اللہ　کی نافرمانی کی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

ایسے نبی جو عربی، قرشی، زمزمی، مکی، تہامی ہیں

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

خوبصورت چہرے والے، سُرمگیں آنکھوں والے، گلگوں

الْاَسِبَّلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

رُخسار والے، کوثر و سلسبیل کے مالک، مخالفین پر

الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

غالب آنے والے، کافروں کی بیخ کنی کرنے والے

الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى

مشرکین کو تہ تیغ کرنے والے چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

والوں کو جنتِ نعیم کی طرف اور جوارِ کریم کی طرف قیادت کرنے والے

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

جبرئیلؑ کے صاحب رب العالمین کے رسول

الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○

گنہ گاروں کے شفیع اور بارش ابرِ رحمت کی

وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند درود

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے

صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ

ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ

آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود تازہ ہوتی رہے اس سے

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِى الْمِيْعَادِ

آپ کے دل کی مسرت اور بلند ہو اس کی برکت سے روز قیامت

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے ان پر

اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ

موسلا دھار مینہ کی طرح بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اس قبیلہ سے

الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ

جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو واضح ہے جس کی زبان زیادہ فصیح ہے

اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا

اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلند تر ہے

مَقَامًا وَّاَحْلٰهَا كَلَامًا وَّاَوْفٰهَا ذِمَامًا

جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے جس کا خمیر

وَّاَصْفٰهَا رَغَامًا ۝ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَ

خالص تر ہے پس واضح کر دیا اس نے راستہ کو اور

نَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

حرام کو عام کیا اپنے انعام کو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر

فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ

ہر محفل میں ہر مقام میں بزرگ ترین درود

السَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ

و سلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والا

بَدْءًا ۝ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى

اور نیا نیا درود جو ذخیرہ ہو اور ورد ہو درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود　جو مکمل ہو پاکیزہ ہو

وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا

اور درود بھیجے　اللہ تعالیٰ آپ پر　اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے

رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ○

رحمت اور راحت　اور مترتب ہو　اس پر مغفرت اور خوشنودی

وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰۤى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ　اس بزرگ ترین پر　جس سے حسب پاکیزہ ہوئے

النِّجَارُ وَسَمَابِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ

مکارم اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی　اور جس کی پیشانی کے نور سے

بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ

چاند منور ہوئے　جس کے دستِ مبارک کی سخاوت کے

جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ

سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے　یعنی ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ

ہمارے نبی محمد پر　جس کی　روشن نشانیوں سے

اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ

اونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات

اٰیَاتِهٖ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

سے اللہ تعالیٰ کی کتاب گویا ہوئیں اور متواتر حدیثیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ

جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لیے اور جنہوں نے

هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ

مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور کتنے اچھے ہیں انصار

صَلٰوةً نَامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ

ایسا درود جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو

اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ

جب تک زمزمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور برستا رہے موسلا دھار مینہ

اَلْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ

کئی گنا کردے اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے دائمی درودوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً دَآئِمَۃً

پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو پیہم ملا ہوا ہو ہمیشہ کے لیے

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

ذی الجلال والاکرام کے دوام کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِیْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَۃِ وَشَمْسُ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

شانِ جلالی کے قطب ہیں ، آسمانِ نبوت ورسالت

وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ

کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں

الْجَهَالَۃِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

جہالت سے نجات دینے والے ہیں ، اللہ تعالیٰ درود بھیجے

دَآئِمَۃَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَۃً

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور

بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ ۝

پے در پے ہو اور گردشِ لیل و نہار کے بعد دیگرے آتا ہے

نوٹ :۔ یہاں اتوار کا حزب ختم ہوا

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھویں منزل سوموار کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الزَّاھِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی

زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی مُنْتَهَی

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً

ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے

تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا

امی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد

عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

گنا نہ جا سکے اور جس کو شمار نہ کیا جا سکے اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

ہمارے آقا محمد پر ایسا درود معزز بنا دے تو اس کے سبب

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ○

آپ کی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبول شفاعت سے آپ کی خوشنودی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ

اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لے آئے وحی کو اور قرآن کو

وَالتَّنْزِيْلِ وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ

اور واضح کر دیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں

الْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِالْکَرَامَۃِ

جبریل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت

وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی بِہٖ الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ فِیْ

کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور

اللَّیْلِ الْبَھِیْمِ الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَہٗ عَنْ اَعْلٰی

طویل رات میں پس اٹھا دیئے آپ کے لئے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے

الْمَلَکُوْتِ وَاَرَاہُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰی

اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے

قُدْرَۃِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِیِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ۝ صَلَّی اللّٰہُ

ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت جسے موت نہیں آتی درود بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً تَغُرُّوْنَتْرَ بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَ

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوتا ہو جمال حسن اور کمال

الْکَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْاِفْضَالِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ۝ وَصَلِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار درختوں کے پتوں کے درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار سمندر کی جھاگ کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار صحراؤں کی

الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ریت کے اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ

اور آپ کی آل پر بوزن بوجھ

الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہاڑوں　پتھروں کے　اور درود بھیج　ہمارے آقا　محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ

اور آپ　کی　آل　پر　بشمار اہلِ جنت اور

اَهْلِ النَّارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

اہلِ دوزخ کے　درود بھیج　ہمارے آقا　محمد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ

اور آپ　کی　آل　پر　بشمار　نیکوکاروں اور بدکاروں کے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج　ہمارے آقا محمد پر　اور آپ　کی　آل پر بشمار

عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۝ وَاجْعَلِ

اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اور　دن　بنادے　اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ

درود کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے لیے پردۂ عذابِ دوزخ سے

النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ

ذریعہ کہ جنت　ہمارے لئے مباح ہو بے شک تو

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

غالب اور بخشنے والا ہے　اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

اور آپ کی آل پر جو پاک ہیں اور آپ کی اولاد پر

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

جو مبارک ہے اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى

مائیں ہیں ایسا درود جو بلا ہوا ہو پے در پے ہو قیامت کے دن

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

تک　اے اللہ! درود بھیج نیکوں کے سردار پر

الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ

برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور سب سے بزرگ پر

مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○

جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافٰى

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ! اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلا ہو سکتا

اِمْتِنَانِهٖ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَا یُجَازٰی اِنْعَامُهٗ

اس کے انعام کا اے ایسی بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے انعام و احسان کا

وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے

غَیْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ

سوا تیرے سے یہ کہ گویا کر دے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت

تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ

اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی اور کر دے ہمیں امن والوں سے اس دن کہ

الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ یَا ذَا الْعِزَّةِ

لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت و بزرگی والے

وَالْجَلَالِ ۝ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور

وَالدُّهُوْرِ ۝ اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ اَلْغَنِیُّ

مدتوں سے پہلے تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے

بِلَا مِثَالٍ اَلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ

بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے برتر ہے سب پر غالب ہے

اَلَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہٖ مَکَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ

جسے نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ

زَمَانٌ ○ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسماء حسنیٰ کے

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِکَ اِلَیْکَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَکَ

اور بوسیلہ تیرے سب سے بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور

مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَکَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا

بزرگ ترین ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا عظیم ہے

مِنْکَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ

جن کے ذریعے تو بہت جلد دعا قبول کرتا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے

الْجَلِیْلِ الْاَجَلِّ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ

بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم جسے تو دوست رکھتا

اَلَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَ

ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے

تَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِلَا

تجھے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لئے اس کی دعا کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا پیدا کرنے والا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب

الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اور شہادت کا بزرگ برتر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے

الْاَعْظَمِ الَّذِىْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا

سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ

اور جب سوال کیا جائے اس کے ذریعہ تو عطا فرماتا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ

تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ

وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبِّ

سارے درندے زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے اے اللہ اے میرے رب قبول فرما

اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

میری دعا کو اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے

يَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَامَنْ هُوَحَيٌّ لَّا

اے مالک ظاہری اور باطنی جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ

پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری

وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا تو میرا ا ب ہے اے ہر نقص سے پاک

جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا

اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں میں

كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ

اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر اے توانا بڑا برکت والا ہے

تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ

تو اے عظیم بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے پاک ہے تو اے عظیم

سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے تو اے جلیل سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے

التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا

بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو

عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا
اور کسی شیطان سرکش کو　اور نہ کبھی حاسد انسان کو

حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا
اور نہ کسی کمزور کو　اپنی مخلوق سے اور نہ

شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَنِيْدًا وَّلَا
کسی طاقتور کو اور نہ کسی نیکوکار کو اور نہ بدکار کو اور نہ کسی منکر حق کو اور نہ کسی سرکش مخالف کو

عَنِيْدًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْٓ اَشْهَدُ
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے　پس میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ
بے شک تو ہی اللہ ہے　وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
اکیلا، یکتا بے نیاز　ایسا کہ نہ کبھی کو جنا　اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ
اس کا کوئی ہمسر ہے　اے وہ کہ نہیں کوئی ایسا　مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا اَزَلِيُّ يَا اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ يَا دَيْمُوْمِيُّ
معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں　اے قدیم ازلی اے دائم ابد

يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ يَا اِلٰهَنَا وَ

اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اے ہمارے معبود اور

اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

ہر شے کے معبود، معبودِ یکتا، نہیں کوئی معبود مگر تو اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے غیب

وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

وشہادت کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والے، خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنے والے

الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ

بدلہ دینے والے، بڑے مہربان، بہت احسان کرنے والے، مُردوں کو اُٹھانے والے، سب کے وارث

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ

اے بزرگی اور بخشش والے، لوگوں کے دِل تیرے

نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ

دست قدرت میں ہیں اُن کی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○

دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تو چاہتا ہے ان سے

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِىْ كُلَّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ مٹادے تو میرے دل سے ہر وہ چیز

شَىْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِىْ مِنْ خَشْيَتِكَ

جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھردے میرے دل کو اپنے خوف سے

وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ

اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور ان نعمتوں کی رغبت سے

وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ

جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ○

اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال دے درست بات

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ

اور دانائی کی بات پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کا علم اور عاجزی

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص صابرین کا شکر

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ ○ وَنَسْئَلُكَ

صدیقین کی توبہ اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ

اے اللہ بوسیلہ تیری ذات کے نور کے جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے سارے

عَرْشِكَ اَنْ تَنْزِعَ فِیْ قَلْبِیْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰۤی

گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ میں

اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا یَنْبَغِیْۤ اَنْ تُعْرَفَ

پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح

بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی

وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی

تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو رب العالمین ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ

اے اللہ بخش دے اس کے مؤلف کو اور اس کے قاری کو اس کتاب

مِنَ الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ وَ

کو اور ان سب پر رحم فرما اور کر دے ان کو ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِينَ

انبیاء، صدیقین کے گروہ میں، شہداء اور صالحین کے گروہ میں قیامت

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ○ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَ

کے دن اپنے فضل سے اے رحمٰن اے رحیم اے اللہ بخش دے

لِوَالِدِينَا وَلِاُسْتَاذِينَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لیے اور ہمارے والدین، ہمارے استاذوں کو، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَاَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ

اے ارحم الراحمین اور تو اُس کی توبہ قبول فرما بیشک تو

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِينَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ ○

بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اے میرے اللہ تو دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے

ثُمَّ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پھر یہ درود چودہ مرتبہ پڑھنا چاہیے کیونکہ ان کے پڑھنے میں فضل عظیم ہے

وَهِیَ هٰذِہٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ ○

وباللہ التوفیق اور وہ درود شریف یہ ہے اے اللہ! درود بھیج چودھویں رات کے چاند پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ظلمتوں کے نور پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

جنت کی کلید پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ○ ثُمَّ

تمام عالم کے شفیع پر پھر یہ اشعار

تُقْرَاُ هٰذِہِ الْاَبْیَاتُ الْمَنْسُوْبَۃُ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر یہ ابیات پڑھیں یہ بھی مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہیں

یَا رَحْمَۃَ اللّٰهِ اِنِّیْ خَائِفٌ وَّجِلٌ ○

اے اللہ کی رحمت میں خائف ہوں ڈرنے والا ہوں

یَا نِعْمَۃَ اللّٰهِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٍ ○

اے اللہ کی نعمت میں مفلس اور کنگال ہوں

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقٰی الْعَلِیْمَ بِہٖ ○

میرے پاس کوئی عمل نہیں جس کے ساتھ میں خدائے علیم کی ملاقات کروں

سِوَى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ ○

سوائے تیری محبت عظمیٰ کے اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○

پس بن جائیے میری پناہ زندگی کے شر سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ ○

موت کے شر سے اور اس سے کہ میرا جسم جلایا جائے

وَكُنْ غِنَاءِيَ الَّذِيْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○

اور ہو جائیے میری غنا جس کے بعد افلاس نہیں ہے

وَكُنْ فَكَاكِيْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِيْ ○

اور ہو جائیے میری رہائی گناہوں کی زنجیروں سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ ○

اللہ بے نیاز اور مالک کا تحفہ اور اس کی رحمت ہو

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٍ ○

جب تک کہ پرندے پتوں والی شاخوں پر گیت گاتے رہیں

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِيْ الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِيْ ○

آپ پر اے میرے مضبوط وسیلے اور اے میرے مکمل بھروسے

أَلَا وَفِيْ وَمَنْ مَدْحُهٗ رَوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ ۝

اے وہ جس کی تعریف میری راحت اور میری فرحت ہے

ثُمَّ تَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ لِلْمُؤَلِّفِ وَهٰذَا الدُّعَاءُ

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھی جائے اور دلائل الخیرات کے اختتام کے

يُقْرَأُ عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَيْرٰتِ

بعد یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ۝

اے اللہ کھول دے اپنے حبیب پر درود بھیجنے کے طفیل ہمارے سینوں کو

وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا ۝ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ۝

اور آسان کر دے اس کی برکت سے ہمارے کاموں کو دور فرما دے ہمارے غموں کو

وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ۝ وَاغْفِرْ بِهَا

کھول دے ہمارے غموں کو اور بخش دے اس کی برکت سے

ذُنُوْبَنَا ۝ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ۝ وَاَصْلِحْ

ہمارے گناہوں کو ادا کر دے اس کے طفیل ہمارے قرضوں کو درست کر دے اس کی

[redacted]

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ۝ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ

قیامت کے دن ہمارے سروں پر
اور وزنی بنادے اس کے ساتھ ہماری نیکیوں کے پلڑوں کو

حَسَنَاتِنَا ۝ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى

اور باقی رکھ اس کی برکتوں کو ہم پر
یہاں تک کہ ہم ملاقات کریں اپنے نبی مکرم

نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے آقا سردار محمد سے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وعلیٰ آلہ وسلم

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ

در آں حالیکہ ہم امن میں بھلی
مطمئن
ہوں شاداں

فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ

و فرحاں
ہوں
اور نہ جدائی ڈال ہمارے درمیان

بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى

اور ہمارے آقا کے درمیان
یہاں تک کہ داخل فرمادے تو ہمیں حضور کے داخل ہونے کی جگہ میں اور

جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

پناہ دے ہمیں حضور کے
جوار کریم میں اور ان نیک بختوں کے ساتھ جن پر

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ

تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء ، صدیقین ، شہداء

وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ○

صالحین اور بہت اچھی ہے اُن کی سنگت اے اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہم ایمان لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بِن دیکھے

وَلَمْ نَرَہُ فَمَتِّعْنَا اَللّٰھُمَّ فِی الدَّارَیْنِ

پس ہمیں شاد کام فرما اے اللہ دونوں جہانوں میں

بِرُؤْیَتِہٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ○

آپ کے دیدار سے ثابت رکھ ہمارے دلوں کو آپ کی محبت پر

وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰی

اور عمل کی توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سُنّت پر اور وفات دے

مِلَّتِہٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہِ النَّاجِیَۃِ وَ

ہمیں آپ کی ملت پر اور اُٹھا ہمیں آپ کے نجات پانے والے ٹولہ

حِزْبِہِ الْمُفْلِحِیْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

اور فلاح پانے والے گروہ میں اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے

عَلَیْہِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو ہمارے دلوں میں پنہاں ہے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ۝

جس دن نہ نفع دے گی کوشش اور نہ کوئی مال نہ بیٹے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ۝ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ

اور پہنچا ہمیں حضور کے صاف حوض پر اور سیراب کر ہمیں آپ کے

الْاَوْفٰى ۝ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ

لبریز جام سے اور آسان فرمادے ہمارے لئے اپنے حرم کی اور اپنے محبوب کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ۝ وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ

حرم کی زیارت اس سے قبل کہ تو ہمیں وفات دے اور دائمی کردے ہمارے لئے

بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اقامت کو اپنے حرم میں اور اپنے محبوب کے حرم میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہاں تک کہ

اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

ہم وفات پائیں اے اللہ ہم شفاعت طلب کرتے ہیں آپ کی

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ ۝ وَنُقْسِمُ

تیری جناب میں کیونکہ وہ سب شفیعوں سے تیری بارگاہ میں عزت والے ہیں اور ہم قسم دیتے ہیں آپ کی تجھے

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

کیونکہ آپ ان سب سے بڑے ہیں جن کے حق کی قسم

عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ

تجھے دی جاتی ہے اور ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا تیری طرف

الْوَسَائِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ

کیونکہ وہ سب وسیلوں سے تیری طرف قریب تر ہے اور ہم شکایت کرتے ہیں تیری جناب میں

قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ

اے رب اپنے دلوں کی سختی کی اور اپنے گناہوں کی کثرت کی اور اپنی اُمیدوں کے طویل ہونے کی

اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

اور اپنے اعمال کے فاسد ہونے کی اور نیکیوں میں سستی کی

الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ

اور نافرمانی میں ہجوم کرنے کی کیونکہ تو ہی

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

وہ بہترین ہے جس کے پاس شکایت کی جا سکتی ہے اے میرے رب اب تجھی سے ہم مدد

عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى

مانگتے ہیں اپنے دشمنوں پر اپنے نفسوں پر بھی مدد فرما ہماری اور تیرے فضل و کرم پر

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ

ہم بھروسہ کرتے ہیں اپنی اصلاح کے معاملہ میں پس سپرد کر ہمیں اپنے غیر کی طرف

اِلٰی غَیْرِكَ یَا رَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ وَاِلٰی جَنَابِ

اے ہمارے پروردگار اور تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ

کی بارگاہِ عالی میں ہم نسبت چاہتے ہیں پس ہمیں دُور نہ کر

فَلَا تُبْعِدْنَا ○ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○

ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس نہ دُھتکار ہمیں وہاں سے

وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ

ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں پس ہم کو محروم نہ کر اے اللہ رحم فرما

تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا

ہماری عاجزی پر اور امن دے ہمارے خوف کو اور قبول فرما ہمارے عملوں کو

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ○ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

درست فرما ہمارے احوال کو اور مشغول فرما ہمیں اپنی اطاعت کے ساتھ

اِشْتِغَالَنَا ○ وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا ○ وَحَقِّقْ

اور خیر کی طرف ہمارا انجام کر اور پوری فرما زیادتی کے ساتھ ہماری اُمیدیں

بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا ○ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا

اور انجام کو پہنچا سعادت کے ساتھ ہماری زندگیوں کو

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا

یہ ہے ہماری ذِلّت جو ظاہر ہے تیری جناب میں اور حال ہمارا تجھ پر مخفی

يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ○ وَنَهَيْتَنَا

نہیں جس چیز کا تو نے ہمیں حکم دیا وہ تو ہم نے چھوڑ دی اور جس چیز سے تو نے ہمیں روکا اُس کا ہم نے

فَارْتَكَبْنَا ○ وَلَا يَسَعُنَآ اِلَّا عَفْوُكَ ○ فَاعْفُ

ارتکاب کیا پس ہمیں کوئی اُمید نہیں سوائے تیری بخشش کے پس بخش دے ہم کو

عَنَّا يَا خَيْرَ مَامُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ اِنَّكَ

اے بہترین اُمید کیے ہوئے اور سب سے زیادہ سخی جس سے مانگا گیا

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَّآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى

بے شک تو بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا بہت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا یا ارحم الراحمین

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

و صلی اللہ تعالٰی علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وسلم تسلیماً والحمد للہ رب العالمین

تمت

بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ

دُعائے

حزب البحر

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حالاتِ مصنّف (رحمۃ اللہ علیہ)

خاندان

آپ حسنی سید ہیں یعنی آپ کا سلسلۂ نسب حضرت امام حسن علیہ السلام سے ملتا ہے۔ آپ کا نام سید عبداللہ ہے۔

آپ کا نام

آپ کا نام "علی" کُنیت "ابوالحسن" ہے۔ آپ کی شہرت ابوالحسن شاذلی اور شیخ شاذلی کے ناموں سے ہوئی۔

تاریخ اور مقامِ ولادت

آپ کی ولادت ۵۵۱ھ بمقام شاذلہ ہوئی (شاذلہ نواحِ مصر میں ایک بستی کا نام ہے۔)

شخصی خصوصیات

آپ مادرزاد نابینا تھے۔ مگر پیدائشی نقص آپ کی تربیت، تعلیم اور شخصی کرامات میں بھی حارج نہیں ہوا اور رفتہ رفتہ آپ متبحر عالم، فصیح و خوش گفتار واعظ نکتہ سنج شاعر، باطنی علوم کے ماہر، میدانِ تصوف کے شہسوار اور آخر میں امام الطریقہ مشہور ہوئے۔

حصولِ تعلیم

آپ کی ابتدائی تعلیم کے بارے میں اب تک کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ آپ نے ابتدائی تعلیم کن کن سے اور کہاں کہاں حاصل کی اور آپ کے اساتذہ کون کون رہے۔

تربیت سُلوک

حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اگرچہ مادر زاد ولی تھے مگر بظاہر آپ نے راہِ سلوک کی ابتدائی تعلیم حضرت عبد السلام بن مشیش قدس سرہٗ سے حاصل کی اور آپ ہی کے زیرِ تربیت رہ کر شیخ نے باطنی تعلیم حاصل کی اور جملہ منازل سلوک اور منازلِ حجاب طے کئے۔ حضرت عبد السلام بن مشیشؒ کو بیعت و اجازت حضرت عبد الرحمٰن بن زیت رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل تھی اور ان کا سلسلۂ بیعت و ارشاد حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے جو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے علاوہ بالواسطہ ابو محمد جعفی رحمۃ اللہ علیہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے بھی مستفیض تھے۔

سلسلۂ طریقت

۱۔ قطبِ وقت حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ حضرت شیخ سید عبد السلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ حضرت شیخ عبدالرحمٰن مدنی رحمتہ اللہ علیہ

۴۔ حضرت شیخ تقی الدین فقیہہ رحمتہ اللہ علیہ

۵۔ حضرت شیخ فخرالدین رحمتہ اللہ علیہ

۶۔ حضرت شیخ نورالدین رحمتہ اللہ علیہ

۷۔ حضرت شیخ تاج الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ

۸۔ حضرت شیخ شمس الدین رحمتہ اللہ علیہ

۹۔ حضرت شیخ زین الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ

۱۰۔ حضرت شیخ ابراہیم بصری رحمتہ اللہ علیہ

۱۱۔ حضرت ابوالقاسم مردنی رحمتہ اللہ علیہ

۱۲۔ حضرت فتح المسعود رحمتہ اللہ علیہ

۱۳۔ حضرت سیدنا سعید رحمتہ اللہ علیہ

۱۴۔ صحابیٔ رسول اللہ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

۱۵۔ حضرت شباب اہل الجنتہ امام عالی مقام حسن مجتبیٰ بن حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۱۶۔ حضرت سید اہلبیت النبی امیرالمومنین سیدنا اسداللہ الغالب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۱۷۔ سیدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

فائدہ:

آپ صاحب کرامت بزرگ تھے آپ کی سب سے بڑی بزرگی اور کرامت دعائے حزب البحر جسے ہر سلسلہ کا ولی وِرد کرتا رہا ہے اور تاقیامت اس کا وِرد ہوتا رہے گا جسے بڑی مشکلات کے حل کے لئے اکسیر پایا گیا ہے۔

باوجود یہ کہ آپ ظاہری بینائی نہیں رکھتے لیکن باطنی بصیرت میں آپ کو عارفین وکاملین نے کامل واکمل بتایا ہے۔

حزب البحر کا شانِ ظہور

مشاہدات شاہد ہیں کہ دعائے حزب البحر اپنے گوناگوں فوائد اور زبردست اثرات کے سبب تمام عالم اسلام میں مقبول ہے۔ ہر خانوادہ طریقت میں اس کا ورد جاری ہے۔ یہ دعا الہامی اور القائی ہے جو حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کو خواب میں عطا ہوئی۔ اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عطا کی اس اجمال کی تفصیل کتبِ سیر میں یوں مذکور ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ شرح حزب البحر میں بھی اس کے متعلق اسی طرح تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے ایام قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کا جہاز ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔

جب بادبان اٹھایا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اسی طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم ملا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور وہ مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ شیخ کے لئے دلی بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ ایک دن شیخ دوپہر کو سو رہے تھے۔ (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ اس زیارت میں سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس دعا (حزب البحر) کی تلقین کی۔ شیخ نے قیلولہ سے اُٹھتے ہی یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسہ پر بادبان اٹھا دے۔ اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا مُنہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے

گی۔ شیخ نے فرمایا کہ تُو دل میں پکڑ دھکڑ مت کر ہم جو کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔

جونہی بادبان اٹھایا اسی وقت موافق ہوا زور وشور سے چلنے لگی۔ یہاں تک کہ اس رسّی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے۔ ناچار اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد (حج) پر پہنچ گئے۔

بوڑھے عیسائی کے دونوں بیٹے شیخ کی اس کرامت سے بہت متاثر ہوئے اور شیخ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ اور دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اس کے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے، ان سے تیرا کیا مطلب۔ صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور دھیرے دھیرے اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور لوگ اس کی طرف رجوع ہونے لگے۔

دُعائے حزب البحر کے بارے میں حضرت شیخ کے ارشادات!

۱۔ جس مکان میں میرا یہ حزب (حزب البحر) پڑھا گیا وہ آفات وبلیات سے محفوظ رہا۔

۲۔ جس کسی نے ظالم کے شر سے بچنے کے لئے پڑھا وہ شر سے بچا۔

۳۔ جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا اور غنی ہوا اور اس کی حرکات وسکنات میں سعادت دینی ودنیاوی کا وجود ہوگا۔

۴۔ جس نے جمعہ کی ساعتِ اولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا۔

۵۔ جس گھر میں پڑھا وہ گھر آتش زدگی سے بچا۔

۶۔ جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا گیا وہ وحوش وطیور کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔ اس پر کتاب فتح البر میں ایک واقع نقل ہے جو درج ذیل ہے۔

قافلہ کے نزول درگاہ کے قریب ایک لاش پڑی ہے جس کے اِرد گرد لاش کھانے والے جانور اور پرندے بیٹھے ہیں لیکن لاش

کے پاس نہیں جاتے اور نہ لاش کو خوراک بناتے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر ہر فرد حیران و ششدر رہے۔ قافلہ کا ایک آدمی لاش کے پاس گیا تو دیکھا کہ لاش پر ایک تختی ہے جس پر دعائے حزب البحر لکھی ہے۔ اُس آدمی نے آکر قافلہ میں کہا۔ قافلے کی رائے ہوئی کہ اس تختی کو لاش سے ہٹا دیا جائے۔ اس نے جاکر تختی ہٹادی، تختی ہٹاتے ہی تمام وحوش و طیور اس پر ٹوٹ پڑے اور کھانے لگے۔

حزب البحر کی سند کی بابت شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا۔ جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی نے سنن کبریٰ میں نقل کیا ہے۔

وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًاہ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے۔

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی نے صحرائے عیذاب میں اپنے مُریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی:۔

اِحْفِظُوْہُ لِاَوْلَادِکُمْ فَاِنَّ فِیْہِ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ

اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ بے شک اس میں اسم اعظم ہے۔

وصال:۔

حضرت شیخ رحمتہ اللہ کے دل میں حج و زیارت کا ولولہ موجیں لیتا تھا، جس سے آپ بے تاب ہوجایا کرتے تھے، نہ معلوم اس جذبہ

کے زیرِ اثر آپ نے کتنے حج کئے اور کتنی مرتبہ مدینہ طیبہ حاضر ہو کر شرفِ زیارت روضۂ پاک و مسجد نبوی حاصل کیا۔ سال وصال میں کعبہ معظمہ کی زیارت کا شوق پھر اُبھرا۔ چنانچہ ولولہ انگیز اشتیاق میں آپ نے رختِ سفر باندھا اور اسکندریہ سے روانہ ہو گئے۔ ابھی راستہ ہی میں تھے کہ بیمار ہو گئے۔ جب صحرائے عیذاب میں پہنچے تو شوق نے وصل کا پیغام سُنایا۔ چنانچہ آپ نے اپنی جان نذر کی، جان آفرین نے اس کو قبولیت بخشی۔ وصل و وصال نے لطف اندوزی کی نعمت عطا کی اور حیات جاوید انعام میں ملی۔

منقول ہے کہ صحرائے عیذاب میں وصال سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد جملہ رفقائے سفر کو وصیت کی اور اپنے سفرِ آخرت کا ذکر کیا۔ اسی رات کا جب آخری حصہ آیا تو وصال باللہ کا شرف حاصل ہوا۔ وصال کے وقت حضرت شیخ کی عُمر کی منزل ایک سو پانچ تھی۔ ذی قعدہ کا مہینہ ۶۵۶ھ کا سن تھا۔

وائی دین مہر منیر ماوہ سال وصال ہے۔ جسم پاک صحرائے عیذاب میں دفن ہوا۔ اس کی تدفین کے بعد عیذاب کا مشہور کھاری چشمہ آبِ شیریں کا چشمہ بن گیا۔

واقعات وکرامات

آپ کے حیران کن علمی واقعات وکرامات بے شمار ہیں شائقین

مطالعہ کتب ذیل سے استفادہ کریں۔

۱۔ انتصاح عن ذکر اہل الصلاح

از حضرت مولوی حافظ علی انور قلندر کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ طبقات الکبریٰ جلد دوم

از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

۳۔ لطائف المسنن

از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

۴۔ نفحات الانس

از حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمتہ اللہ علیہ

۵۔ بیاض

از حضرت مولانا جعفر علی فریدی عارف باللہ رحمتہ اللہ علیہ (سربیلوی)

کرامت

۱۔ حاسدین نے ان کو زہرہ گداز اذیتیں دینا شروع کردیں اور بالآخر ان کو شاذلہ سے نکال دیا۔ شیخ مجبوراً شاذلہ سے نکل کر اسکندریہ آگئے اور اسکندریہ میں اقامت گزیں ہو گئے۔ مخالفین کو شیخ کا اسکندریہ میں بھی سکون سے رہنا گوارا نہ ہوا اور سب نے مشورہ کر کے حاکم اسکندریہ کو ایک عریضہ بھیجا جس کا مضمون یہ تھا کہ

"ہم سبھوں نے ابوالحسن کو شاذلہ سے نکال دیا ہے' اب وہ اسکندریہ میں پہنچ گیا ہے، یہ شخص بے دین اور زندیق ہے اس کا کام الحاد اور گمراہی کا پھیلانا ہے۔ اور مسلمانوں کو اپنے دامن تزدیر میں پھنسا کر دین سے ہٹا دینا ہے ایسا نہ ہو کہ یہ شخص آپ کے شہر میں بھی بے دینی پھیلائے اور مسلمانوں کو صراطِ مستقیم سے ہٹا دے۔"

حاکمِ اسکندریہ اس عریضہ کو پڑھ کر بے حد متاثر ہوا اور شیخ صاحب کا سخت مخالف ہو گیا۔ اس نے شیخ کی مخالفت میں والیٔ مصر کو شیخ کے خلاف بھڑکا کر والیٔ مصر سے شیخ کے قتل کر دینے کا فرمان حاصل کر لیا۔ قتل کرنے کا فرمان حاصل کرنے کے بعد اس نے شیخ کو قتل کئے جانے کی تاریخ اور وقت سے لوگوں کو مطلع کر دیا۔ چنانچہ وقت مقرر پر پوری خلقت میدان میں جمع ہو گئی۔ وقت مقررہ پر حاکم اسکندریہ نے جلاد کو طلب کر کے حکم دیا کہ شیخ کی گردن مار دے۔ جلاد جب آپ کی گردن مارنے کے واسطے آپ کے سامنے آیا تو آپ نے اس کی آہٹ پا کر اپنا ہاتھ اٹھایا جس میں ایک کاغذ تھا اس کاغذ کو شیخ کے ہاتھ سے لے کر پڑھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں والیٔ مصر کا فرمان ہے جس پر شاہی مہر و دستخط موجود ہیں اس میں لکھا تھا کہ

"ابوالحسن پر کسی طرح کی دست درازی نہ کی جائے۔"

یہ تازہ فرمان دیکھ کر حاکم اسکندریہ بھی دنگ رہ گیا اور جلاد کو واپس بُلا لیا۔ نیز موجود تمام لوگوں پر حیرت چھاگئی اہلِ بنیش خاموش ہو گئے اور عوام مخالف کہنے لگے کہ ھٰذا سحر مبین۔

اسی عرصہ میں مصر کا سفیر آیا اور حضرت شیخ قدس سرہ کی خدمت میں معذرت نامہ پیش کر کے شیخ کے ساتھ اس عرصہ میں جو سختی کی جا چکی تھی اس کے بارے میں عفو کا خواستگار ہوا۔ حضرت شیخ نے اس کی عُذر خواہی پر سب کو معاف کیا اور سب کی فلاح کے لئے دعا کی۔

کرامت

مشہور سیاح ابنِ بطوطہ نے لکھا ہے کہ سلطان محمد بن قلاؤون کا خزانچی بہ جرم خیانت ماخوذ ہوا۔ سلطان نے حکم دیا کہ اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا جائے مگر وہ خزانچی کسی تدبیر سے حضرت شیخ شاذلیؒ کی پناہ میں آگیا۔ اس کی خبر جب سلطان کو ہوئی تو سلطان نے اسے گرفتار کرنے کے لئے اپنا سپاہی حضرت شیخ کے پاس روانہ کیا۔ سپاہی حضرت شیخ کے پاس آیا اور خزانچی کی گرفتاری کے لئے سلطان کا حکم نامہ دکھایا تو حضرت نے فرمایا کہ ابھی اس کو چند روز میرے پاس رہنے دو اور تم بھی اس کی نگرانی کے لئے میرے پاس مہمان رہو۔ سپاہی نے سلطان کی منظوری کے بعد آپ کے پاس رہنا منظور کر لیا۔ اسی اثناء میں حضرت شیخ نے تانبا جمع کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سب لوگ

تانبا لے کر آئے اور آپ کے پاس جمع کرتے رہے۔ جب کئی من تانبا اکٹھا ہو گیا تو حضرت نے اس خزانچی کو حکم دیا کہ وہ اس تانبے کے ڈھیر پر پیشاب کر دے۔ اس نے تعمیل حکم میں پیشاب کیا، جس سے وہ تمام تانبا سونا بن گیا۔ حضرت نے وہ تمام سونا اس سپاہی کے ذریعہ سے سلطان کے پاس روانہ کر دیا۔ جس سے سلطان کا خزانہ بھر گیا اور خزانچی گرفتاری اور قتل سے محفوظ رہا۔

شیخ شاذلیؒ کے سلسلہ کے اولیاء مشائخ

دشمنانِ اولیاء ان کے ورد و وظائف پر طعن و تشنیع کے وقت انہیں ایک معمولی شخصیت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اولیاء کرام میں ایسی شخصیات ہوتی ہیں جن کے مقابلہ میں مخالفین اپنے سربراہوں کو پیش کریں تو وہ ایک ذرۂ بے مقدار ٹھہرتے ہیں۔ حضرت شاذلی قدس سرہ خود بھی بڑی قد آور شخصیت تھے لیکن آپ کے سلسلہ سے طریقت کے وہ شیر وابستہ ہیں جن کا صرف نام مُبارک سُن کر مخالفین کا پتہ پانی ہونے لگتا ہے۔

مثلاً حضرت شیخ علیہ الرحمتہ کے سلسلہ میں علماء فقہا اور محدّثین کی کافی تعداد ملتی ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز محدّث و فقیہہ حضرت

شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ قادریہ کے ساتھ سلسلہ شاذلیہ سے بھی وابستہ ہیں اور آپ کے استاد حضرت علی متقی محدّث مدنی قدس سرہٗ اسی سلسلہ سے وابستہ رہے۔ نیز حضرت عزالدین محدث اور حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہٗ مؤلف دلائل الخیرات امام عبدالوہاب شعرانی بھی اسی سلسلے کے اکابر سے ہیں۔ آج بھی اس سلسلہ کے فیوض جاری ہیں۔ حضرت شیخ شاذلی کا سلسلہ "خانوادہ" شاذلیہ سے مشہور ہے۔

عجیب وغریب واقعہ

کسی اسلامی بادشاہ نے اپنے مفتوحہ ملک میں اسلامی تعلیم رائج کرنے کے بارے میں مرکزی اسلامی حکومت کو لکھا کہ اپنے یہاں سے کچھ ایسے علماء اور حکماء کو ہمارے یہاں بھیج دیجئے جو ہمارے یہاں بھی اسی قسم کے علمی اور فنی ادارے کھول کر لوگوں کو اسلامی تہذیب سے آگاہ کریں۔ اس کے جواب میں اسلامی مرکز سے چند صاحب کمال لوگوں کو انتخاب کر کے ایک باکمال عالم کی قیادت میں اس بادشاہ کے پاس روانہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی ظاہری حالت کو نہ دیکھتے ہوئے ان کے کمال علم کی قدر کی جائے اور خاطر خواہ ان کا احترام کیا جائے تاکہ اپنی قدرافزائی کے باعث یہ لوگ

دلجمعی سے وہاں رہ کر اپنی علمی اور فنی صلاحیتوں سے وہاں کے لوگوں کو فیضیاب کرسکیں۔

یہ معلوم کر کے کہ لوگ شہر کے قریب آچکے ہیں۔ بادشاہ نے اپنے عمائدین سلطنت کو ان کے استقبال کے لئے بھیجا کہ ان کو نہایت عزت و احترام سے اپنے ساتھ لاکر ہمارے دربار میں پہنچائیں ــــ

جب یہ ارکینِ دولت ان کے استقبال کے لئے پہنچے تو ان کے سب سے بڑے عالم اور امیر وفد کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔ بے ڈول چہرہ، سیاہ فام، چیچک رو، موٹے ہونٹ، چپٹی ناک، دراز قد، جب گفتگو کی تو آواز مہیب اور خوفناک، خیر ان کو دربار تک لے کر آئے اور دربار کے قریب ایک آراستہ کمرے میں بٹھا کر ان کی ضروریات کی تمام چیزیں مہیا کردیں۔ تاکہ کچھ دیر آرام کر کے سفر کی تکلیف دُور کریں اور بادشاہ سے ملنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

ان لوگوں نے بادشاہ سے آکر عرض کی کہ حضور، عالم صاحب تو شکل وصورت کے لحاظ سے عجوبۂ روزگار ہیں کہ صورت دیکھ کر تو بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ خدا معلوم کہ کون سے جنگل سے اس جانور کو پکڑ لا گیا ہے۔

جب امیرِ وفد عالم صاحب معہ اپنے ہمراہیوں کے دربار میں آئے تو بادشاہ نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا، لیکن ان کی صورت

دیکھ کر بادشاہ کو ہنسی کا روکنا مشکل ہو گیا۔ بڑے ضبط کے ساتھ ہنسی کو روک لیا مگر اپنے متبسم چہرہ پر وہ خود بھی قابو نہ پا سکا تو اس کو چھپانے کے لئے مُنہ پر رومال رکھ لیا اور اس کی تقلید عام اراکین دولت نے بھی کی، سب نے اپنے اپنے چہروں پر رومال رکھ لیا۔

عالم صاحب نے بادشاہ اور پورے دربار کا یہ رنگ دیکھ کر سمجھ لیا کہ میری بدصورتی کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے، اگر اسی وقت اپنی برتری بادشاہ پر ظاہر نہ کی تو ہمیشہ اس کی اور یہاں کے لوگوں کی نظروں میں حقیر اور رُسوا ہی رہیں گے۔ ہمارے مشن کو یہاں کوئی کامیابی نہ ہو گی۔ یہ سوچ کر، جب بادشاہ اور اراکینِ سلطنت بیٹھ گئے تو عالم صاحب نے عرض کیا کہ اللہ پاک ہمیشہ حضور کو اسی طرح شاداں و فرحاں رکھے۔ مگر میں اس وقت چاہتا ہوں کہ اس وقت حضور جو مجھے دیکھ کر متبسّم ہوئے تو جامِ سفال کے بے ڈھنگے پن اور مٹی کی خراب صورت پر یا کمہار کی حماقت پر۔

بادشاہ ان کی زبان سے یہ جملہ سُنتے ہی گھبرا گیا اور اپنے تبسّم پر شرمندہ ہو کر کوئی جواب نہ دے سکا۔ اپنے اس فقرے کا پورا اثر دیکھ کر عالم صاحب نے پھر کہا کہ میرے خیال میں تو حضور اس وقت اس خادم کو دیکھ کر متبسم ہونے کی بجائے متحیر اور متعجب ہوتے اور صانع مطلق کے اس کمال کی داد دیتے کہ اس نے ایسے خراب، بے ڈھنگ

اور بدصورت اور بے ڈول جام میں کتنے کمال کے ساتھ ایسا پاکیزہ مشروب بھر دیا ہے۔ جس سے اچھے اچھے اجسام والے سلاطینِ زمانہ بھی محروم ہیں اور وہ بھی اس حقیر خادم کی صرف اس لئے عزت افزائی کرتے ہیں کہ کوئی جرعہ اس مشروب کا ان کو بھی حاصل ہو جائے۔

بادشاہ، عالم کے اس بیان سے اور زیادہ متاثر ہوا اور آگے بڑھ کر عالم کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چُوم لئے اور نہایت شرمندگی کے ساتھ کہا بے شک ہم اس کے متمنی ہیں کہ آپ اپنے اس پاکیزہ مشروب سے ہمیں اور ہمارے ملک کو فیضیاب کریں۔ غرض عالم دین نے اپنے چند ہی فقروں میں اپنی برتری اور فوقیت کا سکہ بادشاہ پر بٹھا دیا۔

شیخ شاذلیؒ کے ہمعصر اولیائے ہند

جس عہد میں اسکندریہ اور اس کے اطراف شیخ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے تھے۔ ان ہی ایام میں ہندوستان بھی اپنے طول و عرض میں اولیائے کرام کے فیوض کی نہریں بہا رہا تھا۔ بزرگانِ چشت میں نائب رسولؐ فی الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، شیخ الاسلام بابا فرید گنج شکرؒ حضرت شیخ نجیب الدین متوکل، مولانا فخر الدین اجمیری، حضرت جلال

تبریزی، حضرت شاہ جمال الدین قطب ہانسوی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بحیات ظاہری رونق افروز تھے۔

دُعائے حزب البحر کے خواص

۱۔ بزرگانِ قادریہ نقشبندیہ نے فرمایا کہ جو کوئی حزب البحر کو دن یا رات میں ایک بار پڑھنے کا معمول کرلے وہ گناہ سے بچے گا۔ اور دشمنوں و حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ بادشاہِ وقت یا کسی ظالم، حاسد سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو یا درندہ جانور کا خطرہ ہو تو اس دعا کو پڑھ کر ہتھیلی پر دم کر کے تھک تھکائے اور اس ہتھیلی کو پورے جسم پر پھیرے۔

۳۔ اگر کوئی سخت مشکل آئے جس کا حل بھی مشکل ہو تو پاک و صاف خالی مکان میں دو رکعت نماز پڑھے پھر پانچ یا سات بار اس دعا کو پڑھے۔ کام انجام کو پہنچے گا۔

۴۔ عصر کی نماز کے بعد جس مقصد کے لئے چاہے پڑھے مقصد حاصل ہوگا۔ عصر کے بعد ورد میں رکھنے کے سبب مشائخ نے اس کو "حزبِ عصری" کہا ہے۔

۵۔ محبت کے لئے اس دعا کو تین دن پڑھے۔ ہر دن ۴۱ بار پڑھ

کر عرقِ گلاب پر دم کرے اور جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِیْحًا طَیِّبَةً كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ پڑھے تو یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ پڑھ کر کہے۔

اے اللہ! میری محبت فلاں بن فلاں کے قلب میں ڈال دے اور اس کی پوست، ہڈی، مغز بلکہ جملہ اعضاء میں پیوست ہوجائے بغیر فلاں بن فلاں کے اس کو قرار نہ آئے اور نہ چین آئے۔ آمین آمین آمین۔

تین بار کہے اور ہر آمین پر اپنی ہتھیلی کو زمین پر مارے اور اپنی حاجت کہے۔ عرق گلاب کو شیشی میں محفوظ رکھے۔ جب محبوب کے سامنے جائے اس میں چند قطرے ہتھیلی پر رکھ کر پورے چہرے پر مَل لے۔ (اس کا استعمال ممنوعات شرعیہ پر نہ کرے۔) فلاں بن فلاں میں طالب و مطلوب کا نام معہ ولدیت کے لے۔

دشمن کے شر سے بچنے کے لئے، زبان بندی و ہلاکت کے لئے اس دعا کو پڑھے، تین دن پڑھے، ہر دن ۲۵ بار پڑھے یا بارہ دن ہر دن بارہ بار پڑھے جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا یَاشَامَتَ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو یَا قَهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ پڑھ کے کہے۔

(۱) اے اللہ فلاں بن فلاں کے غضب اور مکر و شر سے بچا۔

(۲) اور اسکو اپنے قہر و غضب میں مبتلا کر۔ اس کے کان، آنکھ، زبان کی بندش کر دے۔ (۳) فلاں بن فلاں کو ہلاک کر دے۔

واضح ہو کہ شر سے بچنے کے لئے (۱) پہلا جملہ زبان بندی کے لئے (۲) دوسرا جملہ ہلاکت کے لئے (۳) تیسرا جملہ پڑھے۔

حضرت مولانا جعفر علی فریدی نور اللہ مرقدہٗ نے فرمایا کہ اگر دنیاوی امور میں دشمن کے شر سے بچنا ہے تو وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا مناسب ہے اور دینی امور میں شر اعداء سے بچنا ہے تو شَاھَتِ الْوُجُوْہُ مناسب ہے۔

۷۔ بیمار کی شفایابی کیلئے اس دعا کو تین دن پڑھے۔ ہر دن ۲۵ بار یا بارہ دن چڑھے ہر دن بارہ بار جب بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھے تو یُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ستر بار پڑھے پھر تین بار یا شافی فلاں بن فلاں کو جملہ بیماری یا فلاں مرض سے شفا دے۔

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلامتی اور امن سے سفر کرنے کے لئے

سفر سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور ہر دن بارہ بار اس دُعا کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ وَاحِدٌ عَلَیْنَا کو پڑھے تو یَاحَفِیْظُ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ستر بار پڑھے۔ بوقت سفر کرنے یا خوف و ڈر کی جگہ ایک بار پڑھے۔

کشتی یا جہاز کی حفاظت یا طوفان سے بچنے کے لئے

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین دن اس دُعا کو پڑھے۔ اور ہر روز ۷ا بار جب سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کو پڑھے تو ۷۰ بار کہے۔ اے اللہ! میں نے اپنی جان اور مال و اسباب رفقاء کو آپ کے سپرد کیا، ان سب کو عافیت و سلامتی کے ساتھ کنارے پر پہنچا۔ جب تک کشتی پر رہے برابر پنج وقتہ نماز کے بعد ایک ایک بار پڑھے۔ طوفان کے وقت برابر پڑھتا رہے جب تک طوفان ختم نہ ہو جائے۔

بادشاہ، حاکموں کی تسخیر کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے۔ ہر روز اکیس بار۔ جب یَامَنْ

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچے یَاعَزِیْزُ وَ یَامُعِزُّ عَزِّنِیْ درچشم فلاں بن فلاں پھر ایک بار سُورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ تین بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور جب بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے ایک بار پڑھ لے۔

۱۱۔ قرض کی ادائیگی کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن پندرہ بار جب اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ پر پہنچے تو ستّر بار اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ۔

۱۲ لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

بارش یا کنواں کے اس پانی پر جو رات کو کنواں سے نکالا گیا ہو۔ اس حزب کو تین بار پڑھے جب وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِیْحًا طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِكَ وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْکَرَامَۃِ مَعَ سَلَامَۃٍ وَالْعَافِیَۃِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پر پہنچے تو بہتّر بار یَا فَتَّاحُ پڑھ کر

اس پانی پر دم کرے ہاتھ پاؤں دُھلائے اس کے غسالہ کو بہتے ہوئے پاک وصاف پانی میں ڈال دے۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس کام کے لئے تین دن اس حزب کو پڑھے، ہر روز اکتیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے خواہ پانی بارش کا ہو یا کنوئیں کا جب وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ کو پڑھے تو قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

ستّر بار پڑھے دم کرے اس دم کئے ہوئے پانی سے ہاتھ پیر دھوئے اس کے دھوون کو بہتے ہوئے پاک پانی میں ڈال دے

۱۳۔ تونگری کے لئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن ۲۷ بار جب وَ اُنْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ مَا رَحْمَتِكَ پڑھے تو يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

ستر بار پڑھے اور ہر دن سات درویشوں کو روٹی اور مٹھائی بقدرِ وسعت کھلائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ فتوح و کشادگی کے دروازے کھل جائیں گے۔

۱۴۔ شرح صدر اور ترقی فہم کیلئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن پندرہ بار پڑھ کر عرقِ گلاب، مصری یا کوئی میٹھی چیز ہو اس پر دم کرے جب بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پر پہنچے تو رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ ہر روز دم کی ہوئی چیز میں سے کچھ کھالے۔

۱۵۔ کمالِ معرفت اور غلبہ حال کے لئے

انیس بار جب مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ پر پہنچے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ستر بار پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ کہے۔

۱۶۔ محفوظی ایمان کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن بارہ بار ۔ جب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کو پڑھے تو ستّر بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَالُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا۔ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِنِ۔ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ یَاقَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامَہٗ یَاقَاھِرُ۔

حضرات نقشبندیہ (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے منقولہ فوائد

۱۔ حل مشکلات کے لئے:۔

یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ۔ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ ۚ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ (۷۰ بار)

۲۔ حفاظت و ترقیٔ باطن کے لئے:۔

یَا حَفِیْظُ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ۔ (۷۰ بار)

۳۔ گناہ سے بچنے کے لئے:۔

یَا عَاصِمُ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّکُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ ○ (۷۰ بار)

۴۔ اطمینان قلب کے لئے :۔

فَثَبِّتْنَا یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ○ (۷۰ بار)

۵۔ تسخیر کے لئے :۔

یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ (۷۰ بار)

۶۔ نصرت کے لئے :۔

یَا نَاصِرُ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ۔ (۷۰ بار)

۷۔ فتح مندی کے لئے :۔

یَا فَتَّاحُ اُفْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ (۷۰ بار)

۸۔ مغفرت کے لئے :۔

یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ (۷۰ بار)

۹۔ طلب رحمت کے لئے :۔

یَا رَحِیْمُ اِرْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ (۷۰ بار)

۱۰۔ کشادگی رزق کے لئے :۔

یَا رَزَّاقُ رْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ (۷۰ بار)

یا

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا
لِّاَ وَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ یَا رَزَّاقُ
اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (۷۰ بار)

۱۱۔ ہر بلا سے حفاظت کے لئے:۔

يَا حَفِيْظُ احْفِظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ (۷۰ بار)

۱۲۔ ہدایت اور حصولِ نجات کے لئے:۔

يَا هَادِيُ اِهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (۷۰ بار)

۱۳۔ حصولِ مقاصد کے لئے:۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً مَا هِيَ
فِيْ عِلْمِكَ وَنَشْرِهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ
احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۷۰ بار)

۱۴۔ مشکلات کے آسان ہونے کے لئے:۔

يَا مُيَسِّرُ بِكُلِّ عَسِيْرٍ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا
وَاَبْدَانِنَا۔ (۷۰ بار)

۱۵۔ دشمن کی ہلاکت کے لئے:۔

يَا شَدِيْدَ الْاِنْتِقَامِ يَا مُذِلُّ۔ اَطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ
اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
الْمُضِيَّ وَلَا اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ٥ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ٥ (۷۰ بار)

۱۶۔ ترقی علم کے لئے :۔

یَا عَلِیْمُ ۔ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ (۷۰ بار)

۱۷۔ معترضین سے بچنے کے لئے :۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

نوٹ :۔ حصولِ مقصد کے لئے اسی فقرہ کو صبح اور شام سات سات بار پڑھے ۔

۱۸۔ شفائے امراض کے لئے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا شَافِیُ (۷۰ بار)

۱۹۔ افلاس دور ہونے کے لئے :۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ (۷۰ بار)

ہدایات

۱۔ ہندوپاکستان کے مشائخ کرام نے حروفِ تہجی کو اس طریقہ سے پڑھا ہے جس طرح ہندوستان کے مکاتیب میں پڑھایا جاتا ہے۔

۲۔ حزب البحر میں جہاں پیغمبروں کے نام آئے ہیں ان ناموں سے پہلے سیدنا کا لفظ بڑھادیا جائے۔ جیسا کہ دلائل الخیرات کے ورد میں اسمائے پیغمبراں کے نام سے پہلے بڑھادیا جاتا ہے۔

۳۔ دعائے حزب البحر کے نُسخہ قدیم میں جو آیاتِ قرآنی ہیں ان میں قرأت حضرت امام عاصم کوفی کی ہے جو حضرت حفص قاری کی رویت سے آئی ہے۔ یہی قرأت احناف کی قرأت ہے اور ہندوستان میں رائج ہے۔ امام قرأت حضرت عاصم کوفی علیہ الرحمتہ کی سند کا سلسلہ زریں صرف دو بزرگوں کے ذریعہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے۔ ایک بزرگ حضرت زر جیش ہیں جو امام عاصم کے اُستاد ہیں۔ دوسرے حضرت زر جیش کے اُستاد مکرم حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ ہیں جو نامور فقیہہ صحابی ہیں جن سے قرآن مجید سیکھنے کو

سین کو پیش پڑھا جائے گا۔ اسی طرح آیت فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا کو خَيْرُ حِفْظًا پڑھا جائے گا جو قرات سبعہ متواترہ میں داخل ہے۔ قرات سبعہ جو متواتر ہے ان کے کسی قرات کا انکار کفر ہے۔ ان قرات کے ائمہ کے اسمائے گرامی (از شاطبی) ۱۔ امام ابن کثیر ۲۔ امام نافع مدنی، ۳۔ امام ابن عامر شامی ۴۔ امام ابن عمرو بصر ۵۔ امام کسائی کوفی ۶۔ امام حمزہ کوفی ۷۔ امام عاصم کوفی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم، امام عاصم کے شاگرد حضرت حفص کا انتقال کوفہ میں ۱۸۰ھ میں ہوا۔ کوفی قراء کے علاوہ جو قراء ہیں انہوں نے تنزیل کے لام کو اور سدًا کے سین کو پیش پڑھا ہے اور خیر حفظا کو بغیر الف کی قرأت کی۔

نوٹ: حضرت مولانا محمد ابراہیم فریدی بدایونی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اشارہ مراد (یعنی حروف تہجی جو حزب البحر میں ہیں)۔ احقر عفرلہ نے فتح البرنی شرح حزب البحر سے اخذ کئے ہیں۔ یہ شرح احقر کو مولانا محمد مظہر اللہ بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی کتابوں میں ملی تھی جس کو مولوی صاحب مکہ معظمہ کے کتب خانہ سے لائے تھے۔ مولوی صاحب موصوف ملوک پور بذریعہ معشوق اللہ کی مسجد کے پاس رہا کرتے تھے۔

میرے استاد مولانا مولوی حامد رضا خان بریلوی ابن امام احمد رضا بریلی (قدس سرہ) کے استاد مکرم تھے۔

حروف	اشاری مراد	اسمائے الٰہی
الف۔	اللہ، احد۔ اوّل، آخر، اکرم الاکرمین، ارحم الراحمین، احکم الحاکمین، احسن الخالقین، اہل التقویٰ، اہل المغفرہ اعز، اجل۔	
ب۔	باری، باسط، بدیع، باعث، برو، باقی، باطن۔	
ت۔	تواب۔	
ج۔	جبار، جلیل، جواد، جمیل، جامع۔	
ح۔	حی، حکیم، حمید، حلیم، حق، حفیظ، حسیب۔	
خ۔	خبیر، خافض۔	
د۔	دائم، دیان۔	
ذ۔	ذوالجلال والاکرام۔	
ر۔	رحمٰن، رحیم، رب، رافع، رقیب، رزاق، رشید۔	
س۔	سلام، سمیع، سبوح۔	
ش۔	شاہد، شکور، شدید العقاب۔	
ص۔	صمد، صادق، صبور۔	

نقش دعائے حزب البحر

۷۸۶

۴۸۰۷۹	۴۸۰۷۴	۴۸۰۸۱
۴۸۰۸۰	۴۸۰۷۸	۴۸۰۷۶
۴۸۰۷۵	۴۸۰۸۲	۴۸۰۷۷

طریق زکوٰۃ دعاء حزب البحر شریف

چاند کے نئے بدھ کو شروع کر کے تین روز یعنی جمعہ کے دن بوقت مغرب ختم کرے۔

شرائط:۔

۱۔ غذا نمکین جو کی روٹی خشک۔

۲۔ احرام بغیر سیئے ہوئے کپڑے کے خواہ ایک ہی ہو، ایک نصف کمر تک دوسرا نصف اوپر آجائے۔ اگر دو ہوں تو ایک کمر تک، دوسرا اوپر۔

۳۔ اعتکاف مسجد کے بغیر قضائے حاجت یا پیشاب کے باہر نہ جائے ورنہ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

۴۔ روزہ۔

۵۔ بلا ضرورت شرعی غسل کرنا ہو تو حدود مسجد کے اندر کرے۔ اگر ضرورت شرعی سے غسل کرنا ہو تو مسجد سے باہر کرلے۔

۶۔ وضو کا پانی بھی مسجد کے اندر ہو اور اندر ہی وضو کرے۔ پانی اگر باہر سے لانا ہو تو دوسرا آدمی لائے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا وضو کرے یعنی کاندھوں اور گھٹنوں تک پانی بہائے۔ روٹی اپنے ہاتھوں سے پکائے تو بہتر ہے ورنہ کسی نمازی سے پکوائے۔ جب سورج خوب ظاہر ہو اس وقت پڑھنا شروع کرے اور ایک سو بیس مرتبہ سورج کی موجودگی میں پڑھ لے ورنہ ضائع ہوگا۔

پڑھنے کا طریقہ:۔

پہلے سات مرتبہ مع اعتصام و اختتام پڑھے اور سات مرتبہ ختم کے وقت یعنی آخری وقت میں اعتصام و اختتام پڑھے۔ اسی طرح درمیان میں یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ سے شروع کر کے وَھُوَ نَھَا عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تک پڑھے اور جو الفاظ بار بار پڑھے جاتے ہیں صرف ایک ہی بار پڑھے اور تمام دعائیں اپنے مقام پر پڑھے اور کوئی اشارہ وغیرہ

نہ کرے اور سات حم بغیر اشارہ کے پڑھے۔ آخری دن میں حسبِ توفیق کچھ کھانا بالخصوص کھیر پکا کر ثواب شیخ کو پہنچائے۔

انتباہ:۔

مذکورہ بالا حساب پورا رکھے۔ ورنہ اگر ایک دفعہ بھی کم ہو گا تو زکوٰۃ باطل ہو گی۔ یعنی پھر از سر نو پڑھنا ہو گا۔

زکوٰۃ کا سب سے آسان طریقہ:۔

مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ سال کے تین سو پینسٹھ دنوں میں روزانہ بہ نیت ادائے زکوٰۃ حزب البحر معہ اعتصام واختتام ایک بار پڑھے اس سے زکوٰۃ وسطیٰ ادا ہو جائے گی۔ جس کی تعداد تین سو ساٹھ بار پڑھنے کی ہے۔

نوٹ:۔ فقیر اویسی غفرلہ نے اسی طریقہ کو اپنایا ہے اور اپنے احباب کو بھی اسی طریقہ سے اجازت دیتا ہے۔

روزانہ پڑھنے کا طریقہ:۔

ہر نماز کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔ اگر دن میں سورج کی موجودگی میں ایک بار بھی پڑھی جائے تو زکوٰۃ باطل نہ ہو گی لیکن

فائدہ کم ہوتا ہے اگر ایک بار بھی نہ پڑھے تو زکوٰۃ باطل ہو جائے گی از سرِ نو نکالنا پڑے گی۔

نوٹ:۔ اس کے علاوہ متعدد طریقے مشائخ سے منقول ہیں۔ ہمارے ہاں جو آسان اور مفید ہے وہ یہی ہے جو مذکور ہوا۔ اگر تفصیل مطلوب ہو تو حضرت علامہ مفتی شاہ محمد ابراہیم فریدی مفتی بدایوں قدس سرہٗ کا مرتب "حزب البحر شریف" تذکرہ نایاب مع دعائے حزب البحر کا مطالعہ فرمائیے۔

اجازت نامہ:۔

فقیر اویسی غفرلہٗ کو حزب البحر شریف کے ورد کی اجازت سیدنا مرشدنا مفتی اعظم ہند شاہ المصطفیٰ رضا خان نے انہیں آپ کے والد گرامی مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں آپ کے مرشد کے شہزادے سید ابوالحسین نوری نے انہیں ان کے والد گرامی سید شاہ آل رسول مارہروی نے انہیں ان کے استاد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے انہیں ان کے والد گرامی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس اسرارہم نے اجازت بخشی۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی سند مصنف تک مشہور ہے۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادر ابوصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور، پاکستان۔

۱۰ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

شب چہار شنبہ (بدھ) بعد صلوٰۃ العشاء

آغاز حزب البحر

دُرُودِ تُنَجِّيْنَا

(تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے پروردگار! ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہماری

تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى

کل برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَایَاتِ

اور جس کے سبب اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے

مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ

بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا

الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

دے۔ بے شک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

حاشیۂ اویسی غفرلہٗ

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے، وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجرِ مُنیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا، جب

طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مجھے رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے تعلیم فرمایا کہ درود تُنجّینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔ ابھی تین سو بار پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

سُورۃ الفاتحہ تین بار سُورۃ الاخلاص تین بار، آیۃ الکرسی ایک بار پڑھ کر مصنف یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کی رُوح کو ثواب بخشے، پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ یَا رُقَبَآءُ یَا نُجَبَآءُ یَا اَخِیَارُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ یَا عَمَدُ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اَعِیْنُوْنِیْ بِعَوْنِکُمْ وَاَغِیْثُوْنِیْ بِقُوَّتِکُمْ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَتِکُمْ وَاَجِیْبُوْنِیْ بِدَعْوَتِکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ؕ

نوٹ: یہ رجال الغیب وغیرہ اولیاء اللہ ہیں اس کی تفصیل کے لئے فقیر کی کتاب "جامع الکمال فی الاحوال الابدال" کا مطالعہ فرمائیے۔ اویسی غفرلہٗ

اعتصام دعائے حزب البحر شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ

ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت نازل کرلی ہے

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ

کہ تم میں جو کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنور

مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَ

جائے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لئے کہ مجرموں کا

الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

راستہ ظاہر ہوجائے ۔ تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ

تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ تم فرماؤ میں تمہاری خواہش پر

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ

نہیں چلتا یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں۔ پھر تم پر

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

غم کے بعد چین کی نیند اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی۔ اللہ پر بے جا گمان

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان۔ کہتے کیا اس کام

الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے۔ تم فرمادو کہ

مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ

اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ اپنے دلوں میں چھپاتے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں ہمارا کچھ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ تم فرما دو کہ

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ

اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ

لکھا جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے۔ اور

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ

اس لئے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ

تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے۔ اور اللہ دلوں کی بات

الصُّدُوْرِ ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ

جانتا ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور

الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

اللہ کے فضل پر رضا چاہتے اس کی علامت ان کے

مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت

التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ

میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی

اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل

الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جلیں، اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا [1]

اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

---

[1] پ ۲۶ الفتح آخری آیت ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

نوٹ:۔ یہ دو آیتیں یعنی "ثم انزل" اور "محمد رسول اللہ" کے بیشمار خواص ہیں اور یہ آیت قطب اسلئے ہے کہ اس میں تمام اٹھائیس حروف موجود ہیں

مندرجہ ذیل حروفِ تہجی ایک سانس میں پڑھنے چاہئیں!

بحق:۔ آ با تا ثا جا حا خا دا ذا را
زا سا شا صا ضا طا ظا
عا غا فا قا کا لا ما نا وا
ھا ءا یا ے

نوٹ:۔ ہندو پاک کے قارئین اپنے ملک کے طریقہ پر پڑھیں مثلاً:۔

الف ب ت ث ج ح خ د ذ ر
ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف
ق ك ل م ن و ه ء ي

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا
يَارَبِّ (۳ بار)

ل اس کے ہر حرف اسمائے الٰہیہ کا مخفف ہیں!

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۝

اور آپ کی آل و اصحاب پر صلوٰۃ اور برکت اور بہت بہت سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۝

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگار عالم کے لئے ہیں

نوٹ:۔ یہاں مصنف یعنی حضرت شیخ شاذلی قدس سرہٗ کا تصور دل میں لانا چاہیئے کہ درمیانہ قد مبارک، گندمی رنگ اور گول دستار شریف۔

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَآ اَللّٰهُ[ع] يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار اے کرم کرنے والے

ع یا اَللّٰہُ سات بار یا تین بار پڑھیں۔ اویسی غفرلہٗ

ا؎ کلمہ علمک جو حقیقت میں خلاصۂ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں کود پڑنے کے وقت فرمایا تھا۔

يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ ۱؎ حَسْبِيْ فَنِعْمَ

بندہ پر اور دانا اسرار تو ہی رب میرا ہے اور علم تیرا کافی ہے مجھ کو بس اچھا

الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ

رب اور اچھا کفایت کرنے والا میرا مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور

مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ

تو ہی ہے غالب مہربان۔ اے خدا

اِنَّا نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

مانگتے ہیں ہم تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور

وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ

بولنے میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں گمانوں میں

حسبی عن سوف علمہ کالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (اویسی غفرلہٗ)

۱؎ دعائے حزب البحر کے نسخوں میں بعض جگہ معمولی اختلاف ہے تو کوئی حرج نہیں، مقصد سب کا ایک ہے۔ فقیر تمام نسخوں کے اختلاف سے ہٹ کر صرف امام طریقت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی قدس سرہٗ کے نسخہ کے اختلافی نوٹ عرض کر دیتا ہے کہ وہ اختلاف اگرچہ غلطی ہے لیکن چونکہ آپ حزب البحر کے کامل عامل تھے۔ اس لئے اگر کوئی اُن کے الفاظ کے مطابق پڑھے گا تو بھی غلط نہیں ہے۔ اویسی غفرلہٗ

الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

اور شکوک سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

کو دیکھنے پوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ (۳ بار)

گئے ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت۔

اس جگہ پہنچنے پر تین بار کلمہ کی انگلی سے آسمان کی طرف
اشارہ کرے اور مقصد دل میں لائے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا

روگ ہے، نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مگر فریب

فَثَبِّتْنَا[1] (۳ بار) وَانْصُرْنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ ۝ (۳ بار)

پس ثابت رکھ ہم کو۔ اور غالب کر ہم کو تمام مخلوق اور تابعدار کر

---

[1] نسخہ گولڑہ شریف میں فَثَبِّتْنَا کے بعد یوں ہے عَلٰى اُمُوْرِ الشَّرِيْعَةِ

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

ہمارے لئے اس دریا کو (جب لفظ ہٰذا زبان پر آئے تو مقصد دل میں لائے) جیسا کہ تُونے

الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

تابعدار کیا اس دریا کو موسیٰ کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تُونے

النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیم کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تُونے

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں کو اور لوہے کو داوٗد کے لئے اُن پر سلام

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ

اور تُونے تابعدار کیا ہوا کو اور دیووں کو اور جنوں کو

وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا

آدمیوں کو سلیمان کے لئے اُن پر سلام ہو اور تابعدار کر تو ہمارے لئے ہر دریا کو

كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ

کہ وہ تیرے لئے ہے زمین میں اور آسمان میں اور ملک میں اور ملکوت میں

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ

اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تو تابعدار بنا ہمارے لئے ہر

لنا کُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ

ہر چیز کو لے کر اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اس کی طرف تم پھر

وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ

جاؤ گے با برکت ان حروف مقطعات کے، ہم کو غالب کر بیشک تو ہے

خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ○ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○

بہترین مدد کرنے والوں اور کھول ہمارے لئے بے شک تو ہے بہترین کھولنے

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ○ وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ

والوں کا اور بخش ہمارے لئے بے شک تو ہے بہترین بخشش کرنے والوں کا

خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ○

اور رحم کر ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنے والوں کا ہے اور روزی دے ہم کو

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ○ وَاھْدِنَا

پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والا ہے اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی

لے یہ کلمہ تین بار کہے اور مٹھی بند کرے اس طرح کٓ پر چھوٹی انگلی بند کرے د پر اس کے ساتھ والی ی پر درمیانی ع پر کلمہ شہادت کی انگلی ص پر انگوٹھا دوسری کٓھٰیٰعٓصٓ پر انگلیاں اسی ترتیب سے کھولنا شروع کرے۔ چھوٹی انگلی پہلے انگوٹھے تک تیسری کٓھٰیٰعٓصٓ پر پہلی کٓھٰیٰعٓصٓ کی ترتیب پر بند کرے پھر اُنْصُرْنَا، اَلنَّاصِرِیْنَ پر چھوٹی انگلی فَاتِحِیْنَ پر دوسری الغافرین پر تیسری اَلرَّاحِمِیْنَ پر چوتھی اَلرَّازِقِیْنَ پر انگوٹھا کھولے۔

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا

کرنے والوں کا ہے اور ہدایت کر ہم کو اور نجات دے ہم کو قوم ظالموں سے اور عطا کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي

اپنے پاس سے بوٹے پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری والست میں

عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

اُس کو ہم پر خزانوں سے اپنی رحمت کے

يَاوَهَّابُ (۷ بار) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

اور اُٹھا ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

بزرگی کا۔ ساتھ سلامتی اور آرام کے ہمارے دین اور دُنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور آخرت میں بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

اے اللہ آسان کر ہمارے واسطے کام ہمارے ساتھ راحت کے ہمارے دلوں

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا

کے لئے اور جسموں کے لئے اور سلامتی اور آرام ہمارے دین میں

وَ دُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

اور ہماری دنیا میں اور ہو ہمارے لئے ساتھی ہمارے سفر میں اور خبرگیری کرنے

فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (تین بار)

والا ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال مونہوں پر ہمارے دشمنوں کے تین بار

یہاں غلبہ کے ارادہ سے دایاں ہاتھ زمین پر مارے۔

وَ مْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (تین بار) فَلَا

اور بدل ڈال اُن کو ان کی جگہ (یہاں غلبہ کے ارادہ پر بایاں ہاتھ زمین پر مارے)

يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَ

پس نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم

لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

چاہیں تو پردہ ڈال دیں ہم اُن کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

راستے کو پھر کہ ان سے دیکھیں اور جو ہم چاہیں تو بدل

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

ڈالیں ہم اُن کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گزرنے کی اور نہ

يَرْجِعُوْنَ [1] يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ [2] وَالْقُرْاٰنِ

پھرا دیں۔ یٰس یٰس یٰس قسم ہے قرآن

الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ

حکمت والے کی تحقیق کہ تو البتہ رسولوں سے ہے اوپر راہ سیدھی کے

مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

اُتارا ہوا زبردست رحم والے کا کہ تو ڈراوے اُن لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا اُن کے

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ

باپ داداؤں نے سو وہ خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق سچ ہوئی

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

بات اُنھوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

لائے، تحقیق ہم نے ڈالے ہیں اُن لوگوں کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اونچا کر رہے ہیں اور بنائی ہم نے ان کے سامنے

---

[1] یہاں آیات کے اختتام تک منہ آسمان کی طرف رکھے۔

[2] حضرت مولانا محمد قاسم مشوری شریف ضلع لاڑکانہ سندھ کے نسخہ میں یٰس پر صلی اللہ علیہ وسلم مرقوم ہے (اویسی غفرلہٗ)

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار پھر

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ[ع] الْوُجُوْهُ ۳ بار

ڈھانکا ہم نے اُن کو سو اُن کو نہیں سُوجھتا۔ بدرو ہو جائے مُنہ

تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی چار اُنگلیاں بند کر کے غلبہ کے ارادہ سے زمین پر مارے، اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے!

وَعَنَتِ[ع] الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ قَدْ خَابَ

اور رنج آلودہ ہو جائے مُنہ (تین بار بائیں پر پڑھے) واسطے زندہ سب کے تھامنے والے

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ

کے اور البتہ زیاں کار ہوا وہ جس نے اٹھایا بے انصافی جاری کئے

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

دو دریا کہ ملتے ہوئے چلتے ہیں درمیان میں اُن کے دونوں کے پردہ ہے

حٰمٓ آگے حٰمٓ پیچھے حٰمٓ دائیں حٰمٓ بائیں

کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں۔

ع مصنف مرحوم کی قراۃ میں السین ۱۲=۱۲=۱۲ ع یہاں دائیں ہاتھ کو کھول کر اس پہ پھونکے گویا کوئی شے اڑا رہا ہے۔ ے عامل جب اسماء اور آیات جلالی پڑھتا ہے وہ اتنے ہی کلمات جلالیہ پڑھتا ہے تاکہ نفس اس سے اثر پذیر نہ ہو۔

حٰمٓ اوپر حٰمٓ نیچے حٰمٓ

حٰمٓ الْاُمُوْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا

ثابت ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر اُن کو

یُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ

مدد نہیں۔ اُتارنا کتاب کا خدا سے جو زبردست خبردار

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

بخشنے والا گناہ کا۔ اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط

سخت مدد دینے والا بڑا احسان والا نہیں ہے کوئی

اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ

معبود سوائے اُس کے اُسی کی طرف پھر جانا اللہ کا نام بابرکت ہے۔ دروازہ

حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ[1] (داہنے ہاتھ پر)

دیواریں ہماری یاسین ہے چھت ہماری کھیعص!

---

[1] یہاں پر ایک ایک حرف کے سرے پر انگلی بند کرے۔

كِفَايَتُنَا حٰمٓ[1] ٢ عٓسٓقٓ ٢ (بائیں ہاتھ پر) حِمَايَتُنَا

کفایت کرنے والا ہمارا حم عسق ہے۔ حمایت کرنے والا ہمارا

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

پس قریب ہے کہ کفایت کرے گا تجھ کو ان سے خدا اور وہ سننے والا دانا ہے

سِتْرُ[2] الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ

پردہ عرش کا ہے لٹکایا گیا ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا

دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت سا کوئی

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ

لوح مقدس میں محفوظ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہم سب کا نگہبان ہے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ٣ بار اِنَّ وَلِيِّ يَ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور وہ تمام رحم کرنے والوں سے بڑا رحیم ہے (۳ بار) بیشک میرا ولی اللہ ہے وہ

---

[1] یہاں پر ہر حرف پر انگلی کھول دے۔ [2] اس سے عرش کا نور ہے۔

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۝ سات بار حَسْبِيَ

جس نے قرآن نازل کیا اور نیک بندوں کا والی ہے۔ مجھے اللہ

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

تعالیٰ کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس پر میں نے توکل کیا اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط (۳ بار) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد جس کے نام سے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

ضرر نہ پہنچا سکے نہ زمین اور نہ آسمانوں

فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط ۳ بار وَلَا حَوْلَ

میں اور وہ اللہ سننے والا اور بڑا علم رکھنے والا ہے ہمارے پاس نہ روحانی نہ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۝ ۳ بار

جسمانی قوت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ بلند اور عظیم ہے۔

تمام شد حزب البحر

اختتام حزب البحر

يَا اَللهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ (۳بار) اَكْسِنِيْ

اے اللہ اے نور اے حق اے مبین مجھے پہنا

مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ

اپنے نور سے اور ہمیں علم دے اپنے علم سے اور ہمیں

عَنْكَ وَاسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ وَ

اپنی طرف سے فہم دے اور ہمیں اپنی طرف سے سنا اور اپنی معرفت

اَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ

دے اپنے فضل سے اور اپنے شہود پر مجھے قائم فرما اور اپنی طرف مجھے

اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

راستہ عطا فرما اور مجھ پر آسان فرما اپنے فضل سے بے شک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

شے پر قادر ہے۔ اے سمیع اے علیم اے حلیم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ

اے برتر اے عظیم میری دعا قبول کر اپنے خصوصی

لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ (اس جگہ ہر
لطف کے ساتھ اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول
ایک آمین پر انگلی سبابہ کھڑی کر کے دایاں ہاتھ زمین پر
مارے تین بار۔)
اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ
فرما۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ مخلوق
شَرِّ مَا خَلَقَ ○ (۳ بار) يَا عَظِيْمَ السُّلْطٰنِ يَا قَدِيْمَ
کے شر سے اے عظیم الشان والے بادشاہ اے قدیم احسان
الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ
والے۔ اے دائمی نعمتوں والے اے فراخ رزق والے
يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا (۷ بار) يَا دَافِعَ الْبَلَايَا (۷ بار)
اے وسیع عطاؤں والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے۔
يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَآئِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ
اے حاضر اے وہ ذات جو غائب نہیں اے تکالیف کے وقت موجود
الشَّدَآئِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ
ذات۔ اے پوشیدہ لطف اے عمدہ صنعت والے

الصَّنعَ یَا حَلِیمًا لَّا یَعجَلُ اِقضِ حَاجَتِی

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا میری حاجت پوری

بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ○ اَللّٰھُمَّ

فرما اپنی رحمت سے اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑے رحیم۔ اللہ بیشک

اِنِّی اَعُوذُبِکَ بِاِسمِکَ المَخزُونِ المَکنُونِ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری جو محفوظ و مخفی ہے۔

السَّلَامِ المُنَزَّلِ القُدُّوسِ المُقَدَّسِ لمُطَھَّرِ

سلامتی والا پاک پاک کیا ہوا پاکیزہ پاک اے دہر

الطَّاھِرِ یَا دَھرُ یَا دَیھُورُ یَا دَیھَارُ یَا اَزَلُ

والے۔ اے بڑے اے بہت ہی زیادہ دہر والے اے ازل

یَا اَبَدُ یَا مَن لَّم یَلِد وَلَم یُولَد وَلَم

والے اے ابد والے یا وہ جو نہیں جنا گیا ہے اور اس کا

یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا مَن لَّم یَزَل یَا

کوئی کفو نہیں وہ اکیلا ہے اے وہ جو ہمیشہ

مَن لَّا یَزَالُ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا مَن لَّا اِلٰہَ

اے وہ جو ہمیشہ رہے گا اے وہ اے وہ اے وہ اے وہ جس کے

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ

سوا کوئی معبود نہیں اے وہ کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اے وہ جو ہمیشہ سے

يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ وَيَا كَائِنُ

تھا اور ہمیشہ سے ہے اے راحت دینے والے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا اور اے وہ کہ جو

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيًا أَشَرُ إِهْيًا أَذُونِي

ہر شے کے بعد ہے۔ اے وہ ازلی جسے زوال نہیں

أَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْأُمُورِ

اے وہ جسے فنا نہیں اے وہ سختیاں دور کرنے والے تو اپنے

سُبْحَانَكَ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ

حلم پر پاک ہے پاک ہے اپنے علم کے بعد

سُبْحَانَكَ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

پاک ہے تو قدرت کے باوجود معاف کرنے پر

ع یہ چاروں اسماء عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں اور مشائخ کے ورد میں داخل ہیں تفسیر دُرِ منثور میں حضرت شیخ جلال الدین سیوطی قدس سرہٗ نے بروایت حضرت اعمش محدث رحمۃ اللہ علیہ نقل کیا ہے۔ أَشَرُ إِهْيًا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ جن کے معنیٰ ازلی اور ابدی کے ہیں اور صفتِ الٰہیہ سے ہیں۔ اشر اھیًا کے الف و زبر اور اِھیًا کے الف کو زیر پڑھا گیا ہے۔ ع نسخہ قدیم کے اختتام میں مُجَلِّیَ یعنی بلا تشدید لام کے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط

پس اگر پیٹھ پھیریں تو تم فرماؤ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ اس کی

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

مثل کوئی شے نہیں اور وہ سننے والا اور علم رکھنے والا ہے اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج اور سلام اور برکت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

پر اور اُن کی اولاد پر جیسے تُو نے درود وسلام بھیجا اور برکت فرمائی

بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اور رحمت فرمائی ابراہیم اور ابراہیم کی اولاد پر تمام

اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

جہانوں میں بے شک تو سراہا گیا بزرگ ہے تیری

مَّجِيْدٌ ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

رحمت کے ساتھ، تو سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحیم ہے۔

درود شریف حاضری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ

اے باری تعالیٰ درود بھیج اوپر سردار ہمارے کے جو محمد ہیں، عمدہ

الْعِنَایَۃِ کَنْزِ الْھِدَایَۃِ اِمَامُ الْحَضْرَۃِ

عنایت رب کی خزانے ہدایت کے پیشوا طالبان درگاہ رب کے

اَمِیْنِ الْمَمْلُکَۃِ طِرَازِ الْحُلَلِ نَاصِرِ

امانت بادشاہت کے نقش لباسوں رسالت کے مدد

الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِیْقَۃِ بُرْھَانِ الْحَقِیْقَۃِ

دینے والے ملتوں کے بادشاہ طریقت کے دلیل حقیقت کے

زَیْنِ الْقِیَامَۃِ شَمْسِ الشَّرِیْعَۃِ شَفِیْعِ

خوبی قیامت کے آفتاب شریعت کے شفاعت کرنے والے اُمتوں

الْاُمَمِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ سِرَاجِ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُ

کے بیچ دن قیامت کے چراغ اہلِ جہان کے خدا عصمت دینے

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

والا ہے ان کا اور جبرائیلؑ کا خادم ہے ان کا اور براق سواری کیا گیا ہے

مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

ان کا اور معراج سفر ہی ان کا اور سدرۃ المنتھٰی کہ ساتویں آسمان

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ

پر ہے اور مرتبہ قاب قوسین او ادنیٰ کا جو مراد کمال الٰہی قرب ہے۔

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ

مطلب ان کا اور مطلوب مقصود ہے ان کا اور مقصود موجود ہے

وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّهٗ شَمْسُ

ان کا اور موجود معبود ہے ان کا اور معبود رب ہے اُن کا آفتاب

الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى نُوْرُ الْهُدٰى اِمَامُ

چاشت گاہ کے اور چاند اندھیری رات کے نور ہدایت کے پیشوا

الْمُتَّقِيْنَ اَصْفَى الْاَصْفِيَاءِ مُحَمَّدُنِ الْمُصْطَفٰى

پرہیزگاروں کے دوست سبھی برگزیدوں کے یعنی محمد

قِبْلَةُ الْعَارِفِيْنَ وَكَعْبَةُ الطَّآئِفِيْنَ سَيِّدُ

برگزیدہ قبلہ عارفوں کے اور کعبہ طواف کرنے والوں

الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَشَفِيْعُ

کے، سردار رسولوں کے اور خاتم نبیوں کے اور شفاعت

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسُ الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةُ

کرنے والے گناہگاروں کے الفت کرنے والے غریبوں کے راحت

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِيْنَ مُصَاحِبُ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کی مصاحب نزدیکوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ شَمْسُ الْعَارِفِيْنَ قِبْلَةُ

آفتاب عارفوں کے قبلہ اخلاص مندوں

الْمُخْلِصِيْنَ سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ

کے چراغ سالکوں کے دوست فقیروں کے

وَالْمَسٰكِيْنَ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ

اور مسکینوں کے سردار جن اور انسان کے نبی حرمین

وَ اِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتُنَا فِى الدَّارَيْنِ

کے اور پیشوا دونوں قبلوں کے اور وسیلے ہمارے بیچ دونوں جہانوں

مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کے دوست رکھے گئے پروردگار عالم کے اور درود بھیج اوپر آل ان کی

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ

اور اصحاب اُنکے اور ازواج اُنکی اور ذریات اُنکی اور اہل بیت پر ان کے اور خدمت

وَاَحِبَّآئِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

کرنے والے پر اُنکے اور دوستوں پر اُنکے اور کُنبے پر اُنکے اور عزت پر اُنکی اور برکت دے اور سلام

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور مقرب فرشتوں کے اور اوپر بندوں اللہ کے

الصَّالِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

جو نیک ہیں اور اوپر اہل بندگی تیرے کے تمام کے ساتھ رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تیری اے بہت رحم کرنے والے رحمت کرنیوالوں کے ۔

اسناد درُود مستغاث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اجازت اس درود شریف کی استاد کامل عامل سے حاصل کی میں نے اور بارہا بیچ تجربہ کے لایا میں نے اور ترتیب زکوٰۃ دینی اس درود شریف کی اس پر ہے کہ طالب لباس اپنے کو خوشبو لگا کر مسجد میں معتکف بیٹھ کر باوضو اور مُنہ میں کچھ الائچی یا قرنفل چاب کر ادب اور خضوع اور خشوع سے باروزہ ہو کر پڑھنا درود شریف شروع کرے اور دن شروع کرنے کا روز جمُعہ ہے۔ ہر روزمرّہ بحسب ہمّت اپنی کے، وظیفہ مقرر کرے تاکہ چند روز میں شمار پڑھنے درود شریف کا ہزار تمام ہووے اور بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے واسطے ہر مشکل اوّل کے تین بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو جائے گی۔

اور اگر واسطے فراخیٔ رزق کے اور وسعت رزق کے تین رات ساتھ حضورِ دل کے تمام رات درود شریف کا ورد کرے بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے وسعت رزق کی ہو جائے گی اور

دوستی کے اور یا واسطے رنجش مٹانے، دوست رنجیدہ دل ہوئے کے پڑھے تو مقصود بفضلِ الٰہی حاصل ہوگا اور ایسا ہی واسطے کارِ خیر کے اگر اس درود شریف کا وِرد کرے بفضلِ الٰہی مراد اپنی کو حاصل کرے گا اور ہر نیّت سے کہ پڑھے ایک رات جامہ پاک خوشبودار پہن کے مُنھ طرف قبلہ کی کر کے پانچ بار پڑھے اور دُعا مانگے البتہ مقصد حاصل ہوگا اگر کوئی سرکشی کرتا ہو تو بیچ شب جمُعہ کے غسل کرے اور جامہ نیا پہن کر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کے طرف اس سرکش کی دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور فرمانبردار ہوگا۔ اگر اس درود شریف کو پڑھ کر طعام پر دم کرے اس طعام میں ہر نوع سے برکت پیدا ہوگی اور اگر جنگل میں پیاس کا غلبہ ہو، بخلوصِ نیت اس درود شریف کو پڑھے، بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے پانی فی الفور پیدا ہوگا اور بیچ ہر جگہ کے عاجز اور درماندہ ہوئے، بشرائط پاکیزگی اور پرہیزگاری کے خالص نیّت سے پڑھے سبھی نوع کی مشکلات حل ہوں گی اور جنگل میں اگر راہ گمُ ہو گیا ہو تو ایک بار پڑھے راہ ملے گی۔ اور اگر وقتِ سواری کشتی کے پڑھ کر چاروں طرف دم کرے وہ بادِ طوفان اور تمام آفتوں سے امن وامان کنارے پہنچے گی۔

اگر قحط سالی ہو تو ہر روز تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے

خدا تعالیٰ کرم وفضل سے اپنی بارانِ رحمت نازل کرے گا۔ اور اگر کوئی زیارت جمال یا کمال بے مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان میں رکھتا ہو تو متواتر تین رات لباس نیا خوشبودار پہن کر باادب عجز و نیاز سے بدھ، جمعرات اور جمعہ ان تین دنوں کی راتوں کے بیچ تمام رات بیدار ہوکر درود شریف میں مشغول رہے انشاء اللہ تعالیٰ دیدارِ نُور بار ذات اشرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہووے گا اور واسطے ورد کرنے کے مکان پاکیزہ لازم ہے خواہ مسجد میں ہو خواہ جنگل میں اور اس درود شریف میں بہت بزرگانِ بادیانت اور تقویٰ فیضیاب ہوئے ہیں۔ اور ہمیشہ کا وِرد ایک بار نمازِ فجر کے بعد اور ایک بار بعد نمازِ عشاء کے مقرر کرے ہر نوع سے فضل اور برکت شاملِ حال پڑھنے والے کے ہوگا۔

اور اگر کوئی مرضِ لا علاج ہو تو ہر روز طعام پکا کر فاتحہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گزران کرے درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو ہر روز پلایا کرے بفضلِ الٰہی شفا حاصل ہوگی۔ اور اگر کوئی دشمنی اور حسد اور بغض اور کینہ رکھتا ہو تو درود شریف کو پڑھ کر اس کی طرف دم کرے اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگے، خدا تعالیٰ اس کا دل حسد اور بغض سے پاک کر دیتا ہے اور فوائدِ درود شریف کے بے حد و بے حساب ہیں۔

یادرکھنا چاہیئے

کہ تمام وظائف کا اثر ظاہر ہونے کے لئے سچ بولنا اور حلال کھانا اور پابندی جملہ امورِ شریعت اور گناہوں سے بچنا لازم ہے اور حضور قلب وخشیت اور اعتقاد درست ضروری ہے، اس کے بغیر اثر چاہنا مشکل ہے۔

درودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ

سب تعریفیں اللہ (جل وعلا) جس نے اپنے محبوب جناب مصطفٰے

الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نبیوں کو زینت

عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ

دی اور اپنے برگزیدہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کی بعثت) سے مومنوں

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

پر احسان فرمایا۔ درود وسلام ہو اسکے رسول جناب محمدؐ پر جو خلق میں بہترین ہیں (نیز) جنہیں

اَلْمُسَیَّرُ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ

عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک سیر

الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ

کرایا گیا۔ سب تعریف اللہ ہی کی ہے گزشتہ پر اور سب

لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

تعریف اللہ کی بقیہ چیزوں پر اور درود وسلام ہو اس کے رسول

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ

جناب محمدؐ پر جو بہترین خلق ہیں۔ یا رسول اللہ اس

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

عاجز نے جناب کی تعریف کی۔ اللہ کی رحمت ہو نبی اُمّی پر آپ

خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَارِثُ

وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود وسلام ہو آپ پر یا رسول اللہ، نبیوں کے

الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْوَحْیِ اَحْمَدُ

وارث پیغمبر وحی والے جناب احمد جو اللہ تعالیٰ

شَفِيعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کی بارگاہ میں شفیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ ہیں۔

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ اور

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ صَلٰوتُ

اللہ تعالےٰ اپنے حکم پر غالب ہے اے زندہ (مولا) اے قائم رکھنے

اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدًا

والے (آقا) اللہ کی رحمت اور سلام ہمیشہ حضور نبی کریم جناب محمد مصطفےٰ پر

اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ یَااَحْمَدُ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہو۔ یارسول اللہ میری فریاد رسی اور مدد فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کی بارگاہ کی طرف جناب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔ یارسول اللہ

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ

جناب پر درود و سلام ہو۔ رسول کریم دونوں جہانوں

وَالثَّقَلَیْنِ وَالْفَرِیْقَیْنِ۔ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ

جنوں اور انسانوں اور دونوں فریقوں کے سردار ہیں پرہیزگاروں کے امام

شَفِیۡعُ الۡاُمَمِ فِی الدَّارَیۡنِ مَطۡلُوۡبُہٗ وَ

اُمتوں کی شفاعت کرنے والے ہیں دونوں جہانوں میں آپ کی مطلوب

مَقۡصُوۡدُہٗ قَابَ قَوۡسَیۡنِ اَوۡ اَدۡنیٰ جَدُّ

ومقصود منزل قاب قاسین اَوۡ اَدۡنیٰ (یعنی انتہائی قرب) ہے۔

الۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ مَحۡبُوۡبُ رَبِّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ

حضرت حسن اور حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے نانا دونوں مشرقوں اور

وَالۡمَغۡرِبَیۡنِ الۡمُتَجَلِّیۡ بِتَجَلِّیَتَیۡنِ الَّذِیۡ

دونوں مغربوں کے خدا کے محبوب دو تجلیوں سے منور جنہیں رب

قَالَ لَہٗ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ یَا نُوۡرُ نُوۡرِیۡ وَ

واحد و یکتا نے فرمایا اے نور تو میرا نور ہے اور

یَا سِرَّ سِرِّیۡ وَ یَا خَزَآئِنُ مَعۡرِفَتِیۡ اِفۡتَدَیۡتُ

اے بھید تو میرا بھید ہے اور اے میری پہچان کے خزانوں کے حامل و امین میں

مُلۡکِیۡ عَلَیۡکَ یَا مُحَمَّدُ مِنۡ لَّدُنِّ

نے اپنا ملک تجھ پر فدا کر دیا، اے محمد (مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا) عرش

الۡعَرۡشِ اِلٰی تَحۡتِ الۡاَرۡضِ کُلُّھُمۡ

سے زیر فرش تک ان میں تمام (افراد)

يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَ اَنَا اَطْلُبُ رِضَآءَكَ

میری رضا طلب کرتے ہیں اور (خود) میں تیری رضا چاہتا

يَا مُحَمَّدُ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

ہوں اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت بڑے مشکل کشا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

(بابِ رحمت وشفاعت) کھولنے والے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جنہیں وسیلہ بنایا جاتا ہے درود

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ

اور سلام ہو جناب پر یارسول اللہ برگزیدہ نبی (عظیم الشان) رسول

سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُّطَيِّبُ اللّٰهِ

سب جہانوں کے لئے آفتاب (سب کے) ممدوح اللہ تعالیٰ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

فضل سے پاک فرمانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى

ہیں یارسول اللہ! جناب پر درود وسلام ہو۔ بلند مرتبہ سردار

رَسُوْلُ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرِ

(عظیم الشان) رسول مشرق ومغرب کے نبی (خدا کی نعمتوں کو) تقسیم فرمانے والے

خَلْقِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں بہترین۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد چاہے گئے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِؐ۔

(یعنی وسیلہ بنائے گئے) یارسول اللہ جناب پر درود وسلام ہو۔ اللہ کے

اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

تمام بندوں سے اعلیٰ عظیم القدر رسول دونوں جہانوں کے مالک

خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

(سب پر) شفقت فرمانے والے اللہ کے فضل سے پاک فرمانیوالے فریاد چاہے گئے

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یا وسیلہ بنائے گئے (بارگاہِ حق میں۔ درود و سلام ہو جناب پر اے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔ اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ

اللہ کے رسول۔ پاک وصاف نبی (جلیل القدر) رسول مکہ

الْحَرَمَیْنِ نَاہِ طَاہِرُ اللّٰہِؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور مدینہ کے تاجور۔ بدی سے روکنے والے اللہ کے (فضل سے) پاک۔

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے۔ یارسول اللہ جناب پر درود

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدٰنَا رَسُوْلُ جَدُّ

سلام ہو۔ ہم کو ہدایت کی ایسے رسول نے جو

الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُّطَهَّرٌ

طیب حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے نانا اور اللہ کی

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

طرف بلانے والے ہیں۔ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ

یارسول اللہ جناب پر درود وسلام ہو۔ نبی

مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُّقْتَدٰی

مختار (پسندیدہ اور اختیار والے) جن کی رضا طلب کی جاتی ہے امام و پیغمبر جن کی

الْاَئِمَّۃِ الْمَهْدِیِّیْنَ هَادٍ مُّبِیْنُ اللّٰہِ

پیروی ہدایت کرنے والے امام کرتے ہیں (سب کے) ہادی اللہ (کے نور) کو ظاہر

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کرنیوالے۔ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدٰنَا

ہو جناب پر یارسول اللہ۔ راہ دکھائی ہمیں

رَسُولٌ مَّھْدِیٌّ مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ

رسولِ کریم نے جو گمراہی سے نکال کر ہدایت پر للنے والے ہیں خود ہدایت

مُّطِیْعُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ ط

پر ہیں اور اللہ کے مطیع و فرمانبردار انہیں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

ہے۔ درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مُّھْدِی الْاُمَّۃِ وَرَسُوْلٌ

ہمارے حبیب اُمّت کے ہدایت فرمانے والے رسول کریم ہیں اور

صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

برگزیدہ رسول ہیں جو اللہ تعالیٰ کی برہان ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا ہے درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ۔

اللّٰہِ ط مُحَمَّدٌ مُّحِبُّنَا اَحْمَدُ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ

جناب محمد مصطفیٰ ہم سے محبت فرمانے والے ہیں۔ جناب احمد

مَّرْضِیٌّ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

(صلی اللہ علیہ وسلم) پسندیدہ رسولِ کریم ہیں اور اللہ کے (سب سے بڑے) نائب ہیں۔ اللہ تعالیٰ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

کی بارگاہ کی طرف انہیں وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود و سلام ہو جناب

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ

پر یارسول اللہ۔ ہمارے رسول ہمیشہ کے لئے رسول طٰہٰ نبی (اللہ

نَبِیٌّ طٰہٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ

کے حکم پر) قائم رہنے والے اور رب کے ثناگو ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلیٰ حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

میں انہی کو وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ یارسول اللہ جناب پر

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ

درود و سلام ہو۔ ہمارے سردار رسول و نبی

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ نَاصِرُ کَلِیْمُ اللّٰہِ

جناب محمد رسول اللہ ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو (مخلوق کی) مدد فرمانے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ

والے ہیں اور اللہ سے کلام کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف انہیں سے

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ مُعِیْنُنَا

فریاد کی جاتی ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ ہمارے مددگار

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَکَشَّافُ
والا ہے عیبوں کا اور بخشنے والا ہے گناہوں کا اور کھولنے والا ہے

الْکُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
سختیوں کا اور نہیں ہو سکتا باز رہنا گناہوں سے اور نہیں قوت بندگی کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
سوا توفیق اللہ بلند مرتبہ بزرگ کے۔

آخر میں جو دُعا لکھی ہوئی ہے اُسے
ضرور پڑھیئے!

دُعا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ یَارَبِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ
الْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ
وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ سَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَ
هَادِیْنَا وَمَهْدِیْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ
شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّ بِرًّا وَّرِفْعَةً وَّ لَهَابَةً وَّتَعْظِیْمًا یَارَسُوْلَ
اللّٰهِ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ خُذْ بِیَدِیْ اَلْمَدَدْ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا عَرُوْسَ الْخَافِقَیْنِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ
یَا اَمِیْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا خَتْمَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا
رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَدَنِيُّ

کے پیشوا کوثر والے رسول مدینہ کے

مُّنِيْرُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

آقا، اللہ کے نور والے۔ فریاد چاہے گئے بارگاہِ حق تعالیٰ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

کی طرف جناب پر درود وسلام ہو یارسول اللہ

اللّٰهِ ؕ سِرَاجُ الْاَوْلِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

(حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ولیوں کے سورج رسول کریم میزان کے

الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيُّ قَرِيْبُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

مالک بطحا (مکہ معظمہ) والے آقا اللہ کے مقرب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

بارگاہ میں وسیلہ ہیں۔ درود وسلام ہو

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ

جناب پر یارسول اللہ۔ اصفیاء (برگزیدہ) لوگوں

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيُّ

کے لئے دلیل رسول کریم وحی والے قوم کے سردار عرب والے

يَتِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے (دُرِّ) یتیم۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں وسیلہ جلیلہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود و سلام ہو آپ پر یارسول اللہ

شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ مَّجْرَاهُ الْمَهْدِيّ قُرَيْشِيٌّ

ہمارے شفیع رسولِ کریم ہدایت جاری فرمانے والے قریشی (محبوب)

شَهِيْدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ (کی طرف سے سب کے گواہ۔ (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وسیلہ ہیں۔

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ درود و سلام ہو جناب پر یارسول

اللّٰهِ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اللہ پرہیزگاروں اور مومنوں کے پیشوا اور

زِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ

انبیاء (علیہم السلام) کی زینت رسولِ عظیم فقیروں پر

حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

شفقت فرمانے والے حجاز والے (آقا) اللہ تعالیٰ (کے غضب سے)

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

ڈرانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں درود و

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَتْمُ الْاَنْبِیَاءِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ نبیوں میں آخری

رَسُوْلٌ مَّاحِ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ

(جلیل القدر) رسول کفر و بدعت کو مٹانے والے حضرت محمّد

بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ فریاد چاہے گئے بارگاہِ حق

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کی طرف درود وسلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّحِیْمٌ

ہمارے راست گو (آقا) رسول (اللہ تعالیٰ کے) بھیجے ہوئے میانہ رو اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے (فضل سے) رحم فرمانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کیلئے ان سے فریاد کی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

جاتی ہے۔ درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُّسْتَغِیْثُ مُّقْتَصِدُ

ہمارے سردار رسولِ کریم (اللہ سے اُمت کے لئے) فریاد کرنیوالے میانہ رو

حَلِیْمُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ

اللہ تعالیٰ کے (کرم سے) حلم پرور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف ان سے فریاد کی

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

جاتی ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اللہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ

اے جن و بشر کے رسول آپ حق ہیں اور اللہ تعالیٰ کی

مُّنِیْبُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ

طرف رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کیلئے آپ سے فریاد کی جاتی

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ

ہے۔ درود اور سلام کا ہدیہ عرض ہے یارسول اللہ

وَاعِظُنَا رَسُوْلُ وَّ رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی اَوَّلُ

ہمیں وعظ فرمانے والے رسول کریم ہیں اور اس (خالق) کے برگزیدہ

حَبِیْبُ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ

رسول (خلقت اور درجے میں) اول اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

بارگاہ کی طرف فریادرس ہیں درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اللّٰہِ اَکْرَامُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

ہمارے بزرگ ترین رسول ہیں جو شریعت کے مالک آخر میں

اٰخِرٌ عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ

تشریف لانے والے اللہ کے معزز محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ کی طرف ان

اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

سے فریاد کی جاتی ہے درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ

پرہیزگاری والے عظیم الشان رسول صاحب طریقت بیمار دلوں اور

شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ

اور جسموں کیلئے حضور (کا ذکر) شفاء اللہ تعالیٰ کی (فضل سے سب سے زیادہ) فصیح

اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے لئے فریادرس ہیں درود وسلام ہو جناب پر

اللّٰہِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

یارسول اللہ ہم (غلام) جناب پر ایمان لائے آپ ہمارے نبی رسول کریم

اَلْحَقِيْقَةِ مُضَرِیٌّ بَشِيْرُ اللهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

حقیقت والے قریشی (یا اولاد مضر سے) اللہ تعالیٰ (کی آئندہ نعمتوں کی) بشارت

اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دینے والے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کو وسیلہ بنایا جاتا ہے درود وسلام ہو

يَارَسُوْلَ اللهِ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

جناب پر یارسول اللہ۔ نبیوں کے امام شاندار رسول (اللہ تعالیٰ اور سب کی

اَلْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

پہچان (کرانے) والے (حقیقت کی) دلیل۔ اللہ کی رحمت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کی طرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں درود وسلام ہو جناب

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ

پر یارسول اللہ۔ ہمارے بزرگ رسول کریم

صَاحِبُ الْجَنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللهِ ط

جنت کے مالک وشان کے اعتبار سے بالکل) ظاہر اللہ کے بنائے ہوئے کریم

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

جنہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَنَدُ
ہو جناب پر یارسول اللہ۔ خطاکاروں کے
اَلْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِغُ
سہارا رسول پاک جنت کے مالک دوزخ کے خالی کرنے والے
جَھَنَّمَ سُلْطَانُ تِہَامِیٌّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ
بادشاہ وادیٔ تہامہ والے اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے (اور دینے والے)
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ جلیلہ درود و
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہ فَقِیْھُنَا
سلام ہو جناب پر اے اللہ تعالیٰ کے (پیارے) رسول ہمارے صاحب فقر
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰہِ
عظیم الشان رسول پُل صراط (سے پار اُتارنے والے) (دینِ حق) پہنچانے والے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ وَلِیُّنَا
وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ۔ آپ ہمارے آقا

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيْلُ اللّٰہِؐ

(مددگار) عظیم الشان رسول شفاعت فرمانے والے پوشیدہ شانوں والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

خاص دوست۔ رب تعالٰی کی درگاہ کی طرف حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِؐ شَهِيْدُ عَوَامِّنَا

درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ۔ ہمارے عوام کے گواہ

رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِؐ

(جلیل القدر) رسول (عرب وعجم کے) تاجدار اللہ کے حکم سے آزاد کرانیوالے۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد چاہے گئے بارگاہِ حق تعالٰی کی طرف درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِؐ وَمِنَ النَّارِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ۔ اور ہمیں آگ سے

مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ

خلاصی دینے والے (پیارے) رسول محراب والے (خلقت کو) جمع کرنے

نَبِيُّ اللّٰہِؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

والے اللہ کے نبی۔ اللہ تعالٰی کی بارگاہ کی طرف فریاد چاہے گئے۔

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اَنْتَ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

جناب سب نبیوں صدیقوں ، شہیدوں

وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ

اور نیکو کاروں سے افضل ہیں۔ ہمارے محبوب

صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃُ اللّٰہِ

رسول کریم منبر والے خطیب اللہ کی رحمت ہیں۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ

وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ ہمیں بشارت دینے

صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ

والے پیارے رسول بیت اللہ والے اللہ کے کعبہ شریف کو آباد کرنیوالے۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ مکہ اور مدینہ کی ضروریات پوری

جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

فرمانیوالے جناب حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نانا پیارے رسول

قَابَ قَوْسَيْنِ حَبِيْبٌ وَّنَبِيٌّ عَظِيْمُ اللّٰهِ

قاب قوسین کی شان والے محبوب اور نبی اللہ کی دی ہوئی عظمت

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلُ

وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ ہمارے بزرگ ترین رسول

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيُّ اللّٰهِ

کریم معراج والے عالم اللہ کے (فضل سے) غنی و

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

بااقبال۔ اللہ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ (جلیلہ) درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ اٰخِرُ

وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ پیارے نبی آخری زمانے

اَلزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

والے جلیل الشان رسول اجتہاد والے (اللہ کے دشمنوں سے) بدلہ لینے

مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے اللہ کے عزت والے محبوب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

وسیلہ بنائے جاتے ہیں درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ

اور دین میں ہمارے سچے (آقا) رسول کریم قیامت والے

نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

راست گو اللہ کی بارگاہ میں شفاعت فرمانیوالے اللہ تعالیٰ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

کی بارگاہ میں وسیلہ درود وسلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ

یارسول اللہ۔ امت کے حق میں مقبول الشفاعت شفاعت سے ہماری

رَسُوْلٌ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحْتَرَمٌ نَبِیُّ اللّٰہِ

مدد فرمانیوالے پیارے رسول نبوت والے عزت واحترام والے اللہ کے نبی

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَنَبِيَّ الرَّحْمَةِ

ہو جناب پر یارسول اللہ ۔ اور نبئ رحمت

سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ

ہمارے سبقت لے جانے والے رسول دونوں جہان کے آقا شفقت فرمانے والے

رَءُوْفُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے مہربان بندے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ ۔

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اللّٰهِ ﷺ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا

جن وبشر کے برائیوں سے منع فرمانے والے ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ

پیارے رسول نعمت والے ہاشمی اللہ کے

اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

سراپا کرامت محبوب۔ وسیلہ بارگاہِ خداوندی کی طرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود و سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ

ہمیں رب تعالیٰ کی رحمت کا قرب بخشنے والے ہزار

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى

در ہزار درود و سلام ہو خدا کے برگزیدہ رسول

وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

اور پسندیدہ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وَاٰلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

وآلہٖ و اہلِ بیتہٖ و اصحابہٖ وسلّم۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِ نِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ

اے اللہ رحم فرما حضرت ابوبکر پرہیزگار پر اور جناب

النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ نِ الْوَفِيَّ

عمر نیک خصلت پر اور جناب عثمان پاک طینت پر اور جناب علی

اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ

سراپا وفا پر اللہ کے مرتضیٰ شیر پر رضی اللہ عنہم اور جنابہ سیدہ فاطمہ

بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

زہرا پر جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں۔

وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی وَعَائِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃَ

اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور شان والی عائشہ صدیقہ پر

الْعُلْیَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَیْنَ الشَّھِیْدَا

(رضی اللہ تعالیٰ عنہن) اور جناب حسن رضا پر اور جناب حسین مقبول شہید پر۔

الْمُجْتَبٰی وَالشُّھَدَآءَ الْکَرْبَلَآءِ وَعَمَّیْہِ

(رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرات شہدائے کربلا پر اور ان کے چچا

الشَّرِیْفَیْنِ الْحَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسَ رَضِیَ اللّٰہُ

مبارک حضرت حمزہ پر۔ اور حضرت عباس رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْھُمَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِیْدَ وَطَلْحَۃَ

تعالیٰ عنہما اور حضرت سعد اور حضرت سعید اور حضرت طلحہ

وَالزُّبَیْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ

اور حضرت زبیر اور حضرت عبدالرحمان بن عوف

وَّ اَبَا عُبَیْدَۃَ اِبْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَۃَ

اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح پر عشرہ

الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

مبشرین (دس جنت کی بشارت پانے والے) خاص صحابہ اور تمام صحابہ اور

وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى

تابعین اور خلفائے راشدین اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ یہ عاجز بندہ تجھ سے

اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَالِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

دعاگو ہے کہ اپنی رحمت سے اسے بخش دے اور اسکے والدین کو اور تمام

الْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مومن مردوں اور عورتوں کو اے سب سے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اے بار خدایا بخش مجھکو

وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ

اور بخشش کر واسطے استاد ہمارے کے اور واسطے مشائخ ہمارے کے اور واسطے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

ماں باپ اور واسطے تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور مسلمان مردوں اور مسلمان

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

عورتوں کے زندوں کو ان سے اور مردوں کو تحقیق تو ہی ہے

اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَيَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ

قبول کرنے والا دعاؤں کا اور بلند کرنیوالا درجوں کا

وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ

اور برلانے والا حاجتوں کا بسبب رحمت اپنی کی اے بہت مہربان سب

الرّٰحِمِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

مہربانوں سے ۔ پس نہیں کوئی لائق عبادت کے سوائے اللہ کے محمد رسول ہیں اللہ کے

اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہے نہیں کوئی

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک واسطے اس کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے اور رسول اسکے

وَرَسُوْلُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا

ہیں پاک ہے اللہ! اور سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

معبود سوا اللہ کے اور اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے اور نہیں ہے باز رہنا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ

گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت پر سوائے توفیق اور بلند مرتبہ اور بزرگ کے۔

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ لَآ اِلٰهَ

جو کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے وہی ہوا اور جو کہ نہیں چاہا نہ ہوئے گا نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

برحق سوا ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اور خاص اسی کیلئے ملک اور اسی کیلئے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

اسی کو ہے تعریف جلاتا ہے اور مارتا ہے زندہ ہے۔ نہیں مرتا

لَّا يَمُوْتُ دَآئِمٌ قَآئِمٌ اَبَدًا اَبَدًا

ہمیشہ ہونے والا ہے اور قائم ہے ہمیشہ سے ہمیشہ تک۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اُس کی تہہ میں ہے اور وہ ہے صاحب بزرگی اور بخشش کا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ

اے بارِ خدایا تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ فضل تیرے کے اس رائے کہ شریک

بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

کروں میں ساتھ تیری کسی چیز کو اور کہ جانتا ہوں میں اور طلب بخشش کی کرتا ہوں

اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّءْتُ مِنَ الْكُفْرِ

میں جیسے اس گناہ کی کہ نہیں جانتا میں اسکو توبہ کرتا ہوں اس سے اور بیزار ہوتا

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبُهْتَانِ

ہوں میں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَنْ اَقُوْلُ لَا

اور گناہوں سے کل سے اور اسلام لاتا ہوں اور یہ کہتا ہوں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ تعالیٰ کے محمد رسول ہیں اللہ کے (صلعم) طلب بخشش

اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

کی کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ رب اپنے سے ہر گناہ سے کہ کیا میں نے اسکو جان کر

اَوْ خَطَاً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

یا نہ جان کر یا پوشیدہ کر کر یا ظاہر کر کر اور توبہ کرتا ہوں طرف اللہ

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

کی گناہوں سے وہ گناہ کہ جان کر کیا میں نے اور اس گناہ سے کہ کیا میں نے نہ جان کر

الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبِ

مگر تحقیق تو اے اللہ جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا اور چھپانے

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَكَشَّافُ
والا ہے عیبوں کا اور بخشنے والا ہے گناہوں کا اور کھولنے والا ہے

الْكُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
سختیوں کا اور نہیں ہوسکتا باز رہنا گناہوں سے اور نہیں قوت بندگی کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
سوا توفیق اللہ بلند مرتبہ بزرگ کے۔

آخر میں جو دُعا لکھی ہوئی ہے اُسے
ضرور پڑھیئے !

دُعا شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَارَبِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ
الْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ
وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَ
هَادِيْنَا وَمَهْدِيْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ
شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّ بِرًّا وَّرِفْعَةً وَّ لَهَابَةً وَّتَعْظِيْمًا يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ خُذْ بِيَدِىْ اَلْمَدَدْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَاخَلِيْلَ اللّٰهِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا صَفِىَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا عَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ
يَا اَمِيْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَاخَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ يَا
رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِؕ

کے جو تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں اور بُراق والے اور پرچم

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں۔ بلاؤں اور وباؤں اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور پریشانیوں اور غموں کے دُور کرنے والے ہیں اُن کا نام لکھا ہوا ہے بلند ہے

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَيِّدِ

ذریعۂ شفاعت ہے کندہ ہے لوح اور قلم میں عرب

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

اور عجم کے سردار ہیں ان کا جسم مقدس ہے معطر ہے

مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۖ شَمْسِ

پاکیزہ ہے منور ہے بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ میں (وقت)

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

چاشت کے آفتاب ہیں اور اندھیری رات کے چاند ہیں، بلندی کے صدر نشیں

كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۖ جَمِيْلِ

ہیں ہدایت کے نور ہیں مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں، اچھی

الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ

خصلتوں والے اُمتوں کے سفارش کرنے والے ہیں اور جود و کرم کے مالک

وَالْكَرَمِ ۖ وَاللهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرَائِيْلُ

ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے اور جبریل اُن کے

خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ

خادم ہیں اور بُراق اُن کی سواری ہے اور معراج ان کا

سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ

سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قاب

قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وقوسین ان کا مطلوب اور مطلوب ان کا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور مقصود ان کا موجود ہے تمام رسولوں کے سردار ہیں۔

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

نبی آخر الزماں ہیں۔ گناہگاروں کی شفاعت

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ

کرنے والے ہیں غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

عاشقوں کیلئے راحت ہیں۔ مشتاقوں کی مراد ہیں۔ عارفوں کے لئے

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب ہدایت ہیں۔ سالکین کے لئے چراغ ہیں مقربین کے لئے

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ

شمع ہدایت ہیں فقراء اور غرباء اور مسکینوں کو چاہنے والے ہیں

سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

انس وجن کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں۔

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ

دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں قاب قوسین کے مالک ہیں۔

مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب اور

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

پیارے ہیں۔ امام حسن اور حسین کے نانا ہیں ہمارے آقا اور

الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

تمام انس و جن کے مولیٰ ہیں۔ ابو القاسم ان کی کنیت ہے نام محمد بن عبد اللہ ہے۔

نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللهِ يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا

مشتاق ہیں۔ ان پر درود بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھی

تَسْلِيْمًا

اور خوب سلام بھیجو ان سب پر۔

منظوم اردو ترجمہ

درودِ تاج

حمد، صلوٰۃ وسلام ودرود ونعم، ہوں محمّد پہ اے قادرِ ذوالکرم
تاج والے ہیں معراج والے ہیں وہ، اُن کا مرکب براق ان کا رحمت عَلَم
اُن سے خائف بلا، اُن سے غائب وبا، وہ علاجِ مرض وہ دوائے اَلَم
اسم مکتوب مرفوع مشفوع ہے، لوحِ پُرنُور پر نقشِ نازِ قلم
جسمِ اقدس معطّر مطہّر سہا، مہرِ صبحِ ازل یا چراغِ حرم
وہی شمس الضحیٰ، وہی بدر الدجیٰ، وہی صدرِ علیٰ ابرِ جود وکرم
وہی نورالہدیٰ وہی کہف الوریٰ، وہ جمیل الشیم وہ شفیع الامم
اُن کا عاصم خدا، اُن کا خادم ملک، اُن کا مرکب بُراق اُن کا اسرا سفر
منزلِ اعلیٰ ترین سدرۃ المنتہیٰ، قاب قوسین کے قرب سے بہرہ ور
شرحِ قوسین مطلوب ومقصودِ جانِ قلب مشتاق انوارِ عرشِ بریں
سیّد المرسلین، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبیں، رافع الاسفلین سے
رحمتِ عالمیں، راحتِ عاشقاں، فرحتِ شائقیں، نیّرِ عارفیں
رہبرِ سالکین، ہادیٔ مومنیں، خضرِ راہِ یقین، اوّلین آخریں
غمگسارِ یتیماں محبِّ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں!

سیّدِ انس وجاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں وہ حرم کے مکیں
ابنِ عبداللہ جدِّ حسنین، ابوالقاسم اہلِ صفا بالیقیں
ہیں حبیبِ خدا، ساری اُمّت فدا اُن کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب صلوٰۃ و سلام و درود اُن پہ اور اُن کی آل اور اصحابؓ پر

اصغر حسین خان نظیرؔ لدھیانوی

خواص درود تاج شریف

از شاہ عبد العزیز اعظم گڑھی

نمبر شمار	مقصد	ترکیب	تعداد
۱	زیارتِ نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام	عروجِ ماہ شب جمعہ پڑھ کر سو جائیں جامہ پاک خوشبو لگا کر	ہر شب تا گیارہ شب (۱۰۰۱ بار)
۲	صفائیٔ قلب	ہر روز بعد نماز صبح ۷ بار بعد نماز عصر ۳ بار بعد نماز عشاء ۳ بار	
۳	دفع سحر و آسیب و جن و شیاطین و وباء و فساد و چیچک و ہر مرض	پڑھ کر دم کریں	۱۱ بار
۴	حفاظت از دشمنان حاسدان و ظالم حاکمان و دفع رنج والم و افلاس	چالیس راتیں بعد نماز عشاء	۴۱ بار
۵	کشائش رزق	بعد از نماز صبح	۷ بار
۶	بانجھ عورت کے لئے	اکیس خرما پر سات بار پڑھ کر دم کر کے ایک خرما ہر روز کھلائے بعد فراغت طہارت از حیض اس کا شوہر اس سے جماع کرے۔	
۷	حب اور ہر مقصد میں کامیابی کیلئے	نصف شب کے بعد	۴۰ بار
۸	حفاظت حمل	حمل گرنے کا خطرہ ہو تو ۷ بار پانی پر دم کر کے پلائیں	

نوٹ: اختصاراً چند خواص عرض کئے گئے ہیں ورنہ درود شریف کے خواص بے حد ہیں۔

اولیاءِ کاملین اور درُود تاج شریف

حضرت پیر سید فیض علی شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ سجادہ نشین ماڑی شوق الٰہی ضلع بہاولنگر اپنے مطبوعہ درُود شریف میں چند مشائخ کاملین کے درُود تاج کے بارے میں تاثرات بیان فرماتے ہیں۔

۱۔ حضور خواجۂ خواجگان تقدس مآب برہانِ حقیقت سلطان العارفین خواجہ غریب نواز سید محمد معین الدین اجمیری رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے قرب کمال صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل کیا ہے۔

۲۔ تقدس مآب سید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی دہلوی ارشاد فرماتے ہیں اگر انسان کو کافی اشغال دنیاوی ہوں تو کم از کم تین ہزار سے تحفہ درُود شریف دن رات میں کم نہ کیا جائے۔

۳۔ پیرانِ پیر مخدومِ معظم محبوبِ سبحانی سید محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہ ارشاد فرماتے ہیں کہ طالبین مقربین دن رات میں کم از کم پانچ ہزار تحفہ درود شریف بہ پیش حضورِ انور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کریں اور فرماتے ہیں میں نے جو قرب کمال حاصل کیا صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا۔

۴۔ حضرت محدّثِ فضیلت درجت شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی قدس سرہ مشاہدات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے قرب کمال صرف درُود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا اور اب سارا جہاں میرے سامنے بمنزلہ آئینہ کے ہے اور رائی کے دانہ کے برابر میرے سامنے ہے۔

۵۔ حضور خواجہ سلطان العارفین فخرِ سادات کل امام الاولیاء مخدوم جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ اُچوی نقوی البخاری ارشاد فرماتے ہیں کم از کم تحفہ درود شریف دن رات میں بارہ ہزار روزانہ بہ پیش حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کرنا چاہیئے اس سے کم کمزوریٔ ایمان ثابت ہوگی۔

۶۔ سلطان العارفین مخدوم سید علی ہجویری عرف حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ لاہوری ارشاد فرماتے ہیں "جس قدر محبوب رب العالمین کی یاد کریں گے اس قدر دربارِ الٰہی سے انوار نازل ہوں گے۔ کم از کم طالبین دن رات میں تحفہ درُود شریف سات ہزار سے کم نہ کریں"۔

۷۔ حضور امام العارفین سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے قربِ کمال کو حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی مقرب ذریعہ ہے تو تحفہ درود شریف ہے۔

لہذا طالبین کو چاہیئے کہ جب دنیاوی اشغال سے فرصت پاویں کثرت سے درود شریف پڑھا کریں تاکہ قربِ حضورِ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام و قربِ درگاہِ الٰہی طالبین کو نصیب ہو۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی قرب کے لئے وظیفہ بہتر نہیں۔

طریقہ تلاوت دُرود تاج

بوقتِ صبح مسواک کر کے وضو تازہ کر کے قبل نماز یا بعد از نماز سات بار تا قیامِ زندگی ہمیشہ جاری رکھے۔

ایضاً جو شخص مقروض ہو، قیدی ہو یا کسی مصیبت میں مُبتلا ہو اس کے لئے اجازت ہے کہ وہ روزانہ دن رات میں ۸۲ یوم تک بطریقِ چلّہ پچھتر بار تلاوت روزمرّہ کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی برکت سے طالبین مقصود کو حاصل کریں گے، اس چلّہ کے بعد ہمیشہ مخلصین سات بار روزانہ نہار مُنہ تلاوت کرے۔

ضروری پرہیز

پیاز، لہسن، بدبودار کوئی چیز ہو استعمال کر کے نہ پڑھے، کیونکہ بدبودار چیزیں استعمال کرنے والے کا درود شریف قبول نہیں ہوتا۔

طریقۂ دوم برائے زیارت حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام

غسل کر کے خوشبو لگا کر سُرمہ آنکھوں میں ڈال کر مکان مصفّا کرے۔ اگر بتی سے خوشبو معطر کرے۔ ایک مسندِ مصفّا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بنائے اس کے پیچھے اپنے لئے مصلّیٰ بچھائے۔ اس پر بیٹھ کر صرف جمعہ کی شب کو پچھتّر بار درود شریف پڑھ کر سر بجانب قطب رکھ کر سو جائے، اس طرح سات جمعرات عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کو زیارت نصیب ہوگی۔ اس مکان میں کوئی بدبودار چیز نہ ہو۔ نہ وہاں سگریٹ ہو نہ حُقّہ۔ عمل کرنے والا اگر سگریٹ حُقّہ پیتا ہے اس کو زیارت نصیب نہ ہوگی۔

نوٹ:۔ ہر مرد عورت کے لئے اس کی اجازت ہے۔ دوبارہ اس کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ اس محبوب وظیفہ کو خوش نصیب طالبین پڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت ہر کسی کو نصیب کرے۔ آمین

سند درود تاج از شیخ شاذلی قدس سرہٗ

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواری رحمۃ اللہ علیہ

نے اپنی کتاب "صلوٰۃ والسلام" میں لکھا ہے کہ حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے درودِ تاج نبئ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں پیش کیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے لئے منظوری عطا فرمائیے کہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم شریف میں پڑھا دیا کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرما لیا۔ اس درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے۔ دیگر فضائل اور اس کے پڑھنے کے طریقے عام شائع شدہ ہیں۔

الحمد للہ فقیر اویسی غفرلہٗ مدینہ طیبہ سے واپسی کے بعد چند نشستوں میں حزبُ البحر شریف کی ترتیب و تحقیق ۱۱ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ شب بدھ بعد نماز عشاء فارغ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو صالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہٗ

بہاولپور، پاکستان

۱۱ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ شب چہارشنبہ بعد صلوٰۃ العشاء

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاکَ بَبِیکَ فَسِیکْ فِیکَ کَفَاکْ رُبُّکَ
کَمْ یَکْفِیکَ وَاکِفْتاً کِفْ کَافُہَا کُکْ مِیْنٍ
کَانَ مِنْ کَلِکَ تَکَرُّ کَرَّ کَکَرِّ الْکَرِّ فِیکَ بَدِیْ
تَحَکِّیْ مُشْکُ شَکَتٍ کَلْکُ لُکٍ کَلْکُ
کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا
کَوْکَبًا کُنْتَ تَحَکِّیْ کَوْکَبَ الْفَلَکْ

NOT FOR SALE

فی سبیل اللہ

وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ

والا ہے عیبوں کا اور بخشنے والا ہے گناہوں کا اور کھولنے والا ہے

الْكُرُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سختیوں کا اور نہیں ہو سکتا باز رہنا گناہوں سے اور نہیں قوت بندگی کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

سوا توفیق اللہ بلند مرتبہ بزرگ کے۔

آخر میں جو دُعا لکھی ہوئی ہے اُسے

ضرور پڑھیئے!

دُعا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَزِدْ یَارَبِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ
الْعَجَمِ وَاِمَامِ مَکَّۃَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ
وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِکَمِ سَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَ
ھَادِیْنَا وَمَھْدِیْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَہُ اللّٰہُ
شَرَفًا وَّکَرَمًا وَّ بِرًّا وَّ رِفْعَۃً وَّ لَھَابَۃً وَّ تَعْظِیْمًا یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ خُذْ بِیَدِیْ اَلْمَدَدْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَاخَلِیْلَ اللّٰہِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا عُرُوْسَ الْخَافِقَیْنِ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ
یَااَمِیْنَ الْاُمَّۃِ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَاخَتْمَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ یَا
رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○